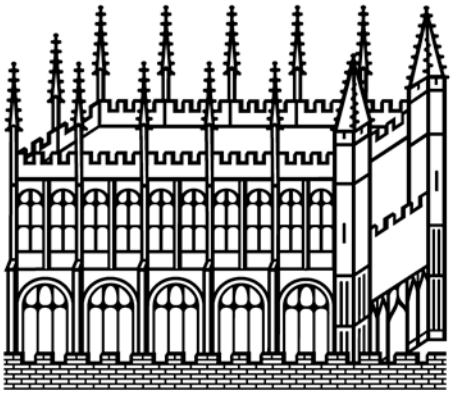


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

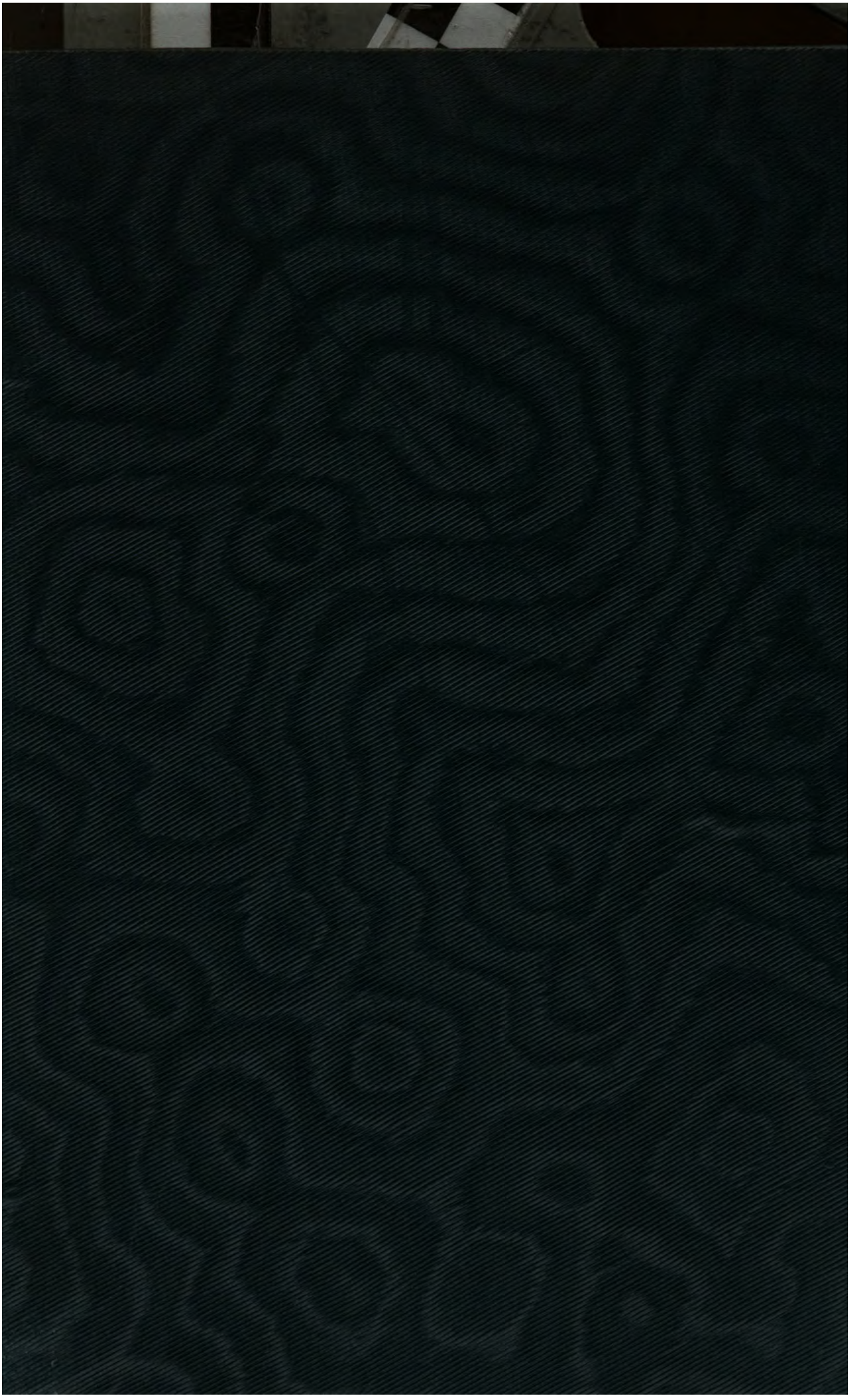
This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

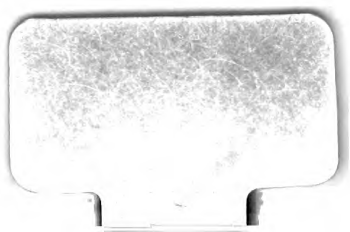
For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.





16.B.25.

16B25

INDIAN INSTITUTE

اشرف علی صاحب متخلص بہ مست۔
باغ عاشق۔ قصۂ گل با صنوبر منظوم از پنڈت کنہیا لال صاحب۔
سکندر نامہ۔ بری و بحری اردو منظوم یہ سکندر نامہ فارسی حضرت نظامی کا شعر بشعر ترجمہ ہے
نظم پاکیزہ از موسوی غلام حیدر صاحب گوپاموی ضلع ہردوئی
مثنوی زینت المجمن۔ در مدح نواب غوث محمد خان والی جاورہ۔
مثنوی سعدین۔ تصنیف منشی انوار حسین صاحب سہسوانی تسلیم تخلص۔
مثنوی فرہنگ عشق مصنفہ شایان۔
مثنوی دریاے حسن مصنف ایضاً۔
مثنوی معدن الفیض۔ در مدح پیغمبر صلعم بطور مخمس و مسدس ہے۔
مثنوی حیرت افزا۔ و دیگر چند غزلین چہار گین کی از محمد قاسم لکھنوی۔
مثنوی بلبہ چرپر تصنیف منشی جواہر لال۔
مثنوی مرآت المسرفین۔ تصنیف حکیم عنایت حسین بریلوی۔
مثنوی دلاویز۔ تصنیف رشید الدین احمد خان لکھنوی تخلص رشید۔
مثنوی دریاے تعشق تصنیف جم جاہ عالیجناب حضرت سلطان عالم واجد علی شاہ۔
مثنوی جوہر عشق مصنفہ منشی نصیر الدین صاحب تخلص تمنیر

کلیات و دواوین ذو اسوخت اردو

کلیات انشاء اللہ خان۔ یہ کلیات نتیجۂ طبع عالی میر انشاء اللہ خان بہادر کا ہے اور یہ حضرت عہد مین نواب سعادت علی خان بہادر کے بڑے نامی شاعرون سے تھے۔
کلیات نساخ۔ اس مجموعہ مین رسائل ذیل ہین شاہد عشرت۔ سخن شعرا۔ اشعار نساخ مرغوب دل دفتر ہمتیال۔ گنج تواریخ۔ تواریخ چشمۂ فیض قندیار سی زبان ریختہ قطعہ منتخب از مولوی عبد الغفور خان صاحب بہادر
قطعہ منتخب۔ مؤلفہ مولوی عبد الغفور خان صاحب بہادر ایضاً۔
رسالۂ زبان ریختہ۔ وجہ ایجاد زبان ریختہ کو لطف کے ساتھ جناب ممدوح نے مع نظائر اشعار اساتذہ تالیف کیا۔
شاہد عشرت۔ مولفہ ایضاً
سخن شعرا ایضاً شعراے متاخرین کا اردو تذکرہ ہے۔
اشعار نساخ۔ جناب ممدوح کا دوسرا دیوان ہے۔
مرغوب دل۔ یہ مجموعہ بھی تصنیف جناب ممدوح الصدر کی فارسی رباعیات کا ہے۔
دفتر ہمتیال۔ دیوان اول ایضاً۔
گنج تواریخ۔ یہ کل تاریخین جناب موصوف کی تصنیف سے ہین۔
کلیات سودا۔ قصاید و مثنویات و دواوین وغیرہ از کلام مرزا رفیع السودا۔
کلیات نظیر اکبر آبادی مطبوعہ مطبع دہلی
کلیات تراب از حضرت تراب شاہ مع رسائل دیگر
بہارستان سخن۔ اردو ناسخ و آتش و آبادی کی ہمطرح غزلین ۳۳ مصرع۔
دیوان گویا۔ تصنیف فقیر محمد خان گویا شاگرد خواجۂ وزیر بعنوان نو۔
دیوان رند۔ تصنیف نواب سید محمد خان بہادر لکھنوی شاگرد آتش۔
دیوان فدا۔ نہایت عمدہ دیوان تصنیف مولوے فدا حسین صاحب۔
گلدستۂ امانت مختصر امانت شاعر لکھنوی کے

مقابلہ عقل و حمق کا۔
فسانۂ معقول۔ مصنفۂ مولوی سید غلام حیدر خان صاحب بہادر۔
آئینۂ عقول یعنے قصۂ قاسم و ہاشم و روح افزا زوجہ و فرزند خلیفۂ بغداد مصنفۂ سید غلام حیدر خانصاحب۔
قصۂ سورج پور۔ ایک زمیندار کا افسانہ۔
طلسم حیرت بجواب فسانہ عجائب نہایت عمدہ نثری جادۂ مکشخیر از نواب محمد حیدر علیخان بہادر کاغذ سفید
ایضاً۔ کاغذ حنائی۔
نورتن۔ فسانہ مشہور تصنیف محمد بخش صاحب مہجور۔
قصۂ اگر گل۔ مشہور فسانہ ہے۔
سیر مقبول۔ تصنیف مولوے غلام حیدر خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ اودھ
قصہ گوپی چند بھرتھری۔ مشہور قصہ۔
قصۂ جمجمہ بادشاہ مشہور قصہ۔
جوگن نامہ تصنیف میاں باطن صاحب اکبر آبادی
قصۂ مقتول جفا معروف باسم تاریخی فسانۂ غم
الف لیلہ نظم۔ پہلی جلد مرزا اصغر علی خان نسیم دہلوی کی تصنیف ہے اور دوسری اور تیسری جلد منشی طوطا رام شایان کی تصنیف اور چوتھی شاد بلعل چمن کی ہر ایک کا رنگ مضمون علیحدہ
پدماوت بھاکھا از تصنیف شاہ ملک محمد جایسی
پدماوت بھاکھا مترجم۔ بہ ترجمۂ منشی احمد علے مرحوم مطبوعہ مطبع شعلۂ طور کانپور۔
پدماوت۔ مولوے قاسم علی صاحب بدایونی نے بھاکھا کی پدماوت کو شعر بشعر دوہرہ بدوہرہ نظم فرمایا ہے۔
پدماوت نظم مشہور تصنیف عبرت و عشرت
گلزار نسیم دیا شنکر نسیم لکھنوی کی تصنیف سے یادگار ہے۔

فسانہ عجائب منظوم۔
نلدمن راجہ نل اور دمن کا قصہ منظوم۔
ہدیۂ انظار منظوم از مولوی ممتاز علی سندیلوی
مجموعہ۔ چوہے نامہ۔ دہلی نامہ مشہور قصہ با تصویر۔
مثنوی میر حسن۔ مشہور ہے۔
زلیخاے اردو۔ تصنیف متخلص بہ نگار سے مشہور ہے۔
شیرین خسرو نظم۔ با تصویر تصنیف منشی گوبند پرشاد فصاح۔
بنجارہ نامہ۔ تصنیفات نظیر سے۔
سراپاے پیری از منشی ناصر علی بلگرامی۔
لیلے مجنون اردو۔ تصنیف میر تقی مرحوم ہوس تخلص۔
مہاردانش منظوم۔ تصنیف طپش۔
قصہ سپاہی زادہ۔ با تصویر۔
قصۂ سوداگر بچہ۔ المعروف بہ بحر دانش ایک سوداگر بچہ کا قصہ ہے۔
شاہنامہ اردو نظم تصنیف منشی مولچند۔
قصہ سوداگر بچہ۔
سنگھاسن بتیسی نظم رنگین لال چمن۔
طلسم شایان یعنے داستان امیر حمزہ منظوم
قصہ شاہ روم مطبوعہ مطبع علوی منظوم۔
قصۂ شاہ روم منظوم مشہور قصہ۔
قصہ ماہی گیر منظوم۔
قصہ شیخ منصور۔ منظوم۔
مثنوی ابر کرم۔ فسانہ دلچسپ۔
مجموعہ قاصد نامہ۔ ہفت کتاب۔
بکٹ کہانی تصنیف مولوی الٰہی بخش بطور بارہ ماہ
مجیر نہمت۔ تصنیف منشی جے گوپال متخلص بہ ثاقب مطبوعہ مطبع تمر ہند۔
سراپاے تصویر غم۔ تصنیف حکیم

دیگر

اکبر آباد کے بیچ منڈوی جیونی کی مین میرا دھام
ہر کے بھروسے تہان مین اہر نشا کرتا بسرام

رادھا کرشن ہے نام جہان لکھنی کا ہی کرتا نشکام
اسمین ہی کرتا ہون گذارا جو بدھنا دینے دام
اور دھیت یہ جتن کرکھ سے کرتا رام ہی رام
لاکھ جتن کوئی کرے تو اوسے ملے نہین ایک چھدام

اور کسی سے کام نہین ہے بدھنا کو بھج آٹھون جام
ہر کے بھروسے تہان مین اہر نشا کرتا بسرام

لکھنی کا ہے پرسرام جیسا کرے سوئی اسکو جانے
جانے پنڈت سجھا سدھ بڑی گٹھنا لکھانے
پنڈت جن کے سوا اور نہین کوئی بھی اسکو جانے
ایسے بھی نر بہت ہین بنا سمجھے اپنی تانے

بن اچھا بھلوت کی کیونکر جانے گا اچھر کا نام
ہر کے بھروسے تہان مین اہر نشا کرتا بسرام

سندھ پھاند نا سہج نہ سمجھو بڑی گٹھن ہو سکتا ہے
ہنومان کے سوا نہین اور کوئی کہہ سکتا ہے
جسکے تن پہ پڑی ہے پیر وہی پیر سہی سہ سکتا ہے
کیا جانے کوئی پیر اور کی جسے تیر نہین لگتا ہے

جو کچھ بدھنا لکھی بھال مین تا بدھ سے نبھے یہ کام
ہر کے بھروسے تہان مین اہر نشا کرتا بسرام

کرکٹ کریوا مین سیس دیکھ نیچا کردکھ سہی سجان
یہ لچن ہین لیکھ کے پنڈت جن کرتی ہین کھان
جو کوئی سجن سنے سنا وے سن سمجھے نین کھرے جان
پرم درست سے کامنا تنکی پنجوبن سری بھگوان

پڑھو سکل ہر بھگت پیارے راد ھا کرشن کرتا پرنام
ہر کے بھروسے تہان مین اہر نشا کرتا بسرام

سمایت لاونی برہم گیان

خاتمۃ الطبع اندنون تائید عیبی سے کتاب لاجواب لاونی برہم گیان مین تصنیف لطیف شاعر معرفت گو پرم ہنس کاشی گربنارسی حقانی مطبع فیض منبع جناب منشی نولکشور صاحب واقع شہر کانپور مین باہتمام منصرم ستودہ خصال لالہ بشیشر دیال کے ماہ مارچ ۱۸۷۹ء مین چھپی

اور وہ صفائی حسن خدائی ہر ایک جن اور بشر سے روشن
اور وہ پسینا گویا نگینہ ہر ایک آوی گہر سے روشن

سنی ہی اوسکی صفت یہ جنے جھکا کے ماتھا ہین پہ ڈالا
کیا تاب و طاقت گر اوسکو دیکھے مراوہ دلبر ہی سب پہ بالا

وہ دونون ابرو جھکی ہین اوسکی گویا کمان کتابین کھچی بھی
اور تیر مژگان چڑھی ہین جسپر نظر یہ کیسی اب ہی قہر کی
اگر خفا ہو اوس صنم سے ذرا بھی اپنی وہ بھون چڑھا لی
تو گر پڑی لاکھون سر زمین پر لگی نہ اک پل بھی اوسمین دیری

یا ہین وہ تیغ دو دم چمکتی یا خنجر برّان ہے نکالا
کیا تاب و طاقت گر اوسکو دیکھے مراوہ دلبر ہی سب پہ بالا

وہ چشم آہو اگرچہ دیکھے تو آنکھ ہرگز نہ ہو مقابل
اور سر جھکا کر کھڑا ہو نرگس اوسکی آنکھونپہ ہووی مائل
وہ خونی نینا اور ٹیڑھی چتون پہ جسکو تو کیا ہو حاصل
کوئی ہو مرد کوئی تڑپتا کوئی سسکتا اور کوئی بسمل

وہ مست دونون پیے ہوے مے بھری نشے مین لیے ہین بالا
کیا تاب و طاقت گر اوسکو دیکھے مراوہ دلبر ہی سب پہ بالا

وہ بینی اوسکی الف کی صورت جو اوسکو دیکھے کہے وہ اللہ
پھڑک وہ نتھنونکی اس قدر ہی کہ دل تڑپتا ہی میرا واللہ
لبھاے شیرین مین ہی وہ لذت کہ مونہ چاہے ہر ایک شیدا
ہین باتین بھجوی اور وہ ٹھٹھولی نہ ایسی بھولی کہین ہو پیدا

سنو اگرچہ جو کوشش کرکے وہ اوسکی باتونکی پھیرے مالا
کیا تاب و طاقت گر اوسکو دیکھے مراوہ دلبر ہی سب پہ بالا

کبھی اگر یہ وہ ہنسکے بولے تو بجلی اوس گل کے ایسے دندان
جگر گہر کا چھدی جو دیکھے اور دانت ہین لعل بدخشان
یہ وصف سنتے ہی خون سب کا بہا بقدر جہانین من جان
اور برق ایسی گری ترک کے وہ ہوش اوسکا ہوا پریشان

بیان کرون کیا دہن کا اوسکے ہوا تنگ دل نہ بولا چالا
کیا تاب و طاقت گر اوسکو دیکھے مراوہ دلبر ہی سب پہ بالا

فقط یہ چہرہ کی اک صفت ہے جو عقل اپنی مین کچھ سمجھ آیا
بیان وہ مینے کیا زبان سے یہ بھید اوسکا ذرا نہ پایا
کوئی کتابین بنا کے تھک گئے کسی نے سیکھا کسی نے گایا
ہزارون ملا کر وروں سیانے کوئی انتہا نہ اوسکی لایا

فضل اوسیکا ہوا تو دیکھا بنارسی نے وہ باری تعالی
کیا تاب و طاقت گر اوسکو دیکھے مراوہ دلبر ہی سب پہ بالا

کبھی تو غم سے گھبرا کر صحرا کی طرف کو چلتے ہین — کہین بیٹھکر ہم اپنے کفدست کو ملتے ہین
غم سے نکلا چاہی تو سب دم سرد ابھی نکلتے ہین — ہم ہین عاشق ہمیشہ غمی مین بھولی پھلتے ہین
شعلۂ نور سمایا اس دل مین تو ہم بھی جلتے ہین — دل کو روشن کیا اس سبب سے اسمین جلتے ہین

۳ — عاشق صادق جانکے مجھپر کرنے عشق ستم نکلا
آہ سے آتش لگی خاموش ہوے تو دم نکلا

ہم عاشق ہین عشق کے غم کھانا اور خون دل پینا ہے — جہان پہ دیکھا وہان عاشق کا یہی قرینہ ہے
آہ کرون تو جگر جلے چپ رہون تو پھٹے سینہ ہے — کہو کیا کرین ہوا مشکل اب اپنا جینا ہے
سولی پر منصور نے اپنے خون سے لکھا سفینہ ہے — موت نہین ہے واریہ یار کے گھر کا زینہ ہے

۴ — انا الحق کے کہنے سے دیکھنے میرا مجکو صنم نکلا
آہ سے آتش لگی خاموش ہوے تو دم نکلا

عشق نہین آسان بہت مشکل اس عشق کا کرنا ہے — دل کو دینا مول غم لینا اور دکھ بھرنا ہے
اور کسی کا خوف نہین سب کے اوسی سے ڈرنا ہے — یہان جو بگڑا ہوا پھر اوسکا وہان سدھرنا ہے
دیبی سنگھ یہ کہے عشق مین جیتے ہی جی مرنا ہے — اس دل اوپر وہی گذرے کی جو کہ گذرنا ہے

بنارسی سر کفدست پر دھر کر شاہ عدم نکلا
آہ سے آتش لگی خاموش ہوے تو دم نکلا

دیگر

۱ — وہ نور روشن تجھ سے بہتر طبق طبق پر کھلا اوجالا
کیا تاب و طاقت گر اوسکو دیکھے مرا وہ دلبر ہے سب پہ بالا

وہ زلف اوسکی اگر پہ دیکھے تو پیچ کھاوے جمین مین سنبل — ہر ایک بل مین ہے اوسکے چھل بل وہ دام الفت ہے اوسکی کاکل
وہ گیسو اوسکی تو شب چین ہین گویا گلستان مین سرو سنبل — یا ہین وہ ابر سیہ فلک پر یا ہین آیت قران بالکل

۲ — پھنسا ہے اوسمین یہ طائر دل عجب پھندا ہے مجھ پہ ڈالا
کیا تاب طاقت گر اوسکو دیکھے مرا وہ دلبر ہے سب پہ بالا

ہے نوجوانی مین وہ پیشانی اور اوسکا ماتھا ہے روشن — وہ چمپئی اوسکی گرن ہین خور کی چمک دمک مین مہ سے روشن

جسنے عشق کو چاہا اوسنے غم کھانا اختیار کیا
سر پر آرے چلین اسپر بھی نہین انکار کیا
عاشق اوسی کو کہیے جسنے جان و مال نثار کیا
داغ عشق سے جگر سینہ اپنا گلزار کیا
دم مین دم کو دم کر کر اپنے دم کو دم دار کیا
جگر جلایا تو اوس سے روشن دل دلدار کیا

جفا کو سمجھے وفا الم کو چھوڑا اور کوئی کام نہ لے
عاشق وہ ہی رنج کے سوا کہین آرام نہ لے

درجہ عشق کا ہوا رنج سے گر اسمین کچھ رنج نہو
پھر کوئی اسکو کہے کیون یہ جواب تم ہمکو دو
عاشق تھا منصور دار پر چڑھا جان اپنی دی کچھو
لطف اوٹھایا عشق کا رنج کو راحت سمجھا جو
آہ عشق نے کیا کیا ستم کہو نہین کیا اسکو
غم کی دریا مین اسنے لاکھون عاشق دئے ڈبو

مجھ سے بھی کہتا ہی کہ تو اب چین صبح اور شام نہ لے
عاشق وہ ہی رنج کے سوا کہین آرام نہ لے

مزا عشق کا رنج سے ہے گر اسمین رنج نہین ہوتا
پھر کوئی عاشق اشک اپنے سے منہ کیونکر دھوتا
کیون مرتا شیرین پہ کوہکن اور مجنون کیونکر روتا
اپنے سر کو ہاتھ سے وہ سر بھی کیون کھوتا
بنارسی گر مزا نہ پاتا تخم محبت کیون بوتا
بحر عشق مین لہر دیکھی تو پھر مارا غوطہ

مین سلام کرتا ہون رنج کو چاہے وہ میرا سلام نہ لے
عاشق وہ ہی رنج کے سوا کہین آرام نہ لے

دیگر

غم عشق مین مر گئے ہم تسپر بھی نہین یہ غم نکلا
آہ سے آتش لگی خاموش ہوئے تو دم نکلا

ضبط کرون گر آہ سوزان کو تو دل بیتاب ہووے
آہ کرون جو جگر جل بھنکے مرا کباب ہووے
یون بھی مرے اور دون بھی مرے کس طرح سے دلکو تاب ہووے
عشق صنم نے کیا آزادیہ اوسے ثواب ہووے
کیا طاقت گر اوسکی روبرو زبان سے میری جواب ہووے
جو چاہی سو کرے اب اوسکا بھلا شتاب ہووے

لاکھون صدمے سہے پہ میرے دل سے نہ رنج والم نکلا
آہ سے آتش لگی خاموش ہوئے تو دم نکلا

ٹھمری کی نوکون سی ہوئی وار نادار تمھارے کوچے مین — ہر اک دھنیا سی یار چلے تیا تمھارے کوچے مین

۲ — مان نہ مطلق رہا نہ اور ارمان تمھارے کوچے مین
جان بھی باقی نہین رہی ولجان تمھارے کوچے مین

جال زلف کا بچھا ہی وہ جنجال تمھارے کوچے مین — بال دیکھکر دل کو ہوا وبال تمھارے کوچے مین
لال لب پر صدقے کر دون لعل تمھارے کوچے مین — کتنے مال والی ہو گئے پامال تمھارے کوچے مین

۳ — بان ایکی ہی چلین نت بان تمھارے کوچے مین
جان بھی باقی نہین رہی ولجان تمھارے کوچے مین

یاد مین دل بسمل ہی پھینسا صیاد تمھارے کوچے مین — داد نہ اوسکی ملی رہا بے داد تمھارے کوچے مین
شاد کر دو عاشق کو یہ ہے ناشاد تمھارے کوچے مین — بعد مرگ کی لاش نہو برباد تمھارے کوچے مین

۴ — تان پہ تیری فدا ہے ہندستان تمھارے کوچے مین
جان بھی باقی نہین رہی ولجان تمھارے کوچے مین

نام بہت سا ہوا مرا بدنام تمھارے کوچے مین — رام رام کہتا ہون کب ہو آرام تمھارے کوچے مین
عام ہی عاشق بنارسی سرعام تمھارے کوچے مین — ہم بھی ہو گئے شیام آکے گھنشیام تمھارے کوچے مین

دھیان لگا کے کرتے ہین مدھیان تمھارے کوچے مین
جان بھی باقی نہین رہی ولجان تمھارے کوچے مین

دیگر

۱ — گرچہ عشق مین رنج نہووے تو کوئی اسکا نام نہ لے
عاشق وہ ہی رنج کے سوا کہین آرام نہ لے

لاکھون صدمے سہے جگر پر زبان سے نکلے آہ نہین — چاہنے والے کو غم کے سوا کسی کی چاہ نہین
غم مین خوشی ہووے سو عاشق دلسے دور ہو واہ نہین — سوا عشق کے دوسری طرف کبھی نگاہ نہین
جو کہ لطف ہو رنج مین ایسا مزا کوئی واللہ نہین — وہ کیا جانے جو اسکی لذت سے آگاہ نہین

۲ — جفا کو سمجھے وفا الم کو چھوڑ اور کوئی کام نہ لے
عاشق وہ ہی رنج کے سوا کہین آرام نہ لے

پیچ مین پڑے اگر انکے | ہر اک پھندے واقف ہووے وہی مگر انکے

دوہا

جسکا دل دلدار کی زلفون مین بکھرے | دیکھے نکھرے بال نرکھکر تو یہ دل نکھرے

وہی اولجھاوے سلجھاوے
پاک محبت کرے تو جلوۂ خدا نظر آوے ۴

ہین انکے عجب کٹیلے نین | کرین چوٹ پر چوٹ بنے ہین غضب چٹیلے نین
بتونکے چیل چھبیلے نین | کالے گورے لال رنگ مین رنگے رنگیلے نین
بہت رس بھرے رسیلے نین | سبکے اوپر انکی نوک ہے یہ ہین نکیلے نین

دوہا

جو کوئی انکو پاک نگہ سے دیکھے عاشق آن | اونھین دکھائی انھین بتونمین دیوے اوسکی شان

روپ وہ اپنا دکھلاوے
پاک محبت کرے تو جلوۂ خدا نظر آوے ۵

جسنے ان بتونکو جانا ہے | اوسی کو جانان ملا ہوا جسکا وہان جانا ہے
انکا لامکان ٹھکانا ہے | وہانسے اوترا نور وہ انکے بیچ سمانا ہے
سخن میرا عاشقانا ہے | جسنے سنا اعتقاد سے وہ عاشق بنتا ہے

دوہا

سمجھ عاشقون کی سعزین اور کر دل کو ہشیار | دیبی سنگھ یون کہین ہوا توحید چھپند تیار

معرفت بنارسی گاوے
پاک محبت کرے تو جلوۂ خدا نظر آوے

دیگر

آن کی رہنے دیدی اپنی آن تمھارے کوچے مین
جان بھی باقی نہین رہی دلجان تمھاری کوچے مین ۶
مار مار کر تو ہینگے سوے مار تمھاری کوچے مین | وار کرین ابرو لیکر تلوار تمھاری کوچے مین

کہ مین ہون عاشق ہے عشق مرا سردار
بجز عاشقی کے کچھ اور نہ میرا کار

ہم ہین اوسکے فرمان بردار
عشق کے سوا نہ کوئی یار

کہے دیبی سنگھ ہے بنارسی گیانی
ہر اک چھند جسکا حقانی

دیگر

۱

بھید کوئی بتون کا کیا پاوے
پاک محبت کرے تو جلوۂ خدا نظر آوے

اگر یہ چاہین کرین دل سنگ
تو کر دل کو موم تو پھر یہ ہو جاوین تری سنگ

یہ لیکے تیغ کرین چور رنگ
تو وی سر کو جھکا تو پھر دیکھے الفت کا رنگ

یہ گرہین شمع تو تو ہو پتنگ
لگا دے اوپین لو اپنی مت رکھ اس دل کو تنگ

دوہا

اول تو یہ جلا جلا کے کرین تجھے تعزیر
پھر پیچھے ہو روشن تیرا نام بنے اکسیر

تو مت اس دل مین گھبراوے
پاک محبت کرے تو جلوۂ خدا نظر آوے

۲

یہ دلبر ہین میرے دل کے
خدا ملا پیچھے ہمکو پہلے اسنے مل کے

حال سن اس دل مسل کے
قتل ہوے تو بھی شکوے نہین کیے اوس قاتل کے

یہ گل سب بنے آب و گل کے
اول تھے غنچے غنچے سے گل ہوے کھل کھل کے

دوہا

باغ عشق مین ای دل بلبل گلونکی دیکھو بہار
خار اگرچہ چبھین تو اون کا منہ پر آسن مار

وہی پھر گلشن ہو جاوے
پاک محبت کرے تو جلوۂ خدا نظر آوے

۳

وہ ہے زلفون مین زہر انکے
اسے زہر مت سمجھ یہی ہے لہر بہر انکے

لگے ہین وہ وہ عطر انکے
ہر اک طراوت سے بہتر ہین گیسو تر انکے

دیکھا پتا اور ڈالی ڈالا
یہ بنارسی کا کلام رس کا ڈھالا
ہے سب مین تو اور سب ہی مین ہے نرالا
ہے عرض مری یہ سنو نند کے لالا

تجھ دلبر پر عاشق ہون مہین تو دیکھا
جہان یاد ہے تیری وہین وہین تو دیکھا

دیگر

عشق حضرت نے کی ہے مہربانی
کرون مین کیا کیا مہمانی ۱

نذر دینے کو دل اپنا مین لایا
عشق نے میرا جب لخت جگر کھایا
عشق کے بہت پسند آیا
تو مینے اور بھی بتلایا

خون عاشق کا یہ ہے تازہ پانی
پیجے عشق مرے جانی ۲

اشک گوہر کا جب گلے ہار ڈالا
چشم مین بھر بھر کے وہ مئے گل لالا
عشق نے کہا یہ ہے اعلیٰ
اشک کے تئین دیا پیالا

بن پڑی مجھ سے جو کچھ قدر دانی
عشق کی سبھی بات مانی ۳

جگر پر مرے جو تھے الفت کے مار
دکھایا عشق کو وہ گلزار
اور سینے پر گل کھائے کئی ہزار
دکھائی عشق کے تئین بہار

مال و زر سار اور یکر کے یہی ٹھانی
کیا تن اپنا عریانی ۴

اور اک تحفہ جو تھی سب مین بھاری
جان ہوتی سبکو پیاری
عشق کے اوپر وہ بھی دینے واری
نذر دینے سے ہوی عاری

کہون مین اسکے آگے اب کیا بانی
عشق کے ہاتھ زندگانی ۵

یہ سنی بات تب ہنسے نند کے لالا
بنسی مین بجا کے تان وہ جادو ڈالا
لگ گئین گلے سے آپ سکل برج بالا
کہے دیبی سنکھ مین جیون نام گوپالا

کہے بنارسی کچھ گول ہے اس گولی مین
چوری سے تقسیم دھرے ہین کیون چولی مین

دیگر

ہر جگہ پہ دیکھا کہین نہین تو دیکھا
جہان یاد ہے تیری وہین وہین تو دیکھا

گئے بہشت مین ہم وہان نہ تجکو پایا
بتخانے مین بھی نظر نہین تو آیا
کعبہ قبلہ مکہ مسجد ڈھونڈ وآیا
کاشی متھرا مین بہت دنون بھرمایا
جا جا کر گنگا ساگر سندھ نہایا
مین تیرے عشق مین چار وطرف اوٹھ دھایا

نہین ہمنے پیارے اور کہین تو دیکھا
جہان یاد ہے تیری وہین وہین تو دیکھا

جنگل بستی سب اوجاڑ ہمنے چھانا
نہین دیکھا تجکو دیکھا سبھی زمانا
کوئی متوالا کہتا ہے کوئی ستانا
جو جو کچھ جسنے کہا وہ ہمنے مانا
کوبکو پھرا در در کا ہوا دیوانا
نہین پایا پیارے تیرا کہین ٹھکانا

اب یاد کری تو دل مین نہین تو دیکھا
جہان یاد ہے تیری وہین وہین تو دیکھا

سر پٹک پٹک کر پہاڑ پر دے مارا
اور آہ آہ کر کے بہت پکارا
دیکھا دیول دیہرا اوٹھا کر دوارا
سر تا پا سب کو دیکھ دیکھکر ہارا
گھر بار ذات عالم سے لیا کنارا
جیسی کچھ گذری ویسا ہی کیا گذارا

یہ باتین ہمکو یاد رہین تو دیکھا
جہان یاد ہے تیری وہین وہین تو دیکھا

سب دیکھا ہمنے گلشن اور گل لالا
بن تقدیر بن بن پھرا بہین بن مالا

لیلیٰ سے لگایا دل مجنون نے ڈٹکے — تن بدن ہو گیا کانٹ اوسی سے اٹکے
سولی پر چڑھا منصور اوسی پہ ٹٹکے — نہین ذرا نوک سولی کی جگہ مین کھٹکے

دیکھا جو تجھے دل گیا جہان سے چھٹکے
اب ملا صنم تو ہمین کھلے پٹ گھٹ کے ۴

جب کھلے کنوارے یار کپٹ کی پٹکے — دل مین پائے دیدار وہ بنسی بٹکے
سر مور مکٹ کٹ کسے زری کی پٹکے — کہے دیبی سنگھ ہین عجب کھیل نٹ کھٹکے

کہے بنارسی ہم عاشق ناگر نٹ کے
اب ملا صنم تو ہمین کھلے پٹ گھٹ کے

دیگر

سکھیون سے کہین یہ بات کرشن ہولی مین
چوری سے مٹکے دھرے ہین کیون چولی مین ۱

کچھ رنگ ہی انمین بھرا یا یہ خالی ہین — یون ہنسکے بات یہ پونچھت بنمالی ہین
تب سکھیان بھی ہنس ہنسکر دین تالی ہین — وہ گالی دین جو کچھ بھولی بھالی ہین

کہین کرشن بھرے ہین گلال یا رولی مین
چوری سے مٹکے دھرے ہین کیون چولی مین ۲

یہ کہکر اپنی کرشن نے بھجا بڑھائی — تب سکھیون نے لیجا اپنے یہ چترائی
من مین کچھ اور پر سے کچھ بات بنائی — چت چاہے لجا سے دیو ہاتھ ہٹائی

یہی کہین کرشن ہنس ہنس برج کی بولی مین
چوری سے مٹکے دھرے ہین کیون چولی مین ۳

کہین سکھی کرشن اب ہمکو مت لجاؤ — چت چور ہو تم کیون ہمکو چور بناؤ
نت چوری کر کر کے دودھ ماکھن کھاؤ — اب بربس کیون انگیا مین ہاتھ لگاؤ

سیانی ہو پہ بولو ہو بتیان بھولی مین
چوری سے مٹکے دھرے ہین کیون چولی مین ۴

جس وقت وہ آیا دل مین عشق رنگیلا
اور جامہ جو تھا کھنچا وہ ہو گیا ڈھیلا
تھا چہرے کا رنگ لال سو پڑ گیا پیلا
اسپر بھی دوستون نے کر دیا ہے گیلا

۴
حضرتِ عشق نے مجھے کملا دی ہولی
وہ آتش اور تن پھونک جلا دی ہولی

دل تڑپ تڑپ کر اپنا ناچ دکھائے
دل آہ آہ کر شور اور دھوم مچائے
یہ عشق نہ اپنی کچھ خاطر مین لائے
پر عشق نہ اسکی مطلق سُنے سنائے

۵
لو سنو دوستو تمھین سنا دی ہولی
وہ آتش اور تن پھونک جلا دی ہولی

تھک گئی عشق کی کبیر گاتے گاتے
جسکو دیکھا وہ آئے ڈھون سجاتے
کوئی سر پٹ ڈالے خاک کوئی چلاتے
کہے بنارسی ہم عشق مین ہین رنگ راتے

جو حق اللہ تھی سینے گا دی ہولی
وہ آتش اور تن پھونک جلا دی ہولی

دیگر

۱
ہم تیرے عشق مین یار بہت دن بھٹکے
اب ملا صنم تو ہمین کھلے پٹ گھٹ کے

کئی بار گیا سر تیرے عشق مین کٹکے
کیے رنج و الم منظور ذرا نہین ٹھٹکے
پھر پایا ہمنے نام تمھارا رٹ کے
دل کی دہشت سب نکل گئی چھٹ چھٹکے

۲
کئی لاکھ وضع کے دیے ہین تو نے جھٹکے
اب ملا صنم تو ہمین کھلے پٹ گھٹ کے

جس وقت تری وہ زلف ناگنی لٹکے
گر دیکھے کالا ناگ تو سر کو پٹکے
کوئی ادھر سے ہو جاے ادھر ادھر سے چٹکے
چڑھ جاے زہر زلفو نکا وہ گھر کو سٹکے

۳
ہم عاشق ہین مضبوط کہان جائین ہٹکے
اب ملا صنم تو ہمین کھلے پٹ گھٹ کے

معلوم ہوا ہے موت کی یہ وار وہے
رندانون کی محفل مین یہی مہر وہے
ہر گلونکی رو ہے کھینچی ہی وہ گلرو ہے
اور اس سے بہتر نہین کوئی خوشبو ہے

تو پلا دے مجکو یار بن پڑے جی سے
بھر دے پیالا لبریز ساقیا می سے ۴

اک روز سامنے میرے محتسب آئے
اور دیکھے قرابے می کے وہ گھبرائے
بولی مے پینا کون تجھے سکھلائے
بولا مین یہ کیا خدا نے نہین بنائے

پھر کہنے لگے محتسب بھی مجھسے ای سے
بھر دے پیالا لبریز ساقیا می سے ۵

بین و رباب مردنگ کی طیاری ہو
گل پاس مین بیٹھے ہون اور گلزاری ہو
مینے مین مینے کی مینا کاری ہو
کہے بنارسی اوس وقت وہ مے جاری ہو

ہر وقت راگ پھر بجا کرے اس لی سے
بھر دے پیالا لبریز ساقیا می سے

دیگر

آتے ہی عشق نے یہان مچا دی ہولی
وہ آتش اور تن پھونک جلا دی ہولی ۱

چشمون سے برسنے لگا خون رنگ پانی
مین ہنسون تو گالی دے مجکو دل جانی
اور عشق بھی کرنے لگا وہ اینچا تانی
اور لوگ بجاوین تالی سنو کہانی

نہین دیکھی تھی سو مجھے دکھا دی ہولی
وہ آتش اور تن پھونک جلا دی ہولی ۲

غم کے گلال نے ایسی دھول اڑائی
تن بدن مین جیسے ہی جی آگ لگائی
اب سوا خدا کے کچھ نہین دے دکھائی
جو ہونی تھی سو ہولی میرے بھائی

شاباش عشق نے خوب لگا دی ہولی
وہ آتش اور تن پھونک جلا دی ہولی ۳

شوقِ شراب کا بھر کر پیمانہ لا
عشق کی صراحی ہاتھ مین جانا نہ لا
مے پلا مجھے اوس نور کا میخانہ لا
گلشن مین گلابی رنگ تو شاہا نہ لا

۳ معلوم حال ہو نشے مین عالم کل کا
وحدت ہو جسمین بھری وصل تجھ گل کا

مین تجھے پلاؤن تو مئے مجھے پلائے
جب لطف عشق کا خوب دو بدو آئے
مین کہون اور دے تو بھی یہی فرمائے
وہ بات ہو جسکی بات نہ کوئی پائے

۴ قدرت کا قرابا مرے جام مین ڈھلکا
وحدت ہو جسمین بھری وصل تجھ گل کا

شیشۂ دل مین تو بھر دے مری انگوری
اس لیے کہ دل کی ہوئے دور کدورتی
وہ جلوہ اپنا دکھا دے مجکو نوری
کہے بنارسی دل کی مراد ہو پوری

مے پیکے چہکتا رہے یہ دل بلبل کا
وحدت ہو جسمین بھری وصل تجھ گل کا

دیگر

۱ بن پیے جہان کے بیچ بچون مین کیسے
بھر دے پیالا لبریز ساقیا مے سے

مے وحدت کا مشتاق ہون اک مدت سے
واقف ہون مین کچھ ملانون کی عادت سے
جس وقت نشہ سرشار ہوا شدت سے
بی ہوش ہوا اس دنیا کی بدعت سے

۲ ہر وقت زبان سے کہا کرون مین ایسے
بھر دے پیالا لبریز ساقیا مے سے

شعلۂ نور دل مین میرے بھبکی ہے
عشرت کی مے ہر دم اوس سے ٹپکی ہے
لو لگی ہے اور دل اوس لو مین لپکی ہے
اس نشے سے اب کب آنکھ مری جھپکی ہے

۳ آتی ہے یہی آواز ہر جگہ سے مجھ سے
بھر دے پیالا لبریز ساقیا مے سے

یہ آنکھ مری وحدت کا پیمانہ ہے
چشمونسے زیادہ کوئی نہ مستانہ ہے
اب اسی کو ہمنے سمجھا میخانہ ہے
دیکھے تو اسمین کیسا رنگ سیانہ ہے

ہے بھرا نشہ آنکھون مین عالم کل کا
اشکون کو پیین گے کام نہین کچھ مُل کا ۲

جب پیوین گے آنسو مری چشم گریان سے
میخوری کا نہین لینگے نام زبان سے
مے سمجھکے ہم پیوینگے انھین جی جان سے
رو رو کے پیئین گے اشک لب بریان سے

ہچکیون سے سیری ہوگا شور قلقل کا
اشکون کو پیین گے کام نہین کچھ مُل کا ۳

بادام بھی یہ ہین نرگس کے پیالے ہین
یہ نین ہمارے گلشن گل لالے ہین
دیکھا مینے یہ پورے متوالے ہین
مے کے انھین بھرے ہے ندی نالے ہین

جب چاہے خم کے خم دم مین دے ڈھلکا
اشکون کو پیین گے کام نہین کچھ مُل کا ۴

اوس پری کا عالم آنکھونمین چھایا ہے
اس بادہ کشی سے اب دل گھبرایا ہے
مے سے بڑھکر اشکون مین مزا پایا ہے
مضمون یہ دیبی سنگھ نے نیا گایا ہے

ہے یہی سخن عاشق صادق بلبل کا
اشکون کو پیین گے کام نہین کچھ مُل کا

دیگر

ساقیا پلا ساغر دیدا وس مُل کا
وحدت ہو جسمین بھری وصل تجھ گل کا ۱

اب مے محبت آکر مجھے پلا دے
اور جام تو اپنی دید کا مجھے پلا دے
دل سے دل اور جگر سے جگر ملا دے
دیدار کی دارو سے تو مجھے جلا دے

غل ہو گلشن مین مچے شور قلقل کا
وحدت ہو جسمین بھری وصل تجھ گل کا ۲

اوس عاشق کے سنگ ساری خدائی گھومین

دیگر

۱ تو جسم جگر اور جان نہین جانا
پھر کیون نہین کہتا خدا جو تو ہے دانا

کسے تجکو بلا رہا ہے بنا جو بندا
تو اپنے آپ کو دیکھ نہوت مندا
اور کون بیچ کا پڑا ہے تجمیر پھندا
ہے کون سی وہ بد بو جو ہوا تو گندا

۲ گر تو نے اپنے تئین جسم نہین جانا
پھر کیون نہین کہتا خدا جو تو ہے دانا

یہ ہاتھ پاؤن اور سر بھی نہین کچھ تو ہے
سینہ اور بازو پہ بھی نہین کچھ تو ہے
زنخا عورت اور نر بھی نہین کچھ تو ہے
جن دیو پری پیکر بھی نہین کچھ تو ہے

۳ تو اپنے بیچ مین آپی آپ سمانا
پھر کیون نہین کہتا خدا جو تو ہے دانا

رونا اور تڑپنا آہ نہین کچھ تو ہے
منہ زبان چشم واللہ نہین کچھ تو ہے
کعبہ قبلہ درگاہ نہین کچھ تو ہے
اور حرام کی بھی راہ نہین کچھ تو ہے

۴ مسجد بھی نہین تو نہین بنا بتخانا
پھر کیون نہین کہتا خدا جو تو ہے دانا

تقدیر اور پیشانی بھی تو نہین ہے
آتش اور ہوا گل پانی بھی تو نہین ہے
ارواح اور غلمانی بھی تو نہین ہے
اس جسم کی ذرا نشانی بھی تو نہین ہے

یہ بنارسی کا سمجھ سخن مستانا
پھر کیون نہین کہتا خدا جو تو ہے دانا

دیگر

۱ چشمون مین بھرا ہے رنگ گلابی گل کا
اشکون کو پیین گے کام نہین کچھ مل کا

لامکان سمجھ کر پھرے یار کی گلیان

دیگر

۵۱ جو دلبر کا نیٹے کی طرح مُنہ چومین
اوس عاشق کے سنگ ساری خدائی گھومین

جس جاد تکھے جلوہ خدائی دیکھے — معشوق کو اپنا کر کے بھائی دیکھے
تن بدن سے اوسکی خوب صفائی دیکھے — سر سے اور پیر تک سب رعنائی دیکھے
کبھی نہ دیکھے وصل اور کبھی جدائی دیکھے — ہر صورت سے اوسکی یکتائی دیکھے

۵۲ جو اوسکا جلوہ کوئی دیکھے ہر سو مین
اوس عاشق کے سنگ ساری خدائی گھومین

جانی کو اپنی جان سے زیادہ چاہے — پیارے کو اپنے پران سے زیادہ چاہے
دین و دنیا ایمان سے زیادہ چاہے — اوس صنم کو اس جہان سے زیادہ چاہے
بید اور پُران قرآن سے زیادہ چاہے — ہر تیرتھ کے استھان سے زیادہ چاہے

۵۳ ہر عشق مہکتا رہے گلون کی بو مین
اوس عاشق کے سنگ ساری خدائی گھومین

جس جا پر دیکھے اوسی کے نور کو دیکھے — چاہے پری کو دیکھے چاہے حور کو دیکھے
جو مے محبت کے سرور کو دیکھے — وہ عاشق تو پھر بڑی دور کو دیکھے
جو اپنے دل مین اوس ظہور کو دیکھے — وہ خدا کو دیکھے اور غفور کو دیکھے

۵۴ وہی مسلمان مین وہی دیکھے ہندو مین
اوس عاشق کے سنگ ساری خدائی گھومین

گر عاشق ہو تو پکا ستانہ ہو — دیوانوں کو جو پڑے تو دیوانہ ہو
لو لگا وہان پر جہان وہ جانا نہ ہو — جانا ہو جہان پھر وہانسے نہین آنا ہو
ہی بین سنگھ تیرا سخن عاشقانہ ہو — وہ سمجھے اسے جو کوئی شخص دانا ہو

گر دل کو پھنسانے اوسکی کمان ابرو مین

جہان خدا ہے ستون کا دل سدا وہان ہے

دیگر

۱ چلتے چلتے تھک گئین یہ میری پنڈلیان
لامکان سمجھ کر پھرے یار کی گلیان

آسمان سمجھ کر زمین پہ خاک اوڑائی
اور عیش سمجھ کر تا پھرون گدائی
لیلیٰ بنکر مجنون کی صورت پائی
عزت کو سمجھکر اوٹھائی اب رسوائی
منصور جانکر اپنی جان گنوائی
دیدار کی خاطر دار پہ کری چڑھائی

۲ سکھ مانا پینے دکھین جو میری نلیان
لامکان سمجھکر پھرے یار کی گلیان

گلزار سمجھکر خار جگر پر کھایا
راحت کو سمجھکر رنج والم اوٹھایا
ہنسنے کو سمجھ رونے کا تار لگایا
اور صبر کیا تو اپنا دل گھبرایا
نزدیک سمجھکر بڑی دور پھر آیا
پایا تو جہان مین اپنا ہی آپا پایا

۳ ٹھوکر سے پاؤن کے ٹوٹین سبھی اونگلیان
لامکان سمجھکر پھرے یار کی گلیان

کعبے کو سمجھکر بیٹھے بتخانے مین
بستی کو سمجھ جا بیٹھے ویرانے مین
زلفون کو دیکھکر اوجھا دل شانے مین
باتین جو سنی تو پڑ گئے غم کھانے مین
زندگی سمجھ لی اپنا جی جانے مین
وحدت کو سمجھ مل پی لی پلانے مین

۴ گر پڑے دوڑکر دل کو ہوئین تلملیان
لامکان سمجھکر پھرے یار کی گلیان

مے سمجھ کے پینے لگے اشک رو رو کے
اور ہوش سمجھ بے ہوش رہے ہم سو کے
سمجھے تھے نفع اب بیٹھے گانٹھ کا کھو کے
بے بوجھ ہوے سر پر پتھر ڈھو ڈھو کے
یکتائی حاصل ہوئی بھروسے دو کے
کہے بنارسی یہ خیال خوشی ہو ہو کے

اوس گل کے واسطے اوٹھائین سب بکلیان

لاجواب ہم اوسکو اپنے اس جواب سے لکھتے ہین ۴۲

کلمے سے بڑھکر اپنے دلبر کی بات کو لکھتے ہین
مسلمان ہندو نسی اعلےٰ اوسکی ذات کو لکھتے ہین
وہ ہینگے نادان جو اوسکے جزئیات کو لکھتے ہین
دیبی سنگھ دل پر اوسکی ہر کرامات کو لکھتے ہین

بنارسی تو حساب اوسکا بے حساب سے لکھتے ہین
لاجواب ہم اوسکو اپنے اس جواب سے لکھتے ہین

دیگر

لامکان ہے عاشقون کا نہین کہین مکان ہے
جہان خدا ہے مستون کا دل سدا وہان ہے ۴۳

معلوم ہے مجکو جو کوئی چیز جہان ہے
واقف ہون اور کہتا ہون وہ یار کمان ہے
ہون ضعیف پر دل میرا بڑا جوان ہے
ناطاقت ہون پر مجہ مین بڑی توان ہے

جہان فنا ہے میرے لیکھے وہین جہان ہے
جہان خدا ہے مستون کا دل سدا وہان ہے ۴۴

جہان خاموشی ہے وہان یہ شور و فغان ہے
جہان سرد نار ہے وہان آتش سوزان ہے
جہان ہجر ہے الفت کا بھی وہین سمان ہے
جہان لہر بہر ہے وہین کھڑا طوفان ہے

کیا کہون مین کہتی میری یہی زبان ہے
جہان خدا ہے مستون کا دل سدا وہان ہے ۴۵

ہون لباس پہنے پر یہ تن عریان ہے
بستی کو سمجھتا ہون مین یہ ویران ہے
جہان مسلمان ہین وہین یہ ہندستان ہے
مسجد مین مری اوس بت کا بنا نشان ہے

عاشق کی آہ ہے یہی تو ایک اذان ہے
جہان خدا ہے مستونکا دل سدا وہان ہے ۴۶

تندہ ہے وہی جان سے بھی بیجان ہے
کرتا ہے سیر وہ عشق مین جو حیران ہے
نادان کو بھی مین کہتا ہون وہ انسان ہے
یہ عقل ہے میری اور یہ فہم کہان ہے

کہے بنارسی ہر مصرع میرا قران ہے

۱ بڑا لطف ہی عشق مین مار بھی ہے اور پیار بھی ہے

کبھی ہنسی دلگی کبھی رونا عاشقونکا تار بھی ہے
کبھی گلے سے لگے کبھی وہ کرتا وار و مدار بھی ہے
کبھی نظر کا چھپانا کبھی نگاہ چار بھی ہے
کبھی جلانی کبھی اک ادا سی ڈالے مار بھی ہے

۲ کبھی کسے عیاری وہ اور کبھی وہ بنتا یار بھی ہے
بڑا لطف ہی عشق مین مار بھی ہے اور پیار بھی ہے

کبھی زخم پر ہے جگر کے کبھی بدن پر غار بھی ہے
وہی سنگدل نہین مراد وہ شوخ ستمگر یار بھی ہے
کبھی کسے خوش کبھی وہ کرتا دل بیزار بھی ہے
جو چاہے سو کرے اب وہی دل کا مختار بھی ہے

بناسی کے نیلی بدی و دونونکا اوسے اختیار بھی ہے
بڑا لطف ہی عشق مین مار بھی ہے اور پیار بھی ہے

دیگر

۱ قران کی آیتین ہم اوسکے رخ نایاب سے لکھتے ہین
لاجواب ہم اوسکو اپنے اس جواب سی لکھتے ہین

الف کو ہم نہین لکھین گے بینی اوس گلرو کی لکھتی ہین
بسم اللہ کو چھوڑ صفت اوسکی ابرو کی لکھتے ہین
لام سی کمر نہین کام جھلک اوسکی گیسو کی لکھتی ہین
عین کو کر کے الگ آنکھ ہم اوس مہرو کی لکھتے ہین

۲ تے کو ترک چین جبین دل کی کتاب سی لکھتے ہین
لاجواب ہم اوسکو اپنے اس جواب سی لکھتے ہین

نقطونکو کر الگ ہم اوسکی رخ لال کو لکھتے ہین
ہر اک اسم سی بہتر اوسکے ہر اک بال کو لکھتے ہین
کوئی لکھے تی جیم حی حے کوئی دال ذال کو لکھتے ہین
ہم گئے انکو بھول صرف اوسکی جمال کو لکھتے ہین

۳ عربی فارسی ہندی ترکی سب شتاب سی لکھتے ہین
لاجواب ہم اوسکو اپنے اس جواب سے لکھتے ہین

کل کلام اللہ ہم اوسکی سارے خط کو لکھتے ہین
اور معانی قران کے اوسکی الفت کو لکھتے ہین
زیر و زبر سے نہ بود و ست اوسکی ملاقت کو لکھتی ہین
پیش سی بہتر پیشانی اوسکی قسمت کو لکھتے ہین

رخ روشن ہم اعلی اوسکا ماہتاب سی لکھتے ہین

کہین پہ گل ہین کہین پر عاشق بلبل ہمین تو ہین ۲

کسی جگہ پر شرع کہین بے شرع پہ بولے ہمین تو ہین
کہین پہ آتش آب کہین پر پڑے پھپھولے ہمین تو ہین
کہین پہ سیانی کہین پر بالی بھولے ہمین تو ہین
کہین پہ پرتی کہین پر ماشی تولے ہمین تو ہین

کہین بے میخور کسی جا پر ساقی مل ہمین تو ہین
کہین پہ گل ہین کہین پر عاشق بلبل ہمین تو ہین ۳

کہین پہ بندی بنے کہین پر خدا خدا کا نور ہین ہم
کہین پہ موسیٰ کہین جلوہ او کہین کوہ طور ہین ہم
کہین کسی کے پاس رہین او کہین کسی سے دور ہین ہم
کہین ملائک کہین پہ پرستان او حور ہین ہم

کہین بے پیشانی کہین اوس رخ پر کاکل ہمین تو ہین
کہین پہ گل ہین کہین پر عاشق بلبل ہمین تو ہین ۴

کہین بادشاہ کہین پر اگر تو فقیر ہین ہم
مرید بھی ہین کسی جا او کہین پر پیر ہین ہم
کہین نشانہ ہے کہین پر کمان کمان کے تیر ہین ہم
کہین شمع ہین کہین پر پروانہ گلگیر ہین ہم

بنارسی کہے مجھے دیکھو تم بالکل ہمین تو ہین
کہین پہ گل ہین کہین پر عاشق بلبل ہمین تو ہین

دیگر

اے گل تیری الفت مین گلزار بھی ہے او خار بھی ہے
بڑا لطف ہے عشق مین مار بھی ہے او پیار بھی ہے ۱

کبھی اشارہ ابرو کا ہے او کبھی تلوار بھی ہے
کبھی گالیان جھڑکی ہین او کبھی شیرین گفتار بھی ہے
کبھی وصل کا ہے اقرار بھی ہے انکار بھی ہے
کبھی خزان ہے کبھی گلشن ہے باغ و بہار بھی ہے

بولا یہ منصور دار پہ دار بھی ہے دیدار بھی ہے
بڑا لطف ہے عشق مین مار بھی ہے او پیار بھی ہے ۲

کبھی طوق گردن مین پڑا او کبھی پھولون کا ہار بھی ہے
کبھی سیر صحرا کی ہے او کبھی کوچہ بازار بھی ہے
کبھی برہنہ بدن ہے کبھی تن پہ سنگار بھی ہے
کبھی ہے راحت کبھی رنجیدہ دل بیمار بھی ہے

کہا لیلیٰ سے مجنون نے اب صلح بھی ہے تکرار بھی ہے

۴ فقیری خدا کو پیاری ہے

چیتھڑے شال سے ہین اعلیٰ — چشم ہر تال سے ہین اعلیٰ
چیتے بھی وال سے ہین اعلیٰ — چلن ہر چال سے ہین اعلی
زخم جو جگر پہ کاری ہے — وہی دل پہ گلزاری ہے

۵ فقیری خدا کو پیاری ہے

پاؤن مین پڑا جوہے چھالا — وہ بھی موتیون سے ہے اعلی
ہاتھ مین پھوٹا سا پیالا — جام جمشید سے بھی بالا
اگر کوئی ہفت ہزاری ہے — وہ بھی انکا ہی بھکھاری ہے

۶ فقیری خدا کو پیاری ہے

مکان لامکان فقیرون کا — نشان بے نشان فقیرون کا
فقر ہے نہان فقیرون کا — خدا ہے امیان فقیرون کا
طاقت صبر وہ بھاری ہے — موت تک انسے ہاری ہے

۷ فقیری خدا کو پیاری ہے

بڑھ گئے بال تو کیا پروا — اوتر گئی کھال تو کیا پروا
آگیا مال تو کیا پروا — ہوئے کنگال تو کیا پروا
خدا تو جناب باری ہے — کاشی گر کو یاد گاری ہے

فقیری خدا کو پیاری ہے

دیگر

۱ کہو کسے مین دیکھیون دیکھا عالم مین کل ہمین توہین
کہین یہ گل ہین کہین پہ عاشق بلبل ہمین توہین

کہین انا الحق ہے کہین منصور کہین پر دار ہین ہم — کہین پہ سر مد کہین پر لینے کو تلوار ہین ہم
کہین شمس تبریز کہین خورشید اوسی کی یار ہین ہم — کہین ایک ہین کہین پر دیکھیو بنا شمار ہین ہم
کہین بے خاموش کسی جا پر شور و غل ہمین توہین

۵

مشرق سی مغرب تلک اوسنی عجب زلف کا جال کیا — اوسکی بیچ مین ڈالکر کتنونکو پامال کیا
جبدم اوسنی زلف بناکے ٹیڑھا بانکا بال کیا — کمال بھی اوسکو دیکھکر ڈرا اور اپنا کمال کیا

۴

پھٹکارا جب زلف کو اوسنے کوئی سامنے نہین پھٹکا
لٹکا عالم دکھایا جب اوسنے لٹ کا لٹکا

دونون رخسارونکے اوپر لٹ لٹکی گھونگھرالی — گویا ماہ کے گرد گھر آئی گھٹا کالی کالی
لٹکا کے جب زلف صنم نے ادھر ادھر رخ پر ڈالی — بیان کیا کرون بنائی عجب قدرت کی حالی
دیبی سنگھ کے چھند رنگیلے اور صدا بھولی بھالی — سنی سے جسکے ہوئی ہر اک شاعر کو خوشحالی

مطلب ہے توحید زلف مین اور معرفت کا کھٹکا
لٹکا عالم دکھایا جب اوسنے لٹ کا لٹکا

دیگر

۱

فقیری خدا کو پیاری ہے
امیری کون بچاری ہے

بدن پر خاک ہے سو اسیر — فقیرون کی ہے یہی جاگیر
ہاتھ باندھے کھڑے رہین امیر — بادشا ہو یا ہووے وزیر
صدا یہہ سچ ہماری ہے — گدا کی خدا سے یاری ہے

۲

فقیری خدا کو پیاری ہے

ہے انکا نام سو درویش — کوئی نہین پاوے انکی پیش
خدا سے ملے رہین یہ ہمیش — کوئی نہین جانے انکا بھید
کبھی تو گریہ و زاری ہے — کبھی چشمون مین خماری ہے

۳

فقیری خدا کو پیاری ہے

ہے انکا رتبہ بہت بلند — خدا کے تئین ہوا یہ پسند
بادشا سے بھی ہین دوچند — انھین مت برا کہو ہرچند
انکی دل پر اسواری ہے — ایسی نہین کہین ملیاری ہے

۳ مار زلف کو اور خ کو ہر دم شعلۂ مار لکھون

گردش مین لیل و نہار ہے کہان تلک اے یار لکھون
اوسکو یہ جان اور اوسکو سنیے لالۂ زار لکھون
تشبیہ سب اوس سے حیران پر رخ ہی وہ کیا خال لکھون
رخ کو قرآن برہمن کاکل کو زنار لکھون

۴ ان مین جھگڑا ہندو مسلمان کا ہی کیا اسرار لکھون
مار زلف کو اور خ کو ہر دم شعلۂ مار لکھون

رخ کو ہر دم شمع روشن کاکل کو دھوان حال لکھون
یہ بھی غلط ہی اور تشبیہ اسکی اک بار لکھون
اوسکو موج بحر لکھون اوسی آئینہ بیدار لکھون
موج نہ یکجا آئنہ حیران سیکیا استظار لکھون

زلف سوید ابنارسی رخ نور حق گلزار لکھون
مار زلف کو اور خ کو ہر دم شعلۂ مار لکھون

دیگر

۱ ناز و ادا سے چلا نازنین دو زلفین لٹکا لٹکا
لٹکا عالم دکھایا جب اوسنے لٹکا لٹکا

دیکھ تماشا اون زلفونکا پھنسا دام مین کل عالم
پیچ مین اوسکے پڑا ہے یارو یہ بالکل عالم
ایسا باندھا کھینچ زلف مین مچا رہا ہی غل عالم
اوسکے پھندے کھولب کیونکر جاوے کھل عالم
نشے مین ہی سرشار پیکے گیسو ہے زہر کا کل عالم
ہوا دیوانہ دیکھکر اوسکی وہ کاکل عالم

۲ پھیر مین زلفونکے پھرتا ہے کل جہان بھٹکا بھٹکا
لٹکا عالم دکھایا جب اوسنے لٹکا لٹکا

گدا انبیا شاہ اولیا اور جو زلف دیکھی گردن
مہک سے اوسکی ہوین سب مست اور آئی دلمین جنبن
زلف عنبرین دیکھکر عالم عاشق ہو گیا گونا گون
لام کہو نمین کہ انکو لامکان کا الف لکھون
جبدم اوسنے بال مروڑی لاکھون افعی کا ہوا خون
سب کے زہر کو سنچوڑا کیا طاقت کرے کوئی چون

۳ کالی نے سر کو پٹکا جبدم اوسنے لٹ کو جھٹکا
لٹکا عالم دکھایا جب اوسنے لٹ کا لٹکا

ہلا ہلا کے زلف دوتا کفنوکی تین جلال کیا
مار مار کے مارصدہا کو حال بے حال کیا

قدم سے سجدہ بنا پاؤن چھونیکو سات بلائیں ہوئے | چال سی تیری بنگئے فیل نہ وہ بے چال ہوئے

شعر

قد سی تیرے ابتلک سرو چمن آباد ہے | اور ادا تیری سے عاشق کا سدا دلشاد ہے
ناز سے تیرے بنی انداز کی بنیاد ہے | ہر سرائے سی سراپا تیرا ہی ایجاد ہے

جو پتھر تلو ونسی ترے لگ گئے وہ تو سب لال ہوئے | ۴
لال بدخشان سی بھی بہتر پیدا اب لال ہوئے

ٹھوکر سے تجھ جانان کی لاکھون مرد اوٹھکرائے ہوئے | آپکے نقش قدم ہین میرے دل پر پڑے ہوئے
تیری چنچلاہٹ سی صدمے برق کی دل پر پڑے ہوئے | قدم بوسی مین تری ہم دل و جان سے لڑے ہوئے

شعر

شعر حقانی کا کہنا کچھ نہین آسان ہے | یہ سخن سمجھی وہی جو عاشق مستان ہے
دیبی سنگھ کی شاعری پر جان و دل قربان ہے | جسکے سر نکلے گے اوپر ہر بشر کا دھیان ہے

بنارسی کے خون اشک سب ٹپک کے یار و لال ہوئے
لال بدخشان سی بھی بہتر پیدا اب لال ہوئے

دیگر

کاکل پر خم عارض روشن دونونکو کیا یار لکھون | ۱
مار زلف کو اور رخ کو ہر دم شعلۂ مار لکھون

نسبت ہے یہ بیجا گرچہ موذی پورے شرار لکھون | دام ہما کا زلف کو رخ کو ہما انہار لکھون
اچھی نہین ہے یہ بھی تشبیہ کیا طائر پر دار لکھون | سنبل ترمین زلف کو برگ سمن برخسار لکھون

یہ سبزے ہین زمین کے انکو ہوکے کیون مردار لکھون | ۲
مار زلف کو اور رخ کو ہر دم شعلۂ مار لکھون

کاکل کو مین کالی گھٹا اور رخ کو برق آثار لکھون | گھٹا کی نسبت نہ انے دون نہ برق سے کار لکھون
اوسکو تو ظلمات لکھون اور حیوان اوسمین ہزار لکھون | وہ تو پر خم نہین اور دان نہ یہ زنہار لکھون

کاکل کو مین لیل لکھون عارض کو تین نہار لکھون

ٹیک
مے محبت پلا دے ساقی الفت کے پیمانے مین

دیدار ترا دارو ہے شفا ہی جسے ملا وہ مست ہوا
بدمست نمین بیٹھ بیٹھی بنارسی الست ہوا
چاند سا چہرہ دیکھتے ہی تیرا وہ سورج اسا ہوا
دستگیر وہ ہوا کہ جسکا تیرے دست مین دست ہوا

کہے شنبھر ناتھ مزا ہے عشق و معرفت گانے مین
مے محبت پلا دے ساقی الفت کے پیمانے مین

دیگر

ٹیک
پان کی لالی سے جو مے دلبر کے وہ لب لال ہوئے
لال بدخشان سے بھی بہتر پیدا اب لال ہوئے

کاکل سے کالی ہوئے پیدا زلف سے افعی مار ہوئے
پیشانی سے نور بکا تو فرشتے چار ہوئے
ابرو سے خم کھا کھائی خنجر بھیو خمدار ہوئے
اور مژگانسے تیر پیکان نشتر پُر کار ہوئے

شعر

چشم سے پیدا ہوا نرگس ہر اک گلزار مین
اور وہ بینی سے الف کھینچا گیا ہر کار مین
ہے وہ جلوہ قدرتی دونون تری رخسار مین
جس سے روشن چاند اور سورج ہین اس سرکار مین

ٹیک
پان کی رنگت پا کر دندان گوہر سے جب لال ہوئے
لال بدخشان سے بھی بہتر پیدا اب لال ہوئے

زبان سے پیدا قران ہوا اور عقل سے علم ہزار ہوئے
چاہ ذقن سے چاہ کی دل مین خود بخود غار ہوئے
گلو سے بنی صراحی گلشن تیرے گلے کے ہار ہوئے
حسن سے تیرے پری پیکر بنکر طیار ہوئے

شعر

ترے سینے کی صفائی سے صفائی ہو گئی
طاقت بازو سے اب طاقت سوائی ہو گئی
ہاتھ سے تیرے سخاوت کی سخائی ہو گئی
پنجہ مرجان سے لگ لال حنائی ہو گئی

ٹیک
دیکھے رنگین ناخونون کو شرمندہ تب لال ہوئے
لال بدخشان سے بھی بہتر پیدا اب لال ہوئے

شکم سے نرمی بنی کمر سے پوشیدہ سب حال ہوئے
اور زانو سے تری دونو کے تھنبھ کمال ہوئے

پیون نہ مین مے کیونکر زندہ رہون مرا یہ کلام ہے ۳

دل مین غور سے دیکھا تو پھر دور ہمارا آیا ہے
آج ہمین ساقی نے دوبارہ ساغر آپ پلایا ہے
دیکھو مری بدمستی کو محتسب نے یہ فرمایا ہے
یہ جوش وحشت کہانسے تیری نظرون مین سمایا ہے

کہا یہ ہمنے آنکھ ہماری مے وحدت کا گدام ہے
پیون نہ مین مے کیونکر زندہ رہون مرا یہ کلام ہے ۴

سنا سخن محتسب نے یہ تب اوسکے دل مین ہوش ہوا
یا تو منع کرتا تھا مجھے یا آپہی وہ مینوش ہوا
چڑھا نشہ جب عشق کا اوسکو جہانسے وہ بیہوش ہوا
کہا پیونگا مے ہر دم اتنا کہکر خاموش ہوا

بنارسی کہے ہمین تو اس دار و کا پینا مدام ہے
پیون نہ مین مے کیونکر زندہ رہون مرا یہ کلام ہے

دیگر

آتش عشق کی بھڑک رہی ہے اس دل کے میخانے مین
مے محبت پلا دے ساقی الفت کے پیمانے مین ۱

یکتائی کا عالم ہو اور وحدت کا ہو رنگ بھرا
تجھ گل کی ہو خوشبو جسمین وہ شراب تو پلا ذرا
غم کی ہو وے غذا ساتھ مین وہ خاصہ ہو پاس مرا
اور معرفت کا ہو مینا کرامات کا کام کیا

آفتاب کی ہووے روشنی میرے دل دیوانے مین
مے پلا دے ساقی الفت کے پیمانے مین ۲

مستی کا ہو سرور ہر دم باد صبا بھی چلتی ہو
اور گلابی موسم ہو ہر گل سے مہک نکلتی ہو
بجے بین اور رباب اور کافوری شمع بھی جلتی ہو
جس محفل کو دیکھ کے ہر محتسب کی چھاتی جلتی ہو

بھڑک اوٹھے شعلۂ نور ہیولا مین میرے شانے مین
مے محبت پلا دے ساقی الفت کے پیمانے مین ۳

پاس ہمارے دلبر ہو پھر اور صدائے قلقل ہو
جوش جنون بھی دل مین ہو قہقہا بھی ہو شور و غل ہو
شیشہ ساغر صراحی بھی ہو گلستان و غنچہ و گل ہو
ہاتھ مین ہو دلبر کا ہاتھ ہر بات مین وہ ذکر مل ہو

کباب کی لذت ہو کی حاصل اپنا جگر جلانے مین

کسی کے بس مین کبھی نہو گروہ دلبر دل مین سمجھ جائے
کرے اوسی سے رسائی کبھی نہ جس گل کا رس جائے

شعر

محبت مین جو دل والے وہی بے دل بھی ہوتا ہے
وہ ہنستا ہی سدا جو اوس صنم کی غم مین روتا ہے
نفع ہوتا ہی اوسکو جو کہ زر الفت مین کھوتا ہے
ملائے تن کو مٹی مین وہ اپنے من کو دھوتا ہے

۴ مزا عشق کا یہی کبھی راحت ہے کبھی کراہت ہے
لطف اوسی کو ہو حاصل جسے عشق کی چاہت ہے

غم کھانا عاشق کے حق مین یہ نعمت سے بہتر ہے
ہر اک مکان ہی اوسیکا جسکا کہین نہ گھر در ہے
اوسی خوف نہین کسیکا ہی جسکو اوس دلبر کا ڈر ہے
اپنے آپ کو جو پہچانے وہی اللہ اکبر ہے

شعر

پڑھے نہین علم کا دفتر الف بے تا نہ ہم سیکھے
نہ تختی ہاتھ سے پکڑی نہ کچھ چھونا قلم سیکھے
فقط اس عشق کے مکتب مین ہم نام صنم سیکھے
سوا الفت کی اور ہم کچھ نہین اپنی قسم سیکھے

دیبی سنگھ کہے بنارسی کے سخن مین بڑی فصاحت ہے
لطف اوسی کو ہو حاصل جسے عشق کی چاہت ہے

دیگر

۱ جدھر کو دیکھیون اودھر روشنی آفتاب کی تمام ہے
پیون نہ مین مے کیونکر زندہ رہون مرا یہ کلام ہے

چشم نہین ہی ہمین خدا نے آب گلابی جام دیے
مے دید کے پیالے بھر کر مجھے بر سر عام دیے
چلی وہ باد صبا اسقدر ہاتھ ہمارے تھام دیے
تو بھی پری پیکر نے مرے منہ لگا وہ اٹھون جام دیے

۲ کہے جو اسکو حرام اوسکا کھانا پینا حرام ہے
پیون نہ مین مے کیونکر زندہ رہون مرا یہ کلام ہے

ایک طرف آتش بھڑکے اور ایک طرف نار آب ہے
میرے دل کی میخانے مین دونون طرح کا حساب ہے
جگر مین شعلا اوٹھے اور چشمون سے ٹپکے شراب ہے
زبان یہی کہتی ہی مری لذت اسکی لاجواب ہے
کل جہان مین سنا ہو تمنے مستانہ میرا نام ہے

۴

خاک کو سمجھے پیرہن زمین کو فرش ترسمجھے

خوف کو سمجھے خوشی اور حیرانی کو سیر عالم سمجھے
گدا کو سمجھے شاہ گردش کو فضل کرم سمجھے
دوزخ کو سمجھے بہشت اور ریاب کو بڑا دھرم سمجھے
اور جہان کوئی نہین سمجھے جو کچھ وہ ہم سمجھے

وہی سنکھ کہے بنارسی کے سخن کو کون بشر سمجھے
خاک کو سمجھے پیرہن زمین کو فرش ترسمجھے

اویلا

۱

عشق ہی خانۂ رنج پر اس خانۂ رنج مین راحت ہے
لطف اوسی کو ہو حاصل جسے عشق کی چاہت ہے

عشق مین جی جانا ہمنے سمجھا ہی یہی جی جانا ہے
جانا جانان کی در پر جان ہیچکر جانا ہے
الفت مین رسوا ہونا بس یہی آبرو پانا ہے
نادان کو دل دیا جس سب نے وہ عاشق نانا ہے

شعر

پھنسے لو عشق کی پھندے مین وہ دنیا سی کل چھوٹے
مزے لوٹے اونھون نے جنکے سب گھر در گئی لوٹے
ہمین وہ خار دیتے ہین جو گلشن مین ہین گل بوٹے
کھٹکتے ہین مرے دل پر وہ کانٹے لگ کے جو لوٹے

۲

عشق کے بیمارونکی روشن عالم مین شباہت ہے
لطف اوسی کو ہو حاصل جسے عشق کی چاہت ہے

جگر جلانا عاشق کے حق مین یہ بڑی تراوت ہے
آگ سے غم سے اب اپنی آنھون پہ لگاوٹ ہے
تن کی عریانی کو ہم سمجھے یہ خوب سجاوٹ ہے
عشق مین گر بین جو عاشق وہنین کی نہی بناوٹ ہے

شعر

ہوا جو عشق مین مفلس وہی زردار ہوتا ہے
گیا کٹ سر جو الفت مین وہی سردار ہوتا ہے
جو دل کو چھین لے دلبر وہی دلدار ہوتا ہے
اور آنکھین بند کر دیکھے لو سے دیدار ہوتا ہے

۳

زور آور ہے وہی عشق مین جو کر ہوا نقاہت ہے
لطف اوسی کو ہو حاصل جسے عشق کی چاہت ہے

قید جہان سے چھوٹے وہی جو دم محبت مین بھرا ہے
نکلے دوزخ سے وہ جو عشق کی آتش مین جلا ہے

۳
غم کو اپنی غذا سمجھے اور مفلسی زر سمجھے

گل کو سمجھے دل داغ کو ہم اب گلستاں سمجھے
اوجاڑ سمجھے شہر کو صحرا کو بستاں سمجھے
زخم کو گل لالہ سمجھے اور روئے کو ہستاں سمجھے
دیوانوں کو عقل و رسڑی کو ہم مستاں سمجھے

۴
آہ کو سمجھے یاد یار کی اشکوں کو گوہر سمجھے
غم کو اپنی غذا سمجھے اور مفلسی زر سمجھے

مار کو سمجھے پیار یار کی گالی وہی دعا سمجھے
بیجا کو ہم بجا سمجھے اور مرگ شفا سمجھے
عشق کو ہم عاشق سمجھے معشوق کو وہی خدا سمجھے
کیا کوئی سمجھے جو ہم سمجھے وہ اور کوئی کیا سمجھے

بنارسی کا ہر اک سخن عاشق کا خون جگر سمجھے
غم کو اپنی غذا سمجھے اور مفلسی زر سمجھے

دیگر

۱
چاہ کو سمجھے چاہ ذقن زنجیر کو ہم زیور سمجھے
خاک کو سمجھے پیرہن زمین کو فرش تر سمجھے

صبر کو سمجھے شکر اور ناتوانی کو طاقت سمجھے
خار کو سمجھے چمن اور ہجر کو ہم الفت سمجھے
تلخ کو سمجھے شیرین دل ہین زہر کو ہم امرت سمجھے
سنگ کو سمجھے موم اور آفت کو عشرت سمجھے

۲
دار کو سمجھے یار کا زینہ تیر کو اوسکی نظر سمجھے
خاک کو سمجھے پیرہن زمین کو فرش تر سمجھے

صبح کو سمجھے شام شام کو اب ہم پروانہ سمجھے
ماہ کو سمجھے مہر اور دھوپ شامیانہ سمجھے
بہشت کو دوزخ سمجھے روئے کو تان کانا سمجھے
گبر کو سمجھے مسلمان موت کو جی جانا سمجھے

۳
مکان کو اپنے سمجھے لامکان صنم کا کوچہ در سمجھے
خاک کو سمجھے پیرہن زمین کو فرش تر سمجھے

ظلم کو سمجھے بت خونخوار کو ہم مہربان سمجھے
تیغ کو سمجھے ہم ابرو نشتر کو مژگان سمجھے
حیات کو دنیا سمجھے قاتل کو اپنی جان سمجھے
قید کو سمجھے رہائی خزان کو باغ جہان سمجھے

رسوائی کو عزت بے توقیری کو بڑا وقد سمجھے

سنبل بیچان کہے تو پیچ مین مین اوسکو لاؤن ۲

چشم تری زرگس جو کہے تو اوسکی پھیرونمین — دندان گوہر کہی تو دانت سب اوسکی توڑونمین
دہن کو غنچہ کہے تو اوسکے منہ کو پھیر وڑونمین — جان کی نسبت یہ دے تو جان نہ اوسکی چھوڑونمین

اگر تری کا کل اوجھے تو کیونکر اوسکو سلجھاؤن ۳
سنبل بیچان کہے تو پیچ مین مین اوسکو لاؤن

ذقن کو تیرے چاہ کہی تو کنوین مین اوسے ڈبواؤنمین — پیشانی کو کہو خورشید تو اوسے گھماؤنمین
گلے کو مینا کہے تو گردش اوسکی بھی مٹاؤنمین — بینی کو گر الف کوئی لکھے تو اوسے بھلاؤنمین

گیسو کو کہے گھٹا تو اوسکا گھٹا کے رتبہ مین آؤن ۴
سنبل بیچان کہے تو پیچ مین مین اوسکو لاؤن

زبان کو تیری کہے برگ گل اوسکی زبان نکالونمین — ہلال ابرو کہے اوسکے ٹکڑے کرڈالونمین
سینے کو کہے آئینہ تو اوسے نہ دیکھون بھالونمین — کمر کو تیری اگر ہو کہے تو اوسے چھپالونمین

بنارسی کہے ترے بال کی کہین بھی نسبت سن پاؤن
سنبل بیچان کہے تو پیچ مین مین اوسکو لاؤن

دیگر

رنج کو ہم راحت سمجھے اور درد کو ہم دلبر سمجھے ۱
غم کو اپنی غذا سمجھے اور مفلسی زر سمجھے

الم کو سمجھے عیش اور مرنے کو زندگانی سمجھے — جفا کو سمجھے وفا خفگی کو مہربانی سمجھے
جھوٹ کو سچ سمجھے لباس کو تن کی عریانی سمجھے — آب کو سمجھے ہم آتش آتش کو پانی سمجھے

زیر کو سمجھے زبر اور کمزور کو زور آور سمجھے ۲
غم کو اپنی غذا سمجھے اور مفلسی زر سمجھے

مردے کو زندہ سمجھے اور ستم کو بڑا رحم سمجھے — جہان کو سمجھے فنا ہر دم کو ملک عدم سمجھے
بدی کو سمجھے نیکی دشمن کو اپنا ہمدم سمجھے — جہان پہ سمجھے وہان پر ہمتو وہی صنم سمجھے

نادان کو دانا سمجھے اور فکر کو اپنا فخر سمجھے

اور کاکل سنبل کا لانہ مسی اپنے کچھ بولے | یقین یہ ہے کہ بیوی کے لیے اپنے زہر گھولے

۳
زلف عنبرین ہی یا سوسن گل ہے تری کالی کاکل
بہار مین بھی نہ جسکے نام خزان کا ہے بالکل

چشم سے نرگس تر مندہ ہو سر کو جھکائے کھڑا ہے | آنکھ اوس گل سی کبھی مطلق نہ ملائے کھڑا ہے
قدت سرو صنوبر گلشن مین گڑ جائے کھڑا ہے | دہن سی غنچہ تنگ ہو کے شرمائے کھڑا ہے

شعر

صفائی دیکھکر اوسکی سمن میلا ہو گلشن مین | وہ نازکپن نہ جوہی مین جو کچھ ہی یار کے تن مین
بنا دیکھے ہتیلی کو تو خون اوگلا کرے من مین | صدا اوسکی سُنے طوطی تو پھر بھاگے کوئی بن مین

۴
شاخ شاخ پر یہی چہچہے کرتا ہے شیدا بلبل
بہار مین بھی نہ جسکے نام خزان کا ہے بالکل

رشک چمن گلبدن کو گل دیکھے تو گریبان چاک کرے | ہر اک گلستان کا وہ اکدم بھر مین دم ناک کرے
گرچہ کوئی مرغان چمن جو اوس سی محبت پاک کرے | بحر عشق کا خدا اوس عاشق کو پیراک کرے

شعر

صبا آئی جو گلشن مین تو اوسکی کیا بن آئی ہے | نہین واقف تھی جس بو سی وہ سب اوسمین سمائی ہے
نہ مطلق خار گلشن مین نہ کچھ گل کی بُرائی ہے | نہین گل مین لگا وہ بلبل وہان جلوہ خدائی ہے

بنارسی کو اوس گلرو نے پلا دیا وہ جام مل
بہار مین بھی نہ جسکے نام خزان کا ہے بالکل

دیگر

۱
زلف کو تیری مار کے تو مار مار سے کٹواؤن
سنبل پیچان کہے تو پیچ مین مین اوسکو لاؤن

قد سے سرو کی نسبت دے تو کھودے اوسکو گار مین | اگر صنوبر کہے تو چمن سے ابھی اوجاڑ دون مین
چال سے نسبت دے جو فیل کی لات سے اوسی لتاڑ دون مین | پنجہ مرجان کہے تو دست سے ابھی اوکھاڑ دون مین

کاکل کو گر دام کہے تو پیچ مین اوسکو اوجھاؤن

۴۴

باد صبا کہتی ہی یہی اور یہی ذکر ہر گل مین ہے
نقشہ قد کا قیامت وھوم یہ عالم کل مین ہے

چاہ ذقن ہی عاشق صادق کی دل مین وہ چاہ ہوئی
لگا جھانکنے کوئین جس جسکی اودھر نگاہ ہوئی
گلے سے مینا بنا صراحی بھی اوسکے ہمراہ ہوئی
کہو دیبی سنگھ صفت کس سی تیری اللہ ہوئی

شعر

تھک گئے لاکھون ہی شاعر کرکے سب تیرا بیان
پر نہ پایا راز تیرا تو تو ہے راز نہان
کسکی طاقت ہے جو ہو آگاہ تیرے حسن سے
اک جھلک مین گر پڑا موسی بھی ہوکر ناتوان

بنارسی نے یہی لکھا کب کاشی اور گوکل مین ہے
نقشہ قد کا قیامت وھوم یہ عالم کل مین ہے

دیگر

۴۱

عاشق مین ہون اوس گل جس گل پہ فدا ہین لاکھون گل
بہار مین بھی نہ جسکے نام خزان کا ہے بالکل

سدا رہے سرسبز وہ اوسکی مہک سے مستانہ مین ہو
دیدار اوس گل کی کرکے تو دلمین دیوانہ مین ہو
ادا سے اوس شمشاد کی عاشق مین تو عاشقانہ مین ہو
کیون نہین غنچی کھلین جب اوسمین مسکرانہ مین ہو

شعر

بنائی کیون نہ اوس گلشن مین تمری آشیان اپنا
گل گلزار گلرو اور جہان ہو باغبان اپنا
نہین صیاد کا کچھ ڈر نہ مطلق خوف جان اپنا
مکان ہی لامکان اپنا نشان ہی بے نشان اپنا

۴۲

نچھے بھی یہی چٹک چٹک کے کرین چمن مین شور و غل
بہار مین بھی نہ جسکے نام خزان کا ہے بالکل

پیچ سے زلف سیہ فام سی دام عشق پیچان بنجائے
مشک ختن بھی مہک نے لگونسی وہ پریشان بنجائے
بال سے آئے وبال سنبل پر جو زلف پیچان بنجائے
نافہ آہو کا منہ کالا ہو گھاس ریحان بنجائے

شعر

پڑے جھومر وہ اوسکے رخ پہ زلفونکا جو منہ کھولے
تو عشرت کا ہنڈولا دیکھکر کھائے وہ جھکجھولے

پھر وہ نہ نکلا اوسی کوچے سے اوسکا دم نکلا

دیگر

۱ زلف سیہ سی مار سیہ ہین چشم سے لالی گل مین ہے
نقشہ قد کا قیامت دھوم یہ عالم کل مین ہے

سر سے ہر سر دار بنے پیشانی سی جلوہ خورشید
ابرو سی جھکی کمان اور پیدا ہوا افلک پر ماہ عید
چین جبین کی وہ ہی تحریر نہ جسکی دید و شنید
خنجر مژگان نے پائی باڑھ کیا لاکھونکو شہید

شعر

ہے قران مین وہ جو بسم اللہ ابرو سے بنی
اور علی کی تیغ بھی واللہ ابرو سے بنی
اوصفت کیا کیا کرو نمین کچھ کہا جاتا نہین
جو چلا جھک کے تو اوسکی راہ ابرو سے بنی

۲ تجھ گل کا چرچا گل رعنا یہی تو ہر بلبل مین ہے
نقشہ قد کا قیامت دھوم یہ عالم کل مین ہے

غمزہ سے پیکان بنے اونشتر چبھے رگ جان پر آکر
خار بھی اوسدم کھٹکنے لگی مرے وان پر آکر
نگہ سے وہ تلوار چلی سو لگی نیمجان پر آکر
آہ بھی مطلق نہ ٹھہری میری اس وہان پر آکر

شعر

ہی شرارت وہ تری چتون نمین ای رشک قمر
ہو رہا جس سے جہانکے بیچ مین جادو سحر
لگ گئی جس شخص کی وہ آنکھ تیری آنکھ سے
پھر اوسے تیرے سوا کچھ بھی نہین آتا نظر

۳ وہی ذکر میخانے مین اور وہی صدا قلقل مین ہے
نقشہ قد کا قیامت دھوم یہ عالم کل مین ہے

بینی سی بنا الف تری قد سی وہ پیدا نور ہوا
جسکی جھلک سے گر اموسی اور خاک کوہ طور ہوا
لب سے لعل یمن بنے یاقوت وہ وہین ضرور ہوا
اور دندانے بنے گوہر تو کیا ہی ظہور ہوا

شعر

ہی جھلک ہیرون نمین ای پیارے ترے دندان سے
برق بھی چمکی وہین دانتون نمین تیری شان سے
اور زبانسے برگ گل پیدا ہوا رنگین وہ
ہر سخن شیرین ترا نکلا ہے کیا ہی آن سے

کہون مین کس سے سُنے کون عشق کے قصے | جو دیکھے حال ہمارا تو قیس بھی رووے

رہا وہان کا وہین دیکھیے جو اپنا ہمدم نکلا
پھر وہ نہ نکلا اوسی کوچے مین اوسکا دم نکلا ۷۲

مزا چاہ کا جنے دیکھا ہوگا وہ ڈوبا ہوگا | بحر عشق مین جو تیرا ہوگا وہ ڈوبا ہوگا
اشک چشم سے جسکی بہتا ہوگا وہ ڈوبا ہوگا | چاہ ذقن پر جو شیدا ہوگا وہ ڈوبا ہوگا

شعر

بحر الفت کا کسی کو بھی کنارا نہ ملا | یا خدا ناخدا کا وہان پہ اشارا نہ ملا
کشتی ہر گز نہ ملی کچھ بھی سہارا نہ ملا | تھاہ مطلق نہ ملی دم بھی گذارا نہ ملا

لگا نہ تھل بیڑا اوس جا پر سے نہ کوئی آدم نکلا
پھر وہ نہ نکلا اوسی کوچے مین اوسکا دم نکلا ۷۳

عشق کو جو دیکھا تو کھڑا ہی میرے سر پر دار لیے | حسن کو دیکھا تو وہ دھمکاتا ہی تلوار لیے
زلف یہی کہتی ہی کہ مینے کتنے ہی عاشق مار لیے | چشم اشاری کرین ہین جادو کی ہتیار لیے

شعر

کون اس قتل کے میدان سے نکلجاویگا | کس طرح کاکل پیچان سے نکلجاویگا
نہ کوئی عشق کے طوفان سے نکلجاویگا | نہ نکلجائیگا گر جان سے نکلجاویگا

تان کے ابرو کو جسپر وہ لیکے تیغ دو دم نکلا
پھر وہ نہ نکلا اوسی کوچے مین اوسکا دم نکلا ۷۴

قتل ہوا وہ جنے اس میدان مین اکی قدم مارا | گر از مین پر نہ اوسنے آہ کی اور نہ دم مارا
اوسکے حسن کی عالم نے اک عالم کا عالم مارا | کھو دیی سنگھ گیا مین بھی اسمین اوسدم مارا

شعر

عشق نے دار پہ منصور کو چڑھایا ہے | حسن نے یار کے کوہ طور کو جلایا ہے
نور نے جسکے ہر اک نور کو بنایا ہے | شعور اوسنے بے شعور کو بتایا ہے

بنارسی کر ترک جہان کو سیدھا راہ عدم نکلا

۳
شاخ شاخ ہو ہری شجر کی لگے قلم ہر قلم کے بیچ
پھول پھول کے گر پڑے ہر اک پھول ہر قدم کے بیچ

نظر پڑی جو صوفت گلستانکی تیرے پیرہن کے بیچ
چاک گریبان کیا غش کھا کے گری گل و صنوبر کے بیچ
وہ ہی نزاکت آپ مین یہ ہے کہان جو ہی یاسمن کے بیچ
بن بن کے سب پھول پھول ہین ترے جوبن کے بیچ

شعر

ہوا مرغان چمن کا دماغ تر بو سے
مہک آنے لگی الفت کی وہ تجھ گلروسے
صفت مین کسطرح تیری کرون کان موسے
خار کی بات نہ توتے کبھی کری موسے

۴
لگی پاٹنے تلوی تیرے آئی تری شبنم کے بیچ
پھول پھول کے گر پڑے ہر اک پھول ہر قدم کے بیچ

مرجھایا دل ہرا ہوا ہوئی گلزاری گلبدن کی بیچ
خزان کا بالکل نام نہین رہا گلونکی وطن کے بیچ
جھک جھک کے سب کرین ذالیان سجدہ تیرے چرن کی بیچ
کہی دیبی سنگھ خیال توحید معرفت سخن کے بیچ

شعر

کھچا نقشہ مری دل پر ہے وہ تیری صفائی کا
بسی تصویر آنکھون مین اور ہی جلوہ الٰہی کا
کسی کو تاج بخشتا اور کسی کو تخت شاہی کا
گدائی سمکو دی جسمین دیا دعوی خدائی کا

بنارسی کے غضب جھلک ہے تری قد کے پدم کے بیچ
پھول پھول کے گر پڑے ہر اک پھول ہر قدم کے بیچ

دیگر

۷
کوچہ جانان مین گر کوئی دھر کے ذرا قدم نکلا
پھر وہ نہ نکلا اوسی کوچے مین اوسکا دم نکلا

یہ ہی راستہ سخت گر کوئی اسمین ناگہان آ پڑا
جان بوجھ کے پھر وہ دیتا ہی اسمین جان پڑا
کہین طیش مین تیغ کہین کانٹو بھا نظر میدان پڑا
عدم قدم پہ اب ہمکو لطف عشق کا جان پڑا

شعر

ہمین گلشن سے بھی بہتر ہین عشق کے کلنٹے
یہ فرش خار کے تختہ ہین مجھے مخمل سے

خاک مین گر ملجاوین گو ہم گل ہو کر کے نکلتے ہین
عجب ہین عاشق مرگ کی بعد پھولتے پھلتے ہین
روشن ہون کل عالم مین جو کھڑی عشق مین بلتے ہین
اونھین دیکھکر جو پتھر ہون تو وہ بھی پگھلتے ہین
دیبی سنگھ کے سخن پہ شاعر ہر اک ہاتھ کو ملتے ہین
چار نوطرف سے واہ واکرین اور بہت اچھلتے ہین

شعر

یہ کلام معرفت ہے رنج سے راحت ملے
جو کہ ڈوبا چاہ مین تو پھر اوسے چاہت ملے
غم اگر کھائے تو اوسکو زر پھر نعمت ملے
دیدار اوس دلبر کی جیتے جی اور تا قیامت ملے

رنج یہ بولا بنارسی سے گر تو میرا داس نہو
تو دنیا مین ، عاشقی عاشق کی پھر راس نہو

دیگر

باغ باغ ہوا باغ آپ جب آئے باغ ارم کے بیچ
پھول پھول کے گر پڑے ہر اک پھول ہر قدم کے بیچ

۱۷

زلف سلسل دیکھ پیچ مین آیا سنبل چمن کے بیچ
نین نے تیرے شرم دی نرگس کا نی نکے بیچ
پھول رہی ہی پھلواری وہ پیاری تیری پھبن کے بیچ
قد پر صدقے کرون مین سرو رہی گلشن کے بیچ

شعر

کرون لب پر تصدق لال گل لالی کے دو ٹکڑی
اور دندان موتیا دیکھے تو اوسکی آب سب اتری
اگرچہ مسکراکے اور کرے کچھ بات تو ہس کے
تو ہووے بیکلی ہر اک کلی پھوٹے کھلین غنچے

کون وہ ہے خوشبو جو نہین ہی بسی ترے ہر قدم کے بیچ
پھول پھول کے گر پڑے ہر اک پھول ہر قدم کے بیچ

۱۸

رخسار و نکو دیکھ کے گل گلاب تیری لگن کے بیچ
صدا سنے تو دھنے سر طوطی آگ لگے اگن کے بیچ
بھرا ہوا ہی چاہ حسن کا آپکی چاہ ذقن کے بیچ
ڈوب گئے ہم نہ دہشت کری ذرا اس سنکے بیچ

شعر

فدا دل ہی گل رعنا ترے اوپر ہر اک گل کا
دکھا باد بہاری اور پلا دی جام اس مل کا
پھبین وہ قمقمے اور چہچہے غل ہو تجمل کا
کھلین پر بال قمری کے کہا لی مان بلبل کا

تیرمین کیا ہی لطف مزا لمجا ہی جو رہو نشانی نہین
سوکھ گیا مجنون اور وہ طاقت بنی رہی ستانہین

بستی ہین نہین گذر عاشق ہین مست ویرانی نہین
ابتک جسکا نام روشن ہی سنو زمانے مین

شعر

ہی کہان تکلیف وہ تلوؤنمین جو چبھتے ہین خار
رنج یہ کہتا ہی عاشق وہ کرے جو جان نثار

ہنس پڑا منصور تو سر گئی اوس جا پہ دار
ہر قدم پر تیر ہو پر دل مین ہووے ذکر یار

۲ چوٹ نہ عاشق سے اور اپنا خون پینے کو پیاس نہو
تو دنیا مین عاشقی عاشق کی پھر راس نہو

دم بھر کا ہے رنج اور پھر راحت ہے قیامت تک بابا
رنج یہی کہتا ہی جو عاشق پکا ہو تو ادھر کو آ
سر کو کاٹ کر سر مد نے جسوقت ہتیلی پر رکھا

اوٹھا لی سر پہ الم تو دیکھی لطف اسمین کیا کیا
ظلم سے مطلق نہ ڈرا اور خوف نہ اپنے دل مین کھا
اوسی وقت سے نام مطلق نہ بادشاہ کا رکھا

شعر

کر دیا تخمہ تباہ دلی کی اب اوڑتی ہے دھول
دیکھیے اب اس گلستان مین وہ کب آوینگے پھول

کیا خطا سرمد کی تھی تھی شاہ کی مطلق یہ بھول
گر کرے یہ عرض عاشق تو خدا کو ہو قبول

۳ رنج نے یہ فرمایا عاشق کو میرا کچھ پاس نہو
تو دنیا مین عاشقی عاشق کی پھر راس نہو

آریسے چرجائین نہین گھبرائین جو عاشق ہین پکے
کبھی نہ نکلین مکانسے گر وہ لاکھ وضع کرین دھکے
جیسے جواری ہار کے جوروہو جاوین ہین بھوپکے

سینہ سامنے کرین ولبر جو چوٹ ماریں تک کے
دربار کو چھوڑ نہین جائین وہ کہے اور بکے
تو بھی اپنی زبانسے کہا کرین وہ پوچھکے

شعر

عشق مین بازی ہی سر کی کام دولت کا نہین
جسنے اپنا سر نہ بیچا کچھ مزا چکھا نہین

اس سے بہتر کھیل ہمنے اور کوئی دیکھا نہین
عاشقون نے جیتے ہی جی تن بدن رکھا نہین

۴ لاکھ وضع کے صدمون مین گر درست ہوش و حواس نہو
تو دنیا مین عاشقی عاشق کی پھر راس نہو

شعر

ٹپک کے آنسو جو رخسار پر ڈھلکتے ہین — تو میری آنکھ مین جو ہر ہر اک چمکتے ہین
یہ مست دونون ہین اور دو جہانکو تکتے ہین — دوانے دید کے ہین اب یہ کب جھپکتے ہین

جور و ظلم اور جفا مین اپنا درست ہوش و حواس نہو
مجھ مریض کو — تو پھر اک دم جینے کی آس نہو ۳

پیاس ہماری نہ بجھتی ہی اس خون جگر کے پینے سے — واقف ہوا ہون مین اپنی چاہ کی ذرا قرینے سے
کام نہین کاشی سے مجھے نہین مکے اور مدینے سے — اور نہ آرزو ہین مرنیکی نہ مطلب جینے سے

شعر

آتش عشق سی جلکے جگر تر ہوتا ہے — زیر سایہ سے شبنم کی یہ زبر ہوتا ہے
او بے خبری سے دل ہر گز نہ خبر ہوتا ہے — نفع ہے عشق مین یہ ہی جو ضرر ہوتا ہے

اگرچہ قتل نہین ہو وین ہم تو کام عشق کا راس نہو
مجھ مریض کو — تو پھر اک دم جینے کی آس نہو ۴

درد ہمارا دلبر ہے ہر وقت اسی سی یاری ہے — بے درد و نسی بھی اپنی کچھ نہین گلہ گذاری ہے
سولی پر منصور تے وہ انا الحق سدا پکاری ہے — جان گئی تو بلا سے نام تو اوسکا جاری ہے

شعر

عشق بازی مین اگر جان کی بازی ہو جاے — تو طبیعت یہ مری خوب سی راضی ہو جاے
چاہے ہمپر ہو جفا یا دغا بازی ہو جاے — رضا مین راضی ہین اوسکی جو وہ راضی ہو جاے

بنارسی کہے اگرچہ پیر امرشد دیبی داس نہو
مجھ مریض کو — تو پھر اک دم جینے کی آس نہو

دیگر

کہا یہ مجھسے رنج نے اگرچہ عاشق میرے پاس نہو
تو دنیا مین — عاشقی عاشق کی پھر راس نہو ۵

عشق ہے میرا مکان اور مین رہتا ہون اوسکے خانے مین — وہ نہین عاشق کہ جسکے درد نہو دی شانے مین

مے وحدت کہتے ہین اوسی جو اشک سے میری شراب بنے | لذت شیرین ملے جب جلکے جگر کباب بنے

۳ بتخانے سے بہشت اور میخانے سے درگاہ بنے
گدا سے ہوگئے بادشاہ بندے سے اللہ بنے

سر کو کاٹ کے دست پہ اپنی رکھے تو سردار بنے | مال ملک سب ترک کر بیٹھے تو زردار بنے
طائر دل کو کبھی نہ اوڑنے دی تو وہ پردار بنے | زندہ اوسکو سمجھتے ہین ہم جو مردار بنے

۴ چلن سے جب بدچلن ہوئے تو لامکان کی راہ بنے
گدا سے ہوگئے بادشاہ بندے سے اللہ بنے

جسے کہین سب حرام ہمنے دیکھا وہی حلال بنے | گھونگچی لگالی سیاہی پھر وہ لال بنے
جو کہ ہوے پامال جہانمین وہ صاحب کمال بنے | بنارسی کے سخن پر کیا طاقت کوئی خیال بنے

زمین سے ہوگئے آسمان اور اختر سے ہم ماہ بنے
گدا سے ہوگئے بادشاہ بندے سے اللہ بنے

دیگر

۵ مین عاشق ہون رنج والم کا گر یہ میرے پاس نہو
مجھ مریض کو تو پھر اک دم جینے کی آس نہو

بے چینی سے الفت ہے بیکلی سے یارانہ اپنا | ہجر ہے اپنا دوست اور وطن ہے ویرانہ اپنا
آہ کی نقدی پاس مین ہے کھانا ہے غم کھانا اپنا | جینا یہی ہے کسی کے اوپر جی جانا اپنا

شعر

فرقت یار وہ کیا کیا مزے دکھاتی ہے | بے قراری ہی مرے دل کو بہت بھاتی ہے
وصل ہوتا ہے تو وہ بات چلی جاتی ہے | انتظاری سے طبیعت مری گھبراتی ہے

۶ رنگ زرد نہین ہوا اپنا اور چہرا مرا اداس نہو
مجھ مریض کو تو پھر اک دم جینے کی آس نہو

جو عاشق صادق ہین اونکی زیست جانکا ہوتا ہے | یہی خوشی ہے جو اوس دلبر کی یاد مین رونا ہے
خاک کے سونے سے بدتر پیتا اور چاندی سونا ہے | وضو ہی بڑھکر ہمین اشکونے منہ کا دھونا ہے

ماہ و مہر جو کی دیئے ذرات کرین ہین رکھوالی | نقشہ اوسکا نوین ہے جسکی دو جہانمین ہے لالی

اپنے اپنے دین سے بچھی کرین ہین اوس پر شور و غل
پھل ہین اوسمین فقیر پورے فرق نہ وہ سمجھین بالکل ۲

زمین اوسکی آسمان ہے جہان سے یہ کل جہان ہوا | وہان سے ٹپکا نور تو مین بھی آکر پیدا وہان ہوا
فخر ہے اوسکی خوشبو جسنے پائی وہ پھر نہان ہوا | شرح ہے اوسکی طرح طرح داری سی شجر وہ عیان ہوا

وحدت کی لذت اوسمین لیتا ہے مرایہ دل بلبل
پھل ہین اوسمین فقیر پورے فرق نہ وہ سمجھین بالکل ۳

جڑ اوسکی بابا آدم جس سے اس آدم مین دم ہے | سایا اوسکی قدرت اور عالم جسکا اک عالم ہے
ہوا ہے ماما حوا جسے چھوگئی اوسے پھر کیا غم ہے | یاد الٰہی جو کہ کرے وہ ان باتون سی محرم ہے

نظر اوسیکو آوے جسکی غفلت کا پردہ گیا کھل
پھل ہین اوسمین فقیر پورے فرق نہ وہ سمجھین بالکل ۴

صدا ہے اوسکی قران جسنے سنی اوسی پھر ہوش ہوا | دل مین اپنے غور کیا کچھ سمجھ کے وہ خاموش ہوا
راز اوسی کو کھلا کہ جسکا ذرا اودھر کو ہوش ہوا | زبان سی کچھ نہین کہہ سکتا جو دل مین جنون اور جوش ہوا

بنارسی کہے اوسکے میوے مین تو بھری ہے رحم کی مل
پھل ہین اوسمین فقیر پورے فرق نہ وہ سمجھین بالکل

دیگر

برا کیا تو بھلا ہوا چوری کرنے سے شاہ بنے
گدا سے ہوگئے بادشاہ بندے سے اللہ بنے ۱

ذات سے ہو بے ذات جو کوئی تو اوسکا وہ دین بنے | شکل شباہت بگاڑے تب جبہ رنگین بنے
ایمان ہی چھوڑے ایمان کو پورا جسی یقین بنے | لو مین شعلے نور کے جلین تو وہ لولین بنے

زبان گئی تب بولن لاگے چھوٹے مین نگاہ بنے
گدا سے ہوگئے بادشاہ بندے سے اللہ بنے ۲

کرکے غور دیکھا ہمنے تو عذاب ہی بڑا ثواب بنے | لاجواب گر صنم سے ہو تو خوب جواب بنے

دیگر

۱
تخم لال یاقوت کی ٹہنی برگ زمرد موتی گل
پھل لٹکے مڑیونکے جسمین جو دیکھے لیلے بالکل

شبنم ہے الماس کی اوسکی برگ برگ پر پڑی ہوئی ہر اک شاخ کندن اور نیلم کی ہے اوسمین جڑی ہوئی
جسکے ہاتھ مین اوس درخت کی ایک بھی یار دھیری ہوئی سات بادشاہت سے بھی وہ قیمت اوسکی بڑی ہوئی

۲
اوس درخت کی میوے سے ہر دم ٹپکے توحید کی مل
پھل لٹکے مڑیونکے جسمین جو دیکھے لیلے بالکل

بنی مرصع کی زمین اور فوارے بلور کے ہین اوس درخت کے اوپر بیٹھے ہر اک جانور رنگ رنگ کے ہین
پھنگی ہے پارس کی ہے اوسمین رکھوالی سب جرکے ہین وہ درخت نزدیک ہے اوسکی خریدار سب دور کے ہین

۳
سودا اوسکا بنے وہانپر کرے نہ جو کوئی شور و غل
پھل لٹکے مڑیونکے جسمین جو دیکھے لیلے بالکل

اوس درخت کو ہمنے تو آب حیات سے سینچا ہے بڑی مشقت کری ہے اپنی کرامات سے سینچا ہے
کسی سے کچھ نہین کام لیا اپنی ہی ذات سے سینچا ہے کیا کوئی جانے اسکو کہ کون دھات سے سینچا ہے

۴
ہوا وہ جب تیار تو شیدا بنا مرا یہہ دل بلبل
پھل لٹکے مڑیونکے جسمین جو دیکھے لیلے بالکل

اوس درخت کی سایا مین ہم ٹانگ پسارے سوتے ہین اگرچہ جائین کہین تو پھر ہم اوسی تخم کو بوتے ہین
جہان پر اپنا دل چاہے ویسی ہی شجر سب ہوتی ہین بنارسی یہ کہے کہ اوسپر قربان پڑھے تو ہوتی ہین

اوس درخت کی ہوا لگے تو جگر کی آنکھین جاوین کھل
پھل لٹکے مڑیونکے جسمین جو دیکھے لیلے بالکل

دیگر

۱
تخم خدا اور شاخ پیمبر برگ اولیا ولی ہین گل
پھل ہین اوسمین فقیر پورے فرق نہ سمجھین بالکل

اوپر اوسکا بیج ہے اور نیچے اوسکے لٹکین ڈالی اختر کی شبنم ہے اوسکی برگ برگ پر اوجیالی

توہے شمس تو مین بھی شمس تبریز جہانمین آیا ہون
مجھ مین تو ہی اور مین تیرے بیچ سمایا ہون
گر تو ہے ناپید تو مین بھی نہین کسی کا جایا ہون
بنارسی کہے جو تو قدرت ہے تو مین بھی پایا ہون

تو نے پکڑا ہاتھ مرا مین بازو تیرا گہتا ہون
آب جو تو ہے تو مین بھی لہر بہر مین رہتا ہون

دیگر

خدا تو گر ہے عشق تو مین عاشق ہون ہر نورانی کا
شان جو تو ہے تو مین پتلا ہون تجھ لاثانی کا ۱

گر تو راز نہان ہی تو مین پوشیدہ اس تن مین ہون
تو ہے گلستان تو مین بھی غنچہ اوس گلشن مین ہون
تو ہی چاہ تو مین بھی ڈوبا پیارے چاہ ذقن مین ہون
بھلا تو لو ہی تو مین بھی ہر دم اوسی لگن مین ہون

تیری نہین تصویر مجھے کھینچے یہہ نہ رتبہ مانی کا
شان جو تو ہے تو مین پتلا ہون تجھ لاثانی کا ۲

تو ہی پاک تو میرا بھی دل صاف مثل آئینہ ہے
جان جو تو ہے تو میرا ترے ہاتھ مین جینا ہے
اگر تو دانشور ہے تو دل میرا دانا بینا ہے
بلند ہے تو تو میرا ترے بام پر زینہ ہے

تو ہے موج دریا تو مین بھی ہون وہ بلبلا پانی کا
شان جو تو ہے تو مین پتلا ہون تجھ لاثانی کا ۳

تو ہے خدا تو مین بھی تری سے جدا نہین جی جانی ہون
یقین تو ہے تو مین ثابت اپنے ایمان ہی ہون
تو ہی دوست میرا تو مین تیرا یار بھی ہر اک آنی ہون
تو ہے تصور تو مین بھی پورا اپنے دھیانی ہون

تو ہے لباس ننگ مجھے ہے شوق تن عریانی کا
شان جو تو ہے تو مین پتلا ہون تجھ لاثانی کا ۴

تو ہے ایک تو مجھ سا دوسرا اور جہانمین کونسا ہے
کلمہ تو ہے تو میرے سوا قرانمین کونسا ہے
دیبی سنگھ کہین بغیر تیرے میرا جانمین کونسا ہے
ناتوانی مین اور طاقت توانمین کونسا ہے

یہی سخن ہے ورد عاشق بنارسی حقانی کا
شان جو تو ہے تو مین پتلا ہون تجھ لاثانی کا

جسے عاشق کو چھیڑا پھر اوسکا گھر برباد ہوا | گیا شہر سے نہین وہ دنیا مین آباد ہوا
دوزخ اوسکو ملی اور وہ بہشت سے بیداد ہوا | نام اوسیکا جہان مین کافر اور جلاّد ہوا
یہ ہی سخن عاشقونکا اسیر جس جس کو اعتقاد ہوا | دونون جہانمین اوسیکا بھلا ہوا دلشاد ہوا

شعر

صدا یہ عاشقونکی ہے بھلا ہووے بھلا ہووے | ادا پر اوسکی یہ دل دیکھئے کسدن ادا ہووے
اوسی کا نام روشن ہو جوا لفت مین جلا ہووے | کہے یہ چھند دیبی سنگھ مراد بر خدا ہووے

بنارسی یہ کہے اگر ناپاک عشق گاؤ گے تم
آہ سے گردون گر پڑیگا تو دب جاؤ گے تم

دیگر

۱ خدا تو ہے برحق تو مین بھی حق زبان سے کہتا ہون
آب جو تو ہے تو مین بھی لہر بہر سے رہتا ہون

اگر تو ہی آتش تو مین بھی اوسیکا انگارا ہونگا | طلا جو تو ہے تو مین زیور تیرا پیارا ہونگا
گر تو ہے سیماب تو مین بھی صنم پارا پارا ہونگا | آہن تو ہے تو مین بھی بنا ترا آرا ہونگا

۲ جو تو ہے دریاؤ تو مین وہان موج روان ہو بہتا ہون
آب جو تو ہے تو مین بھی لہر بہر سے رہتا ہون

تو ہی تو دم مین دم تو مین بھی آدم کہلاتا ہون | حسن جو تو ہے تو مین جلوہ تیرا دکھلاتا ہون
گرچہ تو خاموش رہے تو مین نہین زبان ہلاتا ہون | تو ہی ہی میرا تو مین اب پیارے ترا کہلاتا ہون

۳ تو ہی نہین غم کھاے تو پھر مین جہانمین کسکی سہتا ہون
آب جو تو ہے تو مین بھی لہر بہر مین رہتا ہون

تیرا نہین کوئی دین تو میری ذات کا کون ٹھکانا ہے | تجھے نہ جانا تو پھر مجکو کس نے پہچانا ہے
تو ہے فقر تو میرا دل فقیر تیرا دیوانہ ہے | تو ہی لامکان تو ہے مکانکو کسنے جانا ہے

۴ تو ہے سانولیا ساہ تو پیارے مین نرسی مہتا ہون
آب جو تو ہے تو مین بھی لہر بہر مین رہتا ہون

کہان بھاگ کر بچوگے تم پھر کہین نہین پاؤگے راہ
جسنے عاشق کو چھیڑا وہ نہین بچا ہرگز واللہ

حق اللہ یہہ بات ہی اسکا ہے اللہ گواہ
قسم خدا کی بات یہ کل جہان کو ہے آگاہ

شعر

تمھین واجب نہین ہی عاشقونکو زور دکھلانا
اگر تم زور دکھلاؤ تو پھر مت کور دکھلانا

جو ہووے ناتوان اوسکو نہ زور اور شور دکھلانا
جو مانگے عشق سے میدان تو اوسکو گور دکھلانا

دل عاشق کو ستانے سے ہرگز نہ چین پاؤگے تم
آہ سے گردون گر پڑیگا تو دب جاؤگے تم

۳

شب و روز ہم آپ مرے رہتے ہین ہجر غمکے مارے
ابھی آہ کرکر و نگا تو برسین گے فلک سے انگارے
میری آہ سے ڈرین اولیا پیر پیمبر بھی سارے

ہمین ستانا تمھین نہین واجب ہے میرے پیارے
کوئی بچے گا نہین مرجاوینگے کل بن مارے
اسی واسطے نہین بھرتا ہو نہین آہونکے نعرے

شعر

ابھی اگر اوف کردون کل جہان پلمین اولٹجاوے
یہ موسم سب اولٹجاوے سمان پلمین اولٹ جاوے

زمین اوپر ہو اور یہ آسمان پلمین اولٹ جاوے
ہر اک دریا اولٹ جاوی تبان پلمین اولٹجاوے

ہم تو آپی جلے ہین ہمکو اور بھی جلواؤگے تم
آہ سے گردون گر پڑیگا تو دب جاؤگے تم

۴

چھیڑ اشمس تبریز کو وہ ملتان ابتلک جلتی ہے
اور چھیڑا سرمد کو دلی اوسی اودھر اوچھلتی ہے
میری آہ سے شمع ہی روشن آتش ابتک بلتی ہے

عاشق صادق کی آگے رستم کی نہین چلتی ہے
کافر کو یہ جلا دیتی ہی اور مجکو پھلتی ہے

شعر

نکالون دل سے مین گر یہ لپٹ اپنی آہ سوزان کو
کرون مین خاک سا اس آہ سی بستی و ویران کو

جلا ڈالون ہزارون کوس تک جنگل بیابان کو
قیامت آہ سے کردون دکھاؤنمین وہ طوفانکو

چھیڑ چھاڑ کروگے عاشق سے تو گھبراؤگے تم
آہ سے گردون گر پڑیگا تو دب جاؤگے تم

۵

دیگر

۱ میری آہ کا تیر توڑ کر دون کو گیا لامکان تلک
بے ادبی اب بہت سی ہوئی کہو نہین کہان تلک

ہوا آہ کا زور جب اس دل پر تو مینے آہ کری — سانتون فلک کو چیر کر لامکان کی راہ کری
وہان جو دیکھا نور خدا کا اوسنے پاک نگاہ کری — اور جہانمین نہین پھر کسی کی مینے چاہ کری

۲ عاشق صادق نام مرا یہ روشن ہے کل جہان تلک
بے ادبی اب بہت سی ہوئی کہو نہین کہان تلک

عجب مزا پایا ہے ہمنے اپنی آہ سوزان کے بیچ — حسن خدائی دکھائی دی ہے میر بیجا نکے بیچ
نہین وہ جلوہ ملک مین دیکھا اور حور و غلمانکے بیچ — نہین مہر مین نہین وہ جھلک ماہ تابانکے بیچ

۳ میری آہ روشن ہی سانتون زمین اور کل آسمان تلک
بے ادبی اب بہت سی ہوئی کہو نہین کہان تلک

اسی آہ سے عشق یہ پیدا ہوا اور عاشق نام ہوا — اسی آہ سے جہان مین سارے مین بدنام ہوا
اسی آہ سے سخن ہوا مستانہ مست کلام ہوا — اسی آہ سے وہ پیدا مے وحدت کا جام ہوا

۴ میری آہ ہے لکھی دیکھلو جا کے کلمے قرآن تلک
بے ادبی اب بہت سی ہوئی کہون مین کہان تلک

اسی آہ سے کفر توڑکے کافر کو مارا ہمنے — اسی آہ سے کیا دشمن پارا پارا ہمنے
اسی آہ سے پایا وہ دل مین دلبر پیارا ہمنے — اسی آہ سے کر دیا رنج فنا سارا ہمنے

بنارسی کہے جہان وہ حق ہے میری آہ وہان تلک
بے ادبی اب بہت سی ہوئی کہو نہین کہان تلک

دیگر

۱ ہم عاشق ہین ہمین نہ چھیڑو چھیڑ کے پچھتاؤگے تم
آہ سے گردون گر پڑیگا تو دب جاؤگے تم

گر تم ہمکو چھیڑوگے تو نکلی گی اس دل سے آتش آہ — آگ لگی گی وہ جس سے کل جہان ہو ویگا تباہ

وہ ہین چشم خونریز اب ونسی خونکا دعوا کون کرے
اوسی سلے دیدار جو عاشق ستانی ہین سری پے
دار پہ چڑھکر بولا منصور کہ اب ہم نہین مرے
بنارسی کہے ہم ہین سرمد کی پیر سُن ہری بھرے

شب و روز ہر وقت جہانسی کہتے ہین یہی بین پڑے
نین کے مارے تڑپتے ہین کتنے بیچین پڑے

دیگر

من کو مار کے بنایا مردہ جب یہہ تن آباد کیا
پہن کے کفنی فقیرون نے تو کفن آباد کیا ۵۱

بستی کو سمجھے اوجاڑ صحرا اور بن آباد کیا
مال خزانہ ترک کر فقر کا دھن آباد کیا
لو مین شعلے نور کے اپنا جلا کے من آباد کیا
آہ سے اپنی مہر اور چرخ گہن آباد کیا

جسے کہین ویرانہ سب سینے وہ بن آباد کیا
پہن کے کفنی فقیرون نے تو کفن آباد کیا ۵۲

گل کھا کھا گلبدن پہ سینے وہ گلشن آباد کیا
جس گلشن سی گلونکا حسن چمن آباد کیا
کہکے زبان سی وہ قم باذنی اپنا سخن آباد کیا
جلایا مردہ حکم سے اوسکا کفن آباد کیا

جیتے جی جو مرا اوسی نے تو مردن آباد کیا
پہن کے کفنی فقیرون نے تو کفن آباد کیا ۵۳

غم کھا کھا اس دل پہ ہمنے رنج و محن آباد کیا
دیوانونکو پڑھکے دیوانہ پن آباد کیا
تخت سلطنت چھوڑ کے ہمنی وہ آسن آباد کیا
جس آسن سی ایندکا ایندراسن آباد کیا

ترک کیا دنیا کا راستہ اور چلن آباد کیا
پہن کے کفنی فقیرون نے تو کفن آباد کیا ۵۴

اشک سے اپنے درویشون نی دُر رتن آباد کیا
عشق مین پیدا کیا غم غم مین جشن آباد کیا
جس جا عاشق بیٹھ رہے اوس جا سکن آباد کیا
کہے دیبی سنگھ نام اپنا روشن آباد کیا

بنارسی نے کر کے عشق ماشقی کا فن آباد کیا
پہن کے کفنی فقیرون نے تو کفن آباد کیا

رویا فراق یار مین مین تو کیا کیا اشک بن بن نکلے
اور بھی کچھ کہتا ہون سنو اس بات سے جو کہ سخن نکلے

یقین ہوا یہ کہ دریا اسی سے گنگ و جمن نکلے
ابر بتلیان بنی تو چشم بھی دو ساون نکلے

۹۴
اشک کے پر آب ہین گوہر خالی خشک جگر نکلے
صد آفرین ہی جو میری چشم سے موتی تر نکلے

فرقت جانانہ مین جو کبھی ہم روتے زار زار نکلے
کیا طاقت اس دریا کے گزارے کوئی پار نکلے

تار نہ ٹوٹا ہار سے تحفہ گتھے ہار نکلے
بنارسی کہے جو نکلے مگر تو ہمین یار نکلے

اور جو نکلے رتن وہ بھی اشکون سے مرے بتر نکلے
صد آفرین ہے جو میری چشم سے موتی تر نکلے

دیگر

۹۱
تیغ لگے تلوار لگے اور تیر لگے تو چین پڑے
نین کے مارے تڑپتے ہین کتنے بے چین پڑے

ایک جھلک موسی کو نظر گر پڑی تو وہ لگ گئی نظر
جسے اشارے روز کرے وہ کیونکر اوسکا ہووے گذر

گرا کوہ پر نہ اوسکو تن و بدن کی رہی خبر
جیئے کسطرح اور پھر مرے بھلا وہ کہو کس پر

۹۲
دل کا حال دل ہی جانے جو زخم جگر پر عین پڑے
نین کے مارے تڑپتے ہین کتنے بے چین پڑے

توپ لگے بندوق لگے تو اسکی بھی ہو دوا کہین
برچھی سے بچ گئے کٹاری کی چوٹ مین کتنون نہین

اگر دو گاڑے نین کی لگین تو پھر وہ بچے نہین
نوک پلک کی ذرا بھی چبھی تو وہ رووے دہین

۹۳
نیند کہان آتی ہے جگاتے ہین وہ تو دن رین پڑے
نین کی مارے تڑپتے ہین کتنے بے چین پڑے

بانک مین ہے کیا بانک پنا اور خنجر مین وہ آب کہان
اگر نشے کی کہو تو ایسی دیکھی بھلا شراب کہان

چشم کے آگے دکھائی دی ہے کسیکا رعب کہان
مستانو نے بھی گر پوچھو تو آئے جواب کہان

۹۴
لاکھون دل کٹجائین مرے قاتل کی جد صر کو سین پڑے
نین کے مارے تڑپتے ہین کتنے بے چین پڑے

طلا کردیا مس کو خاک پا تیری اوسکو طلا لگی
سلای کیونکر زخم جگر پر جسکے عشق کی سلا لگی
ولا دے اپنا دیدۂ بینت تجھے اے دلا لگی
ملا خاک مین خاکساری جبکو کا ملا لگی

عشق کے بیمارون کو اور کوئی دوا نہ تیرے سوا لگی
رہا نیمجان نہ اوسکو تا بہ عمر تک دوا لگی
۳

بلا کرے ذرات عشق کی جسکے پیچھے بلا لگی
ملا کرون تلوے تیری محکو یہ چاہ بر ملا لگی
بھلا ہو کیونکر وہ جسکو تیغ عشق کی بھلا لگی
چلا لامکان چال قدمون مین مری چنچلا لگی

تو ہے شمع مین پروانہ مجکو تو تری وہ لو آ لگی
رہا نیمجان نہ اوسکو تا بہ عمر تک دوا لگی
۴

اتھاہ ہی دریا عشق کا کہو سکی کس کو تھا لگی
کتھا چھند دیبی سنگھ نے اونھین عشق کی پیاری کتھا لگی
نتھا عشق مین وہ ڈوبا ہرگز اسکی نتھا لگی
جتھا والی ہین جو شاعر اونھین بات یہ جتھا لگی

بنارسی کو سوا عشق کے اور بات نہین روا لگی
رہا نیمجان نہ اوسکو تا بہ عمر تک دوا لگی

دیگر

رہے عمر بھر دریا مین نکلے تو خشک گوہر نکلے
صد آفرین ہے جو میری چشم سے موتی تر نکلے
۱

مژہ کی نوکون پر جسدم وہ اشک ہمارے تل نکلے
عجب تعجب ہوا جیون خار کے اوپر گل نکلے
چشم ہماری اونھین دیکھنے کو جو یہ کھل کھل نکلے
اشک جو گلرو بنے تو دیدے بھی بلبل بلبل نکلے

گر نکلے الماس تو کیا وہ بھی سو کے کنکر نکلے
صد آفرین ہے جو میری چشم سے موتی تم نکلے
۲

کہون مین کیا کیا تشبیہ دون جو بن بنکر آنسو نکلے
مے وصدت کے گویا قطرے بہشت سے چو نکلے
مینے کہا ای اشک مری چشمون سے طرح تو نکلے
کیا طاقت ہی جو ایسی لڑی بنکے لولو نکلے

کہا جواہر نکلے تو وہ بھی شامل پتھر نکلے
صد آفرین ہے جو میری چشم سے موتی تر نکلے
۳

۴ چال مین چھیل بل اشارے ترے نہین آفت سے کم

چہرہ گول انمول کہ جس سے رشک قمر کو ہووے عدم
دیکھ کے بینی کی تیزی کو ہر اک کا ہوئے مین دم
رخسار و نپر چھٹا پسینا جیسے دو دریای اگم

چشم وہ نرگس کنول سے کھلی ہین گویا باغ ارم
غضب بھی پھڑکے ہے تری تھنوکی کہین کطوے ہے ہم
بات بات مین دل لگی شیرین سخن اور زبان نرم

۵ ہر اک آن مین جان نکالے ادا عجائب حسن کا تیم
چال مین چھیل بل اشارے ترے نہین آفت سے کم

اور جو کرون تعریف تری دندانکی ای دلجان مرے
دیکھ لبون پہ پان کی لالی لالونکا رتبہ ہو کم
چاہ زنخدان دیکھکے تیری چاہ مین ڈوبا کل عالم

یا وہ گوہر ہی بیش قیمت لعل مرے کی قسم
خال ذقن پہ آنکر عقد ثریا ہوا خجم
قد وہ قیامت کہ جس سے سرو سہی کو ہوا تم

۶ گلا صراحی دار اور سینہ صاف آئینہ سا اوتم
چال مین چھیل بل اشارے ترے نہین آفت سے کم

دست وہ نازک گل کلائی حنا ہتیلی مین رہی رم
ناخن وہ گویا ہلال اور مخملی ملائم بنا شکم
دیکھ جھلک قد معونکی ترے پیرون مین انکر پڑا ہم

دیکھ وہ سرخی خون دل کتونکا ہو دم مین دم
ناف وہ ساغر کمر پیتے سی وہ زانو کے تھم
بنارسی کہے مین عاشق ترے نام کا ہون ہمدم

نارنگی سے ایڑی تلوے ملے ترے بابا آدم
چال مین چھیل بل اشارے ترے نہین آفت سے کم

دیگر

۷ کوچہ جانان کی دل پر گرد ذرا کسی کے ہوا لگی
رہا نیمجان نہ اوسکو تا بہ عمر تک دوا لگی

ادا ہوا جی جان سے پیارے جسکو تیری ادا لگی
سدا انا الحق کہون زبان سے مجھے وہ پیاری سدا لگی

گدا ہوا وہ عشق کی دل پر جسکے گدا لگی
خودی مٹگئی خدا کی یاد دل پر اب خود آ لگی

۸ چوٹ عشق کی جسکے دل پر ذرا لگی یا سوا لگی
رہا نیمجان نہ اوسکو تا بہ عمر تک دوا لگی

شاید تو پیسے جو دانت تو دم مین کر دے فنا فنی
لال بدخشان دیکھکر جسے کھاے ہیرے کی کنی ۴۴

گر جو کوئی یاقوت کہی تو زبان کو اوسکی کٹواؤن
انار کے بھی کہین دانے تو کاٹکر مین کھاؤن
اور جو کہے گوہر کی لڑی تو اوسکو بھی مین چھید واؤن
کسی سی نسبت ندون نہین سنون نہ خاطر مین لاؤن

بنارسی گر کہے تو کیا دل مین اوسکے اب یہی ٹھنی
لال بدخشان دیکھکر جسے کھائین ہیرے کی کنی

دیگر

قہر ناز و انداز غضب ہی عجب حسن و سکے دم دم
چال ہین جیل بل اشارے ترے نہین آفت سے کم ۴۵

گرچہ حسن تیرے کی صفت کوئی لاکھ طرح سی کرے رقم
کیا طاقت ہی جو اوسکے ہاتھ مین ٹھہرے لوح و قلم
جای تعجب ہے جلوہ تیرا جلوہ گر بنا صنم
تیرے نور سے ہوا کوہ طور مین وہ موسی بیدم
ہاتھ ملائک باندھے مین حور حیرت کھاکھا کے چھوئے قدم
جن و بشر سب تری تابع داری کرتے ہردم

سرتاپا تصویر کھینچی قدرت کی تیری بنا قلم
چال ہین جیل بل اشارے ترے نہین آفت سے کم ۴۶

سر تیرا ہے ہر سر کا سردار ہے تو شاہ عالم
اوسکے اوپر تاج و کلغی اور چھتر جھلکے جھم جھم
زلف مسلسل مین وہ پیچ ہین اور ترے ہر بال مین خم
گویا ناگنی ماہ پر آئی جاتے کو شبنم
یا مین زلف کو ابر کہون یا لام الف یا نثر نظم
یا مین اونکو کہون ظلمات یا کہ جادوے ستم

آگے لاکھون طلسم ہین زلفون مین تیرے تیری قسم
چال ہین جیل بل اشارے ترے نہین آفت سے کم ۴۷

دیکھ ترے ماتھے کو فلک پر آفتاب کھاتا ہے تہم
چین جبین سی کرن خورشید کی کانپے ہوکے بہم
صفت کرون ابرو کی تو شمشیر ہے ہو شمشیر علم
یا کہ کمان ہی بنی ملتان کی یا ہے تیغ دو دم
مژہ تیر پیکان ہین یا نشتر ہین یا برچھی بلم
اک پل مین وہ کرین قتل عام کرین اک پلمین رحم
تیری نظر گر پھرے تو پھر ہو جائین قتل لاکھون رستم

۴

آج مجھے ملگیا مزا اس ہنسنی مین تمھین ہنسانے سے
برق تڑپنے لگی اختر رہے منہ دکھلانے سے

گڑے ہون یاقوت ترے دانتونکی روبرو آنی سے
کرے چنبیلی بات یہ اپنے اور بیگانی سے
پانون نے بھی پائی لالی اوس ماہ لقا کی کھانی سے
اسی واسطے وہ بستی مین آئے ویرانی سے

۵

یہ دندان نکلے ہین بے بہا خدا کے سنو خزانی سے
برق تڑپنے لگی اختر رہے منہ دکھلانے سے

بنارسی نے کہا حال یہ اپنے من مستانی سے
ان دندانمین دیکھلے خدا مرے دکھلانی سے
تھک جائیگا او نادان تو لامکانسی جانی سے
یہین دیکھلے نور دندانمین یار کی آنے سے

ایسی صفت دانتون کی کسی سے بنے نہین مرجانی سے
برق تڑپنے لگی اختر رہے منہ دکھلانی سے

دیگر

۱

پان کی لالی سے وہ جھلک دندانمین ترے لالونکی بنی
لال بدخشان دیکھکر جسے کھائین ہیرے کی کنی

آج جو تو ہنسکر بولا تو دہن مین وہ دندان چمکے
جگر چھد گیا ہر اک گوہر کا سنو ماری غم کے
سُنتے ہی یہ صفت سوکھکر ہوش اوڑ گئی شبنم کے
کیا طاقت ہے مقابل دندان کے اختر دمکے

۲

ہر اک جواہر کے اوپر پیارے تیرے دندان ہین غنی
لال بدخشان دیکھکر جسے کھائین ہیرے کی کنی

اگر چنبیلی کو دیکھون تو اوسکا رخ لباس کہان
مرجان ٹکڑے ہوا اوسکو جینے کی آس کہان
جھوٹ نہین بولونگا صنم مجکو کوئی کا پاس کہان
سچ کہتا ہون مقابل دندان کے الماس کہان

۳

کیا طاقت گر انکے روبرو چمک سکے کوئی اور منی
لال بدخشان دیکھکر جسے کھائین ہیرے کی کنی

انھین دیکھکر برق تڑپتی ہی وہ آسمان کے اوپر
صدقے کردون شفق کو بھی ان دندانکی اوپر
کسی سے نسبت کبھی نہ دون نہین لاؤن اس بان کے اوپر
دندان تیرے جھلکتے ہین وہ لامکان کے اوپر

اوس کوئین کے اوپر نہین چلے برجوری
پانی بھرتی پنہارن چوری چوری ۴

اوس کوئین پہ گنگا جمنا سرستی ہین
اور مہادیوا بناتسی پاربتی ہین
نُو ناتھ چوراسی سدھ اور بال جتی ہین
نانا پرکار کی اوس مین بیل بوٹی ہین

ہے راہ وہان کی بہتی سانکر کھوری
پانی بھرتی پنہارن چوری چوری ۵

لاکھون پنہارن ایک ہے وان پنہارا
اوس پنہاری نے سبکو بھردی دھارا
جنے پایا وہ نیر سو جنم سودھارا
کہے بنارسی اوسکی گت اپرم پارا

وہ نہادے اوس مین جس کا پلٹھا کھوری
پانی بھرتی پنہارن چوری چوری

دیگر

کیا ہی جھلک دندان مین ہوئی پیارے تیرے مُسکیانے سے
برق تڑپنے لگی اختر ہے مُنہ دکھلانے سے ۱

عجب طلسم ہوا ظالم تیرے اوسن ہان چبانے سے
مرجان گوہر زمرد نکل پڑے ہر خانے سے
شفق کا دم فق ہوا بہت پھولی تھی وہ سرخی پانے سے
انار کے بھی دانے محتاج ہوگئے دانے سے

دیکھ ترے دندانکی جھلک اوٹھ گئے لولال زمانے سے
برق تڑپنے لگی اختر ہے مُنہ دُکھلانے سے ۲

بھول جائین جوہری وہ پرکھنا رتن اوپھرن دانے سے
دندان تیرے دیکھ پاوین گر کسی بہانے سے
کتنی ہی گئے ڈوب وہ ساگر مین بھی غوطہ کھانے سے
پر نہین واقف ہوے وہ بھی ایسے دُردانے سے

سوکھ گیا وہ لہو ترے دانتون کی صفت سنانے سے
برق تڑپنے لگی اختر ہے مُنہ دکھلانے سے ۳

شرمندہ ہوگئے جواہر دانتونکے چمکانے سے
خون اوگلنے لگی ہیرے کیا ہو بچیتانے سے
دیکھے مرصع ساز تو رہجاے اپنا کام بنانے سے
یہ وہ جڑتے جڑی ہین خدا کی ہاتھ لگانے سے

بنارسی

لاونی

نہین کرم کی ریکھ نہین نہین پڑھا جاتا
نہین مون ہوے نہین بوے نہین بولاتا

نہین پچھی نہین پھند کے نہین جال نہین پھر پھند
مرا ہے روپ سچدانند جی

نہین ہندو نہین مسلمان یہودی نہین فرنگ
نہین بین بانسری نہین کرتال تال مردنگ
نہین کفنی نہین طرہ نہین انگھڑ ڈنڈا نہین جنگ

نہین کوئی روپ نہین کوئی رنگ جی
نہین جلترنگ نہین اونگ جی
نہین کوئی سنگ ہے نہین اسنگ جی

دوہا

آپی آپ مین آپ ہے رہا آپی مین بیاپ
نہین سرگ نہین نرک ہے نہین پن نہین پاپ

بنارسی کے روپ ہمارا اکھنڈ پرمانند
مرا ہے روپ سچدانند جی

دیگر

۵۱ ہے اوپر کنوان اور نیچے جسکے ڈوری
پانی بھرتی پنہارن چوری چوری

ڈوری کے اوپر گھرنی چکر کھاوے
جب تک وہ ڈوری کنوین آوی جاوے

وہ مدھر مدھر دھن بولے موہی سہاوے
تب تلک کنوان وہ نہین سوکھنے پاوے

۵۲ اوس کوئین کے اوپر کھڑی ہزارون گوری
پانی بھرتی پنہارن چوری چوری

منہ بند کوئین کا ہے اوپانی درسے
جب پنہارن کچھ کام نہ راکھے گھر سے

وہ دیکھے جسکی ڈور لگی ہے ہر سے
تب امرت جل کو چھکے چھوٹے سب ڈر سے

۵۳ وہ نت اوٹھ گاگر بھرے بنی ہے کوری
پانی بھرتی پنہارن چوری چوری

جب ڈلاڈول وہ جاے تو پانی آوے
ہے کاہے کا وہ ڈول اور کون بناوے

پھر سینچے اپنا باغ امر پھل پاوے
جو پورا جوگی ہووے تو موہے بتاوے

نہین جوگ نہین بھوگ نہین سنجوگ سان اپسان | نہین بن باسی نہین استھان جی

دوہا

نہین سیدھا نہین گول نہین دُبلا اوُ نہین موٹا | نہین ٹیڑھا نہین بڑجاہت نہین بڑا نہین چھوٹا

نہین ترش نہین لون الونا نہین کڑوا نہین قند
مراہے روپ سچدانند جی ۳

نہین سکھ نہین دُکھی نہین دھن وان نہین کنگال | نہین سنجی اور نہین بھوپال جی
نہین سندھ نہین ندی نہین ہی کوپ ماولی تال | نہین ہے آکاش نہین پاتال جی
نہین سفید نہین پیت نہین ہی کپوت نیلا لال | نہین ہے برچھ پھول نہین ڈال جی

دوہا

نہین ہیرا نہین موتی مانک نہین رتن کی کان | نہین کھڑگ نہین چکر نہین ترسول دھنک نہین بان

نہین جاگرت نہین سپن سُوکھپت نہین کھلا نہین بند
مراہے روپ سچدانند جی ۴

نہین ترونڈی نہین بنکھنڈی نہین برہم چاری | نہین مونڈت نہ جٹا دھاری جی
نہین اگن نہین پون پانی نہین میٹھا کھاری | پشو نہین پورکھ نہین ناری جی
نہین شیو نہین شاکت نہین پشیتو نہین آچاری | نہین ہلکا نہین بھاری جی

دوہا

نہین میا نسک نہین بھینی نہین اودا سین مت بادی | نہین دیو گند ھرب بچھ نہین نہین یکھن بکھیادی

نہین بجلی نہین گھن نہین تارے نہین سورج نہین چند
مراہے روپ سچدانند جی ۵

نہین شسن نہین گرو نہ ماتا پتا نہین بھرا تا | نہین رشتہ اور نہین ناتا جی
نہین بیٹھا نہین کھڑا نہین آتا ہے نہین جاتا | نہین بھوکھا ہے نہین کھاتا جی
نہین لے نہین دھرے نہین دیتا نہین دلواتا | سکھی نہین سوم نہین داتا جی

دوہا

پھر کہین کرشن تم ہمکو تنک دکھاؤ
یون کہین گوالنی ہٹواو دھر کو جاؤ
جو چوری نہین ہے کری تو کیون شرماؤ
مت وہنسی کی بات نہ موہے لجاؤ

۵۳ پھر کہین کرشن اپنی بتیان بھولی مین
یہہ کہا چورائے جات ہو تم چولی مین

اوس وقت کرشن نے ایسی موہنی ڈالی
سب کھول کے انگیا اوسکی دیکھی بھالی
گوالن مدمین بھئی چور نہ یولی چالی
دونون کچلی کو پکڑ ہنسے بن مالی

۵۴ نت ایسی لیلا کرین کرشن ہولی مین
یہہ کہا چورائے جات ہو تم چولی مین

تھی یہی اچھا گوالن کی کرشن ملجاوین
اور پکڑ کے بہیان موکو گلے لگاوین
کہے دیبی سنگھ جو کرشن کی استت گاوین
وہ جیتے ہی جی جیون مکت کو پاوین

۵۵ کہے بنارسی کیا ہے انگیا پولی مین
یہہ کہا چورائے جات ہو تم چولی مین

دیگر

نہین مے یہ سریر ہی نہین ہے مجکو دکھوند
مرا ہے روپ سچدانند
نہین لوبھ نہین موہ نہین مدھی نہین اہنکار
نہین آچارا ور نہین بچار جی
نہین رات نہین دن نہین تتھ گھڑی لگن نہین بار
نہین ہے اپنا پارا وار جی
نہین اوجڑ نہین جنگل بستی نہین کٹم نہین گھر بار
نہین وار است نہین پروار جی

دوہا

نہین سیس نہین مکھ نہین جیبھا نہین پانی نہین ہاتھ
نہین اودر نہین لنگ چرن نہین نہین ن نہین ذات

۵۶ نہین بید نہین شاستر نہین اشلوک نہین پد چھند
مرا ہے روپ سچدانند جی

نہین کام نہین کرودھ نہین کچھ گیان نہین اگیان
نہین کوئی منتر تنتر نہین دھیان جی
نہین نیم نہین سنجم یوجا نہین تیرتھ اشنان
نہین برت ہوم جگ نہین دان جی

دوہا

لگی اسمین ادیت کی جوڑی ٹھڈا ٹھیک جھلا
دیے نہین کہین یہ اسکی کور جی

اور کوئی نہین رنگ ہی اسمین نوگن رنگ ملا
من پتنگ بڑھگیا سنت کا گھوم رہا چہون اور

کال کے اوپر کرتا زور جی ۴

کرشن نام کی لگائی کنجھی کبھی نہ کنی لگے
برہم پوچھلے سے ڈور توڑ پاپی کنکوے بھگے

ساتوین اکاس پر جھگڑے جی
گئے وہ جم کے لوک مین ٹھگے جی

دوہا

گیان کا گولا دھیان کا مانجھا جیون کھانڈ ملیکی دھا
نہ ٹوٹے ست شبد کی ڈور جی

ست گرو کی شہ لگی تو ہو گئے بھوسا گر کے پار
من پتنگ بڑھگیا سنت کا گھوم رہا چہون اور

کال کے اوپر کرتا زور جی ۴

سدھا متا بنی یہ تکل چوتھے پد پر کھڑی
پرن پاپ سے الگ ہے یہہ نہین نرم نہین کڑی

ہے مہا اس تکل کی بڑی جی
کاٹا اوس کو جو اس سے لڑی جی

دوہا

دیبی سنگھ یون کہین جو اسکے پیچ مین کوئی آوے
کے چھند بنارسی چت چور جی

جھٹ پٹ لے لپیٹ کھینچ اپنے گھر مین لاوے
من پتنگ بڑھگیا سنت کا گھوم رہا چہون اور

کال کے اوپر کرتا زور جی ۵

دیگر

گوالن سے کرشن جی کہین مدھر بولی مین
یہہ کہا چوراے جات ہو تم چولی مین

گئین دودھ بیچن یہہ کہان سے گٹھری پائی
یہ سنت بچن تب تو گوالن مسکیائی

اسمین موہنہ موتی مانک دین دکھائی
اور لگی گالیان دینے بہت رسائی

مت بولو ایسا بچن مری ٹولی مین
یہہ کہا چوراے جات ہو تم چولی مین ۶

مور کھر چاتر کو دیتا اک پل مین بید پڑھاے
مین دھوپ سی منگن رہے نہین پانی اوسی سہاے
جیئے وہ سدا جو بکھ کو کھاے جی
کہو کوئی اسکے ارتھ بتاے جی

۳
لوہا کنچن بنے جو اوسکو پارس دیو چھوا ے
کرم کے لکھے کو دے مٹاے جی

بدھوا ہوئے سہاگن اوپجے پتر تو کرے سہاے
بھوکا بھوجن نہین کرے اور پیٹ بھر اسب کھاے
اگ کو پانی وے جلاے جی
شیر کو بھیڑی دے بھگاے جی

۴
بھرنگی کیڑے کو اپنے سم لیتا آپ بناے
کرم کے لکھے کو دے مٹاے جی

مارکنڈے جی بارہ برس کی آئے عمر لکھاے
سو تو ہو گئے چرنجیو مین ست ست کہون گاے
لکھی بدھنا نے بہت چت لائی جی
پر بھو کے آگے کرم لجاے جی

بنارسی کہے نرسے پرانی نارائن ہو جاے
کرم کے لکھے کو دے مٹاے جی

دیگر

۱
من پتنگ بڑھ گیا سنت کا گھوم رہا چہون اور
کال کے اوپر کرتا زور جی

ہوا جاے پچھم کو تو یہ پورب کو جاوے
پون جو دکھن جاے تو یہ اوتر کی سدھ لاوے
ہوا کے بس مین نہین آوے جی
کسی سے ذرا نہ بھے کھاوے جی

دوہا

سات دیپ نو کھنڈ اور چودہ بھوبنون مین پھرتا
تین لوکون مین کرتا شور جی
من پتنگ بڑھ گیا سنت کا گھوم رہا چہون اور
کال کے اوپر کرتا زور جی

۲
چاہین جب لین اوتار اور چاہین جب دین چڑھاے
جہان کال کا گذر نہین سہی وہان یہ نکل جاے
جہان چاہے وہان جاے گرائے کسی کے نہین گرتا
اوڑا وین جوگی دھیان لگاے جی
تیار کی اودوت لے لگاے جی

بھیتر کی گئی پھوٹ دیوے باہر ہی دکھلائی
مرجاوین تو کوئی ساتھ نہین چلے بہن بھائی
کہین یہہ باپ ہے یہہ مائی جی
یا چاچا چاہو یا ہوتائی جی

جھوٹ بات نہین کہتے بولے ست بچن یہہ رند
ہوا دنیا کو موتیا بند جی
۴۲

ارے موڈھ اگیان تو کیون بھٹکے ہے چارون دھام
اوسے تو کیون نہین دیکھے جو ہر دمین کری بسرام
ترے گھٹ مین ہے آتا رام جی
نام جپ تو میرا ہو نام جی

گھٹ مین آتما دیکھ پڑے نہین یونہین گنوائی زند
ہوا دنیا کو موتیا بند جی
۴۳

گودمین لڑکا اور ڈھنڈھورا شہر مین پھرواتے
اسی طرح سے گھٹ مین ہر باہر کھوجن جاتے
مثل جو ہے وہی ہم گاتے جی
ملے نہین اوسے پھر آتے جی

مسلمان مکے جا بھٹکے ہندو بھٹکے ہند
ہوا دنیا کو موتیا بند جی
۴۴

جگناتھ اور بدری ناتھ سب ہم بھی پھر آئے
دیبی سنگھ نے گیان دھیان کی سدا چھند گائے
کرشن اس ہردے مین پائے جی
رام کے چرن چت لائے جی

بنارسی نے گیان درشٹ سی دیا جگت کو نند
ہوا دنیا کو موتیا بند جی

دیگر

جو چاہے سو کرے پر بھو اوسکی گت لکھی نہ جاے
کرم کے لکھے کو دیے مٹاے جی
۴۱

کتنے ہی مر گئے تو اونکو پل مین دیا جلاے
لولا چڑھے پہاڑ کے اوپر بن پورہ کر سی دھاے
کال کو دیکھو کال ہی کھاے جی
ایک ترن مین تر لوک سماے جی

سیت باندھ کے سمندر مین ہر پتھر دیے ترائے
کرم کے لکھے کو دیے مٹاے جی
۴۲

کہو کلغی طرّہ کہان سے آئے دونی

دیگر

۱ کہین پاپ کرو تو بڑا پاپ ہوتا ہے
کہین پاپ کیے سے پُن آپ ہوتا ہے

کہین اگن مین رہکے سیتل تن ہوتا ہے
کہین جل مین بس کے روپ اگن ہوتا ہے
کہین دُکھ مین سکھ ہو پران مگن ہوتا ہے
کہین دان کیے سے ات نِروھن ہوتا ہے

۲ کہین گالی دینے سے بھی جاپ ہوتا ہے
کہین پاپ کیے سے پن آپ ہوتا ہے

کہین بھول جاے تو سب بڈیا آوے ہے
کہین پڑھے تو وہ پھر سبھی بھول جاوے ہے
کہین پون اہاری ہوکے سب کھاوے ہے
کہین بھوگی ہو جت اندری کہلاوے ہے

۳ کہین اسیس دینے سے بھی سراپ ہوتا ہے
کہین پاپ کرو تو پُن آپ ہوتا ہے

کہین جھوٹ بول کے سچّا کہلاتا ہے
کہین سچ بچن کہہ نرک بیچ جاتا ہے
کہین گرو سے لڑکے چیلا پھل پاتا ہے
کچھ اوسکا بھید لکھنے مین نہین آتا ہے

۴ کہین بجوگ کرکے بھی سلاپ ہوتا ہے
کہین پاپ کرو تو پُن آپ ہوتا ہے

کہین دُربل جاکے پربت لے اوٹھائی
کہین ات بلوان سے اوٹھے نہ ایکہو رائی
سکے دیبی سنگھ بیچ ہے اوسکی پربھوتائی
اے بنارسی تیری گت لکھی نہ جائی

جو ہوتا ہے وہ آپی آپ ہوتا ہے
کہین پاپ کرو تو پن آپ ہوتا ہے

دیگر

۱ سبکے بیچ مین ہے اور دکھلائی نہین دے گوبند
ہوا دنیا کو موتیا بند جی

جو گھر رکھے وہ گھر گھر مین روے ہے ۴۴

جو پچھ باد کو تجے وہ سب کو نیتے
اور کام تجے تو ہووے کام من چیتے
کہے دیبی سنگھ ہر نام جنھون نہ لیتے
اون کو گوبند نے برہم لوک پورہ دیتے

اب بنارسی گھر گھو کے برہم ٹوڑے ہے
جو گھر رکھے وہ گھر گھر مین روے ہے

ویکر

وہ آپی آپ ہے ایک اور نہین کوئی
کہو کلغی طرہ کہان سے آئے دوئی ۴۵

وہی برہما بشن مہیش وہی ہے سکتی
نشچے کر انوکر دپریم سے بھگتی
سُن کسی کی نندا مجھے بھلی نہین لگتی
ہے سب مین پورن برہم جوتی جگتی

کیون جھوٹ بات کر کر کے بڈھی کھوئی
کہو کلغی طرہ کہان سے آئے دوئی ۴۶

مایا مین بستا برہم برہم مین مایا
ہے چار بید نے اسی طرح سے گایا
مایا سے سرشٹی کری اور جگت رچایا
مایا کے بیچ مین کلغی طرہ آیا

ہے برہم پھول مایا اوسکی خوشبوئی
کہو کلغی طرہ کہان سے آئے دوئی ۴۷

وہی الکھ نرنجن نراکار ابناسی
ہے سب سے نیارا سب گھٹ گھٹ کا باسی
وہ بڑی دور پر بسے اور سب کے پاسی
جس جس نے اوسکو لکھا وہی سنیاسی

کیون نندا کر کے پاپ کی گٹھری ڈھوئی
کہو کلغی طرہ کہان سے آئے دوئی ۴۸

کوئی انگٹھر چھپر ہنڈا ڈنڈا گاوے
جو پچھ باد کو کرے وہ غوطے کھاوے
کوئی کلغی طرہ بہتے خیال بناوے
کہے دیبی سنگھ نہین بھید گیان کا پاوے

کہے بنارسی یہ سو ہم پد ہے سوئی

آدھے مکھ امرت اور آدھے ہلاہل کا سواد — دور کرین چھین مین بگھن بکھاد بھلا

دوہا

آدھے انگ مین سرپ اور آدھے انگ مین بھوگھن ہیم — آدھا انگ ہی کرم رہت اور آدھے انگ مین نیم

۴۴ آدھا بر ہیم رچ آدھا سر بھنگ بھلا

آدھے کمر مین لنگوٹا آدھے کٹ پچھنی کسے — دونون انگ ایک انگ مین بسے بھلا
آدھا آسن گرڈ پہ آدھا نندی گن پہ لسے — یہ سوبھا دیکھ میرا من ہنسے بھلا

دوہا

ادھ سروپ ہے مہاکال اور آدھا پالن ہار — بنارسی یہ کہے ہی اوسکی مہما اگم آپار
دیکھ سُر نر مُن ہوگئے دنگ بھلا

دیگر

۴۱ گھر ملے اوسے جو اپنا گھر کھووے ہے
جو گھر رکھے وہ گھر گھر مین روے ہے

جو راج تجے وہ مہاراج کرتا ہے — اور جان تجے تو کبھی نہین مرتا ہے
سُکھ تیاگے تو وہ اور کا دُکھ ہرتا ہے — دھن تجے تو پھر دولت سے گھر بھرتا ہے

۴۲ جو پلنگ تجے وہ پھولون پر سووے ہے
جو گھر رکھے وہ گھر گھر مین روے ہے

جو پرادا کو تجے وہ پاوے رانی — اور جھوٹھ بچن دے چھوڑ سدھ ہووے بانی
جو دُور بدھی کو تجے وہی ہوگیانی — منا تیاگی تو ملے رِدھ من مانی

۴۳ جو سرب تجے اوسکو سب کچھ ہووے ہے
جو گھر رکھے وہ گھر گھر مین روے ہے

جو کچھ اچھا نہین کرے وہ اچھا پاوے — اور سوا دے تجے تو امرت بھوجن کھاوے
نہین مانگے تو پھل پاوے جو من بھاوے — ہے تیاگ مین تینون لوک بیدیون گاوے

جو میلا ہو کے رہے وہ دل دھووے ہے

پچھمی کے ہین پاس مین سہرے لال موتن کی کان | گوری کی بھوت ہے دھن مان بھلا

دوہا

پچھمی مین بسے گور گوری مین کرے پچھمی باس | سنو اودھر دھر دھیان تم ہمسے اونکی راس
ہے اونکی کنبھ اور انکی میکھ بھلا ۵۱

سر پے لچھمی پینے تن کے اوپر بستر لال | گوری جی اوڑھ رہی مرگ چھال بھلا
کہین بھبھوت کہین جٹا ہو کرین پرت پال | بنین کہین انت کال کا کال بھلا

دوہا

برہم لکھتے تھکے شیش جی نے نہین پایا پار | بنارسی یہ کہے کہو نہین کہانتک بستار
مجھے دونون کی بھگت بشیکھ بھلا

دیگر

شیو گورا کو سب کوئی کہتے یہہ دونون ایک ہی انگ | ۵۲
کرشن شیو ہم کہتے اردھنگ بھلا

آدھے سیس پر جٹا اور آدھے لٹکت لٹ کالی | آدھے شیو آدھے بنمالی جی بھلا
آدھے مکھ بیدانت اور آدھے بید کی دھن آلی | کرین آپسمین بولا چالی جی بھلا

دوہا

کہین گوری جی سنو لچھمی دیکھیو یت کا روپ | ایسا روپ نہین دیکھا تھا سو دیکھو آج سروپ
آدھے سر مکٹ آدھے سر گنگ بھلا ۵۳

آدھے سیس پر چندرا اور آدھے چندکا ہی کھور | اودھر مور چھل اوادھر ہو چور بھلا
آدھے مکھ ماکھن اور آدھے دھتورکا ہی کور | آدھا انگ شیام آدھا انگ گور بھلا

دوہا

آدھے انگ مین بھسم لگی اور آدھے لگی سوگند | آدھا انگ ہے کرودھ ونت اور آدھا ہی آنند
آدھے انگ بستر اور آدھا نانگ بھلا ۵۴

آدھے مکھ مرلی باجے آدھے مکھ باجے ناد | نہ اون کا انت نہ اون کا آد بھلا

شیوکی کاشی بسی بناسری کرشن کا گوکل گرام | دیبی سنگھ دونون کا نے نام بھلا

دوہا

شیو کا شوالا بنا کرشن کا ہے ٹھاکر دوارا | بنارسی یون کہے مجھے دونون کا نام پیارا

اوٹھی ہے من مین یہی ترنگ بھلا

دیگر

۱ وہی لچھمی وہی گوراجی چار بھجا مین دیکھر
شنکر ہے ایک جدے دو دیکھیکر بھلا

بسن کے سنگ رہے سدا لچھمی شیو کی سنگ پاربتی | لکھی نہین جاے دونون کی گتی بھلا
لچھمی کے پت ایندری جیت ہین گورکیے پت جتی | لچھمی کمار گوراستی بھلا

دوہا

لچھمی کو چڑھے پشپادر گورا کو چڑھے بیل پتی | اونکی بدھ نرمل ہے اور اونکی ہے متی سوتی

۲ روپ دونونکا الکھ الیکھ بھلا

لچھمی کے سوہے مستک پر سندر بیندی بھال | گور کے مستک چندر بشال بھلا
لچھمی کے اور پڑا ہار ہے جسمین موتی لال | گور کے کنٹھ مونڈ کی مال بھلا

دوہا

لچھمی کے دونون کرمین ہین کڑے جڑاؤ پڑے | گور کیے کرمین لگن دونونکے ہین بھاگ برے

۳ لکھی بدھنانے ایسی ریکھ بھلا

لچھمی کے سیوک ہین سوسب کرتے سندر بھوگ | گوری کے سیوک ساوھین جوگ بھلا
لچھمی کو جو سمرے اوساکو کبھی نہ بیاپے سوگ | گوری کو بھجے سو رہے نروگ بھلا

دوہا

لچھمی سندھ مین بسے لچھمی نارائن کے پاس | گوری بسے شیو سنگ جہان سندر پربت کیلاس

۴ بھگت جن لیتے اونھین پریکھ بھلا

لچھمی کا سیتل سوبھاؤ ہے جل اور چندرمان جان | گوری کو سبھاؤ اگنی بھان بھلا

شیو کا سمرن کرتے کرتے کرشن جی ہو گئی شیام — شیو جی ہو گئے سیت جاپ کی تہین کرشن کا نام

ایسا نہین کوئی کاست سنگ بھلا ۵۳

کرشن بجاوین مرلی مکھ دھر مرلی جی گاتے گان — نکلے دونون مین ایک ہی تان بھلا
کرشن بھرین بھنڈار بھگت کے شیو دیتے بردان — کرین دونون جن کا کلیان بھلا

دوہا

کرشن کرین ہیرا گ تیرا اور شیو دھارین سنیاس — وہ اونکے سیوک ہینگے اور وہ ہین اونکے داس

کرین راجھسون کو دونون دنگ بھلا ۵۴

کرشن سوتے سیش کی سیجا پر کرتے آرام — کرین شیو مسان مین بسرام بھلا
کرشن کرین شیو کی سیوا شیو کرین کرشن کا کام — رٹون دونون کو آٹھون جام بھلا

دوہا

شیو پوجین کرشن کے چرن کرین کرشن لنگ کو پوجا — ہری ہر آتم ایک مورتی اور نہین دوجا

اونکے سر مکٹ اونکے سر گنگ بھلا ۵۵

ترگن سے شیو رہت کرشن ہین تین لوک مین پرے — بھجو چاہے ہر کہو چاہے ہرے بھلا
شیو نے ترپر اسر کو مارا کرشن سے کورو سمرے — دونون یہہ کوئی سے نہین ڈرے بھلا

دوہا

شیو کے سنگ رہے سدا جوگنی اوربھوت بتال — کرشن لیے گوالنی سنگ مین برج کے سارے گوال

وہ پیوین دودھ وہ پیوین بھنگ بھلا ۵۶

کرشن بنے گوراجی شیو جی بنے بچھی آپ — نہ اون کو پن نہ اون کو پاپ بھلا
کرشن کرین بادھا تن کی شیو دور کرین سنتاپ — میرا من دونون مین رہا بیاپ بھلا

دوہا

کرشن بنے نندی گن شیو جی گرڈ روپ دھار — وہ اونپر بیٹھے اور وہ ہوتے اونپر اسوار

یہہ دونون ایک ہین اور ہو رنگ بھلا ۵۷

کرشن پارتھو پوجین شیو جی پوجین سالگرام — بنا دونون کا سندر دھام بھلا

دیہہ رہے مٹی مین اور رہہ دیہہ اگن مین جلے — آتما نہین جلے نہین بلے جی
دیہہ پون سی سوکھے اور رہہ دیہہ جل مدگلے — آتما نہین کسی مین رلے جی

دوہا

اکھنڈ اتیہ ابناشی ہے آتم آد انادو — نہین شستر سے چھدے نہین کچھ اسمین باد وواد
آتما کرشن آتمارام جی — سریر سے ہے بھن آتما سوہنگ آتمارام

۴۴ دیہہ سے نہین ہمین کچھ کام جی

گیتا مین ہی لکھا سرشٹ ہے سب مین آتما گیان — دھیان مین یہی بڑا ہے دھیان جی
سریہ کا ابھمان تجے تو ہے آپ بھگوان — ہوئے اک چھن بھر مین کلیان جی

دوہا

پانی کا بلبلا پھوٹ جیسے ہوتا ہے پانی — ملے برہم مین برہم روپ ہوکر کے نرگیانی
چھند کاشی گر کے سرنام جی — سریر سے ہے بھن آتما سوہنگ آتمارام

دیہہ سے نہین ہمین کچھ کام جی

دیگر

سری کرشن شیو ایک روپ ہین رہتے ایک ہی سنگ

۴۵ ہری ہر دونون مین ارد ھنگ بھلا

آدھا انگ ہے سری کرشن کا آدھا شیو کا جان — کہا یہہ پرم پرا تن گیان بھلا
کرشن کرین شیو کا سمرن شیو دھرین کرشن کا دھیان — آتما ایک ایک استھان بھلا

دوہا

شیو جی ساد ھین جوگ کرشن جی کرین بھوگ بلاس — جوگ بھوگ دونون ایکہی دونو نکا برہم مین باس

۴۶ وہ پہنے بھوکھن وہ رہین ننگ بھلا

سری کرشن پڑھین گیتا اور شیو جی پڑھین آپ بیدانت — وہ کرتے کرودھ وہ رہتے سانت بھلا
کرشن کرین کریا برج مین شیو رہین سدا ایکانت — دونون کی سندر شوبھا کانت بھلا

دوہا

اک تو من ما و بجھا کاب مین دوجو کرشن کی لٹ اربجھائے
جو کنج کنج مین پردیسی بھولا نہین رستہ پاوے
ہر کی لٹ بھولنی واری
بھولے برج کے نرناری

جو پریم جال مین پھنسا وہین وہ بسا نہ گیا نکالا
سری گردھر نے لٹ کالی لٹکالی آنن پر اعلیٰ ۴

ات او تم چھب الکن کی سندر شیام گھٹا سی ورسے
جب کرشن کرے اشنان تو موتی جھوم جھوم کر برسے
وہ گھونگھر والے کیس چھپائے چھون دیں سب غبر سے
استت کرکے تھکے شیش اور مہان کوجی ترسے
جو اس پد کو کو گاوے
وہ بھگت مکت سب پاوے

کہے بنارسی بھج رام کرشن گوبند اور سری گوپالا
سری گردھر نے لٹ کالی لٹ کالی آنن پر اعلیٰ

دیگر ۵

سر ریہ ہے بھن آتما سو ہنگ آتما رام
دیہہ سے ہمین نہین کچھ کام جی
جیسے جل مین کنول رہے وہ جل مین جل سے دور
آتما ایسے رہے بھرپور جی
آتم تو جیتن ہے اور یہہ جڑ سریر ہے دھور
آتما رہا سرب مین پور جی

دوہا

سر ریر کے ہین رنگ بھئن بھن آتم ایک ہی رنگ
جو ہین گیانی پرکھ کرین وہ آتم سے ست سنگ
آتما پار برہم کا نام جی
سر ریر ہے بھن آتما سو ہنگ آتما رام

دیہہ سے نہین ہمین کچھ کام جی ۵

ترگن سے ہی رہت آتما دس اندری ہی پرے
آتما نہین جنمے نہین مرے جی
سر ریر کو دکھ سکھ ہی آتما دکھ سکھ نہین کچھ بھجے
آتما پن پاپ نہین کرے جی

دوہا

دیہہ بڑھے اور گھٹے دیہہ ہوئی دبلی موٹی
رہے آتما جون کی توں نہین ہووے بڑی چھوٹی
دور ہے سب سے آتما دھام جی
سر ریر سے ہے بھن آتما سو ہنگ آتما رام

دیہہ سے نہین ہمین کچھ کام جی ۶

آنن کی گھٹ دس کلا دنت سی ہیرے لال رنجائے
درشن کارن گھٹ درشن آسن تیاگ تیاگ کر آئے
شنکر انند راوک سہت چرن ننگے کر کر کے دھائے
سری کرشن کی لیلا دیکھ چھند آنند سے کتھ کتھ گائے
تن چندن ہار چڑھائے ✣ اچھت لے سیس لگائے ✣ ہروے چرن چت لائے

۴۴
نند لال کنس کے کال کاٹ دیا اندھکار کا تا لا
کا نھانے لٹ لٹکا کے لٹ کا لٹکانیا نکالا

ہرز آکار نر دھار چار کر تریتال کے کرتا
سچدانند آنند کال کے کال کال کے کرتا
کھٹ راگ تیس راگنی نارائن تین تال کے کرتا
ہے آوا ناوا گاوہ کرشن اچھے اکال کے کرتا
کھے کاتھی گر ہر ہر ہر ✣ دن رین دھیان ہروے دھر ✣ رچ چرن کی انجن کر

۴۵
کہا اوھر چھند دھر دھیان گیان دے دان نند کے لالا
کا نھانے لٹ لٹکا کے لٹ کا لٹکانیا نکالا

ویگر

سری گردھر نے لٹ کالی لٹکالی آنن پر اعلیٰ ۴۱

ات بچتر لٹکی لٹک لٹک کر امرت رسکو پاکھین
جون سرپ اوشن جیسا سے چاٹکے پرانکو انی رکھین
سس منڈل کی سو بھا اپما بید کی ایسی بھاکھین
رادے سکھین سی کھین گھوم کے من کو مرے سو لاکھین
موہنی الکن مین بسی بچھب بھانت بھانت کی پیچھنے

۴۲
مانو بنے کرشن مہیش پہن کر ناگن کی سی مالا
سری گردھر نے لٹ کالی لٹکالی آنن پر اعلیٰ

کوئی بانسی مین سے لیک چلے کوئی گنڈکی مار گرائے
کوئی اوگل کے من کو کھڑے اور کوئی سنگ نار کے بیٹھے
کوئی پھن سے پھونپھکارے اور کوئی کنچلی تار کے بیٹھے
مانو کھیر بھرے بھنک وہ بلیا گر بچار کر بیٹھے
کوئی ستیت لال کوئی پیلے رنگ رنگ کے سرپ رنگیلے

۴۳
رولی کے سر چندن سے چرچ کے ادبھت رنگ نکالا
سری گردھر نے لٹکالی لٹ کالی آنن پر اعلیٰ

اوپما ایک اور رکھون جو سنو کوک سے کہی بنجائے
مانو کملی بن سے سگندھ نانا پر کار کی آوے

یہہ دیکھہ دشٹ کی ساری سبھا گھبرائے | تب پروہ پاپی من مین دیا نہ لاوے

لگی چیر کی ڈھیری پر ڈھیری بھیری
پت چلے بپت مین ناتھ رکھو پت میری ۴

کھینچت کھینچت بل تھکا دُساسن ہارا | تب سری کرشن نے من مین یہی بچارا
لیا اوس پاپی کو پکڑ حال کہا سارا | یہہ چیر کبھی نہین تجھے جاے اوتارا

تمہین من مین دروپدی کرشن مین تمہری چیری
پت چلے بپت مین ناتھ رکھو پت میری ۵

پھر چیر ہاتھ سے چھوڑا سب گھبرائے | اور نیچا سر کر لیا بہت شرمائے
دروپدی کی لجا ری کرشن گن گائے | وہ ترے جو کوئی چھند یہہ سُنے اوائے

کہے بنارسی کرو کرشن چندر کی پھیری
پت چلے بپت مین ناتھ رکھو پت میری

دیگر

کانھائے لٹ لٹکا کے لٹ کا لٹکانیا نکالا ۱

سری کرشن کی انکے الک کیش ہیں گنجت دھرنی دھر | گھن گھٹا دیکھکے گھنشت نسا اتی چمکت کہت دھرنی دھر
کالی کالی لٹ کلا کرے چت ہرت تکت دھرنی دھر | رسنا سہسر مکھ سے رٹت رٹت نرات تھکت دھرنی دھر
کرسے گہکر چھٹکا لی ٭ نا گنی دیکھ لہرائی ٭ کالی نے سنکا کھائی

لیکھنی لیکھنا لکھت الک جد دکھت کرشن کی اعلیٰ
کانھائے لٹ لٹکا کے لٹ کا لٹکانیا نکالا ۲

درگ چنچل چیتر ہری کے نیتر لاگت کنجن سے نیکے | کرین لہر لکیرین لال لکت کرین انجن سے نیکے
گرگے کپولے آئے دھائے کے چندر کرن سے نیکے | رس ساگر سے ات سرس سرن چیت تکت ہرنی سے نیکے
سر چلت نیتر سے تیکھے ٭ جد لڑت درگن سے دیکھے ٭ ہر چیر ترکے سے سیکھے

لکت ہر دے دن رین نین نے مین کلیجا سالا
کانھائے لٹ لٹکا کے لٹ کا لٹکانیا نکالا ۳

ترگین سے جو رہت ہے اونکی کون بدھی اور کون بھید | جو چاہے سو کرے وہ ہی بیدانت کی کتھا گرتھا بید

۵۳
چاہے وہ بولے چاہے ہنسے اور چاہے لگے گانے گانا
نراکار مین نراکار ہو ملا چھٹا آنا جانا

آتم ست اور سر یر متھیا اس بدھ کرے جسکو گیان | وہ پرانی ہے آپہی ایشور برہم مین وہ سمین بھید نجان
کام کرودھ مد لوبھ موہ اہنکار کپٹ تج مان گمان | ملے برہم مین برہم روپ ہو کر چھوڑ اسب ابھمان

۵۴
جیون پانی سے اوٹھے بلبلا پھر جل اندر سمانا
نراکار مین نراکار ہو ملا چھٹا آنا جانا

جل ترنگ ہے ایک نام ہی دو انکو ایکی جانو | اسی طرح سے اپنے جیو کو پر برہم کر پہچانو
جیو برہم مین بھید نہین ہی بید باک سُن لیو کانو | دُبدھا بھاو دو چھوڑ رہو اوپدیش کہا میرا مانو

۵۵
کاشی گرجو تی سروپ نے تت گیان یہہ کہانا
نراکار مین نراکار ہو ملے چھٹا آنا جانا

دیگر

۵۱
دیکھ پدی بپت مین کرونا بندھو تو ٹیری
پت چلے بپت مین ناتھ رکھو پت میری

اس دُرجودھن پاپی نے بھلا کیا کیتا | کر کپٹ سے میرے پانچون پت کو جیتا
سب راج پاٹ ہر لیا مجھے ہر لیتا | سری کرشن تمھاری کہان گئی وہ گیتا

۵۲
کیون میرے کاج کو لگائی تمنے دیری
پت چلے بپت مین ناتھ رکھو پت میری

اب میرا چیرا تیجے دُشاسن آیا | در باسا جی کرنے سماد کھایا
جب اوس پاپی نے چیر کو ہاتھ لگایا | تب سری کرشن نے دکھلائی وہ مایا

۵۳
اینچت اینچت لگ گئی چیر کی ڈھیری
پت چلے بپت مین ناتھ رکھو پت میری

جیون جیون پاپی وہ چیر کھینچتا جاوے | تیون تیون وہ بڑھتا جاوے نہ گھٹنی پاوے

ہر آنند چندر چکور سکھی چھب نرکھ نرکھ کر سکچاوین — کچھ کہہ نہ سکین چت کی بتیان ات لجت نینن مسکیاوین

ات بیاکل گیت مدن مد اسکھی چاہت لین منوہر بر
دھن دھن ہری دھن دھن سکھی دھن دھن بنسری تن من لیو ہر ۲

من کی بانچھا لکھ مرلی دھر رج جبتی نہ سنگ بہار کرین — ایک ایک ہری ایک ایک سکھی ایک ایک کے کر ایک ایک کرین
ایک اک مرلی دئی گوپین کو ہر کمت بناوت نین برین — یہ پریم کتھا سن نین نسر کھ دھر تن بجت پران بکھرین

کہین رج جبتی ہم کین کہا اب تمہین بجاوت ناگر
دھن دھن ہری دھن دھن سکھی دھن دھن بنسری تن من لیو ہر ۳

اک اک تر در تر اک اک ہری اک اک جبتی سنگ بات کرین — ات گھر آوین جسودا کے پاس ات گوپین پیچ پرجات کرین
ہری دیٹھ پکر کر مکھ چومے اور بات سکھی سکچات کرین — یہی مانگت برہتی کر کر بدھ نانت ایسی رات کرین

جبتین کو جو بت آوت سب گرہ پاوت اپنی پتی گھر گھر
دھن دھن ہری دھن دھن سکھی دھن دھن بنسری تن من لیو ہر ۴

شیو نارد آدک رکھی من سب دکھیت کنن لو ان دھرین — کو تنک کرد کے لکھت پرین تن مانس رہم اکھنڈ ترین
جبتی تن ناری بید سرت رج لیلا برج مین کھیل کرین — ہر ین نہ پاپ نہ دکھ سکھ کچھ بیدانت کی کرتا بید پرین

رج چھندیہ کاشی کرا ستت کرا نکت بھگت پدارتھ ہر
دھن دھن ہری دھن دھن سکھی دھن دھن بنسری تن من لیو ہر

دیگر

کسی کا بانا کلغی طرہ میرا یہہ نہین بانا ہے
فقط دیکھ لو یہانپر نرگن گن کا گانا ہے ۱

کم عقلون نے کم عقلی کر مایا کلغی بنائی — برہم کو طرہ جون کہتے وہ تو ہین سودائی
مایا تو ہے نراکار نہین دیوے کسیکو دکھلائی — وہی برہم ہے کہ جسکی تھاہ کسی نے نہین پائی
طرے والے کہتے ہین کلغی کو طرے کی لگائی — کلغی والے کہین طرے کی کلغی ہے مائی

یہہ تو ہین سب جھوٹھے سپنے سچے کو پہچانا ہے
فقط دیکھلو یہانپر نرگن گن کا گانا ہے ۲

کوئی آدھی ساری تن ڈھانکو کوئی چولی بھال دکھائی چلین کوئی کوئی آدھی دانتن مسی کوئی آدھا سیس گندھائی چلین

کوئی لٹ لٹکائی چلین اٹ پٹ تج سنگ سچاری نے
۵۲ دھن بسنت اچانک اٹھ دھائین تجے کاج سنگ برج ناری نے

کوئی پاون دبا بندھے پہونچی کوئی ہاتھن پائل ڈال چلین کوئی کوئی نینن انجنی لٹکن کوئی گھونگھر سر کے بال چلین
کوئی کانن مندرا ٹھاٹھن کوئی کنگن کنوار کوئی کنٹھ پہنے مالا چلین کوئی ناکن بالی جھمکے ہیں جو چلین تو سب بے جال چلین

جب پہونچی کرشن نکٹ جبتی تب ہی لکھا گردھاری نے
۵۲ دھن بسنت اچانک اٹھ دھائین تجے کاج سنگ برج ناری نے

پھر بولی کرشن کون ہو تم کیسی تمنے سنگار کیے پائن پہونچی ہاتھن پائل اور کٹ کنکا کے ہار کیے
کانن ہین تنجھنی اور لٹکن یہ بھوگھن بنا بچار کیے ناکن مین بالی اور جھمکے کا ہے تمنے برج نار کیے

یہ سنت بچن تب دیا جواب برج کی جتی دوچاری نے
۵۳ دھن سنت اچانک اٹھ دھائین تجے کاج سنگ برج ناری نے

جب تن کی سدھ کچھ ناہین رہی تب بھوگھن کون سدھار چلے سن تو لگا اس منسری مین مرگ سے انسون کی دھار چلے
تم راگ بجاو راگ کرو ایسا کوئی نہین ہمار کرے منجھدار مین ناو پڑی ہمری تم بن کو بیڑا پار کرے

تم پت ہمرے ہم داسی سب یہ دیا جواب دکھیاری نے
۵۴ دھن سنت اچانک اٹھ دھائین تجے کاج سنگ برج ناری نے

لکھ پریم سنگ برج بنتا کا پھر کرشن نے مرلی ادھر دھری سو ہن بھی وادن موہ گئے وہ تان جو نکلی راگ بھری
تن من کی سدھ کچھ ناہین رہی جب ہری رادھکا ہری ہری کہین کاشی گربو سنتو جے کرشن رادھکا ہری ہری

ایسی لیلا نہین کری کوئی جیسی کری ہری اوتاری نے
دھن سنت اچانک اٹھ دھائین تجے کاج سنگ برج ناری نے

ویلہ

برنسری کی دھن سن برج جبتین چلین چھنڈ کے جھنڈ گگن منڈل
۵۵ دھن دھن ہری دھن دھن مکھی دھن دھن منسری تن من لیو ہر

من پریم پریا ست تن سدھ سب بدھ سرتی اسکن گاوین تج لاج سکل گرہ کاج چھوڑ چلین ہر پد منکھ من بھاوین

ہیرے موتی لال اور ہر ایک رتن رسنا مین جڑے | کریا اور کرنا سے دونون کان نہین چھوٹے اور بڑے

ترگین کے ہین تین چیچھ کہین سیت شیام کہین ہے لالی
سبھی پدارتھ ہین اسمین اچھا پھل دینے والی ۵۲

دیا دھرم کے درگ دونون جیسے رب ستش کا اوجیالا | بنی ناسکا نام نیسے روپی سب سے اعلی
اپار مہما کا مکھ جیمین منتر روپ پھرتی مالا | اپنی کایا کو ہمنے کام دھین کرکے پالا
جس جھیا اور روپ دنت کلیان کنٹھ ریکھا کالی
سبھی پدارتھ ہین اسمین اچھا پھل دینے والی ۵۳

پرم تت کی بیٹھ بنی اور اوگریچ کا اور بھلا | پرمارتھ کی پونچھ بال رہی کرے ہر ایک کلا
چرائی کے چارون بھاگ ہین سمد شٹی سم دودھ ڈھلا | چرن چارون سندر سب سے اولا
جگمگات برد ہیمین جگمگ برہم جوت کی اوجیالی
سبھی پدارتھ ہین اسمین اچھا پھل دینے والی ۵۴

ہمنے دھار دودھی دھیر جگی اب اپنا اودھار کرا | چھان چھان کی دودھ کو ہر دیکی ہانڈ ہیمین بھرا
گیان سے گرم کیا اوسکو سر جیون ضامن بیج دھرا | جما دہی کو ستھا چین چھد رچھا چھپ نہین رہی ذرا
مکت روپ ماکھن پایا ہوئی پوری منسا من والی
سبھی پدارتھ ہین اسمین اچھا پھل دینے والی ۵۵

جو مانگے سو پاوے اس سے ایسی کایا کام دھین | بشور روپ کی جو دیکھے اسکو اوسکو ہووے چین
بنا رسی کے اسے دیکھکر خوشی ہمارے ہووین نین | رنگ رنگ کی پیچھ ہین بانی اور بولین ہین مدھر رسین
سبھی منسا پوری کرتی کوئی کو نہین پھیرے خالی
سبھی پدارتھ ہین اسمین اچھا پھل دینے والی

دیگر

ہر پریتم جب بجائی بنسری رادھا کنبھاری نے
دھن سنت ایمانک اوٹھہ دھا لین تج کل سکل بن ناری نے ۵۱

پڑی بھنک سبون مرلی کی تب سب سکھیان اوٹھ دھائین | کوئی اک درگ مین سرمار کوئی اک کر مہندی لائی چلین

دیگر

بن کایا مین من مگ چارون طرف چوکڑی بھرتا ہے
بنا پیر سے دوڑتا بن مکھ چارا چرتا ہے ۱

بنا نیتر سے دیکھے سبکو بنا دانت دانا کھاوے
سب کہین جاوے اور یہہ کہین نہین آوی جاوے
بن جبھا سے بات کرے اور بنا کنٹھ گانا گاوے
بنا سینگھ سے لڑے بھڑے نہین بڑے بڑے دل ہٹاوے

بہت سینگھ ڈرتے اس سے یہہ کسی سے بھی نہین ڈرتا ہے
بنا پیر سے دوڑتا بن مکھ چارا چرتا ہے ۲

بن کھر کھودے سکل جگت کو ایسا یہہ مدماتا ہے
بن اندری سے بھوگ کرتا ہے جتی کہلاتا ہے
نہین اسکے کوئی تات مات نہین کٹم قبیلہ ناتا ہے
آپہی پیدا ہووے آپہی مین آپ سماتا ہے

سب رنگون سے نیارا ہے اور ہر اک روپ کو دھرتا ہے
بنا پیر سے دوڑتا بن مکھ چارا چرتا ہے ۳

بنا جیو کا مانس کھائے یہہ کسیکو بھی نہین مارے
جسکو مارے ایک پل بھر مین اوسے جلاوے
بنا کان سے سنتا سبکی جو کوئی اوسی پکارے ہے
ایسے گیان کو کوئی بھی سادھو سنت سچارے ہے

تین لوک مین پھرتا یہہ مرگ بھوسا گرہن کرتا ہے
بنا پیر سے دوڑتا بن مکھ چارا چرتا ہے ۴

بنا ناسکا لیوے بانا ہر اک چیز کی خوشبوئی
آپہی آپ ہے اکیلا اور اسکے نہین سنگ کوئی
دیبی سنگھ یہہ کہین کہ جسنے بدھی نرمل کر دھوئی
اپنی آتما جانتا اس مرگ کو جانے سوئی

بنارسی نے یہہ مرگ دیکھا نہین جنمے نہین مرتا ہے
بنا پیر سے دوڑتا بن مکھ چارا چرتا ہے

دیگر

یہہ کایا ہے کام دھین کر پریم پریت سے جسنے پالی
سبھی پدارتھ ہین اسمین اچھا پھل دینے والی
نہین وہ مارے کسی سے نہین مرے اور نہین اٹکے
ملن روپ مستک جگت سنتو نہ سمت کے سینگ کھڑی

پھل مین رس اور رس مین امرت امرت مین ہی سودا اٹل — اٹل مین الکھ الکھ مین مایا مایا مین ہے وہ نرمل
نرمل مین ہی سُدّھ سُدّھ مین بُدّھ بُدّھ مین ہی اوجل — اوجل مین اوپما اوپما مین سانت سانت مین بڑا ہی بل
بل مین بیر بیر مین جودھا جودھا مین ہی زور آور — زور آور مین بنارسی اور بنارسی مین ہے ایشور

برہم مین برہما برہما مین ہے بشن بشن مین شیو شنکر

دیگر

بازی کھیلی عشق کی ہمنے ذرا کیا شش پنج نہین
کھیل لے ہر کوئی جسکو یہہ وہ بازی شطرنج نہین ۵۱

سکل کا تو کچھ زور نہین جو گھوڑے پیدل چل کر جیتے — فیل کی کیا طاقت ہے جو اس بازی کو بل کر جیتے
یہہ تو عشق کا دل ہے اسکو کیا پیدل دل کر جیتے — رُخ کا رُخ پھر جاے نہ وہ اس بازی کو چھل کر جیتے

میرے سوا کوئی اور جہان مین اوٹھا سکے یہہ رنج نہین
کھیل لے ہر کوئی جسکو یہہ وہ بازی شطرنج نہین ۵۲

وزیر کا کیا وقر عشق مین بادشاہ تک ہو وے گدا — جو کہ چال چُوکا وہ مارا گیا مری ہے یہی سدا
ہمنے اپنے سر کی بازی لگا کے اسمین داؤ بدا — جان بیچکے جو کھیلا وہ جیتا اوس کو ملا خدا

وہ کیا کریگا مات کہ جسکے قابو مین شش پنج نہین
کھیل لے ہر کوئی جسکو یہہ وہ بازی شطرنج نہین ۵۳

اردب مین نہین آیا بادشاہ اپنے کی لی چوٹ بچا — اوسی نے تو اقلیم جہان مین کوئی نہ اوس سے کوٹ بچا
ترچھے ہو کر چلوگے تو کیونکر کہ سکوگے گوٹ بچا — اوسکا مال لٹ گیا رکھی تھی جسنے زر کی پوٹ بچا

مجھے کشت نہین لگی کہ مینے جمع کیا کوئی گنج نہین
کھیل لے ہر کوئی جسکو یہہ وہ بازی شطرنج نہین ۵۴

یہ شطرنج عشق کی اسکو کھیلے سوئی سیانا ہے — بڑے بڑے ہوگئے رنج نہین بھید کسی نے جانا ہے
یہہ تو عشق کا خیال سدا عاشق کے من مین مانا ہے — بنارسی جیتے جی اب نرگن کے بیچ سمانا ہے

رام کرشن کے شیرین سخن کو باوے شیر برنج نہین
کھیل لے ہر کوئی جسکو یہہ وہ بازی شطرنج نہین

کوٹن ہری کے دیت ہین کوٹن ہین دیوتے
کوٹن ہری کے ناؤ ہین کوٹن ہین ٹھیوتے

کوٹن ہری کے نام کو ہین سنکھ سے لیوتے
کوٹن ہری کے چرن کو ہین کرسے سیوتے

دیبی سنکھ کہین بنارسی کے گھٹ مین ہری نواس کرین
اوددت کرین چندر کوٹن اور کوٹن تم کا ناس کرین

دیگر

۱ برہم مین برہما برہما مین ہی بشن بشن مین شیو شنکر
شیو شنکر مین سکت سکت مین سرشٹ سرشٹ مین اوسیکا گھر

گھر مین جنم جنم مین بالک بالک مین ہے من موہن
بھولے پن مین کھیل کھیل مین خوشی خوشی مین نندنندن

لگن مین پریم پریم مین پیاری پیاری مین سولہ لچھن
چندر بدنمنی شیام شیام مین سندر سندر مین وہ دولک

من موہن مین موہنی موہنی مین رس رس مین بھولا پن
نندنندن مین رادھے رادھے مین سکھیان سکھیون مین لگن

لچھن مین سنج بھاسو بھا مین روپ روپ مین چندر بدن
دولک مین کرشن کرشن مین دامودر

۲ برہم مین برہما برہما مین ہے بشن بشن مین شیو شنکر

دامودر مین دیا دیا مین دھرم دھرم مین ہری سمت
سمت مین سکھ اور سکھ مین سنیت سنیت مین ہے ہمارا جگت

جگت مین پھل اور پھل مین پرتھی پرتھی پر اکاس رہت
اکاس مین پون پون مین اگن اگن مین پانچون تت

تت مین ترگن ترگن مین ہی تین لوک لوگو مین ست
ست مین ہمارا بشو بشو مین رچنا رچنا مین ہی بھگت

بھگت مین بھاؤ بھاؤ مین سادھو سادھو کے منمین ایشر
ایشر مین اچھا اچھا مین رہت رہت مین ہی ہرا مر

۳ برہم مین برہما برہما مین ہے بشن بشن مین شیو شنکر

امر مین آدا دا مین آتم آتم مین ہے آتم گیان
گیان مین گوبند گوبند مین گردھر گردھر مین ہری بھگوان

بھگوان مین نرگن نرگن مین سرگن سرگن مین ہی دھیان
دھیان مین جگ جوگ مین جوگی جوگی کے منمین بگیان

بگیان مین چیتن اور چیتن مین چت چت مین پران
پران مین جیو جیو مین جیو جیو مین ہی جگ آدھار

وان مین مان مان مین آدر آدر مین ہی ہری اور ہر
ہر مین اوما اوما مین لچھمی سری لچھمی مین چارا چر

۴ برہم مین برہما برہما مین ہے بشن بشن مین شیو شنکر

چارا چر مین ہر ہر مین جیو جیو مین بھرا ہے جل
جل مین شاخ شاخ مین پتر پتر مین پشپ پشپ مین پھل

کوٹن لکھ کوٹن جیسیا کوٹن گت سمرن ہر یکے ہین | کوٹن بھجا ؤ ور کوٹن اور کوٹن چرن ہر یکے ہین

شعر

کوٹن ہری کے مکٹ ہین کوٹن ہین تلک بھال | کوٹن ہری کے کنٹھ ہین کوٹن ہین مکت مال
کوٹن سنکھ ہری کی ہین کوٹن ہری کے لال | کوٹن ہری کے بھاؤ ہین کوٹن ہری کی چال

کوٹن پکپ پاتال چھوٹے اور کوٹن آس اکاش کرین
اودوت کرین چندر کوٹن اور کوٹن تم کا ناش کرین ۵۲

کوٹن کرم ہری کے ہین اور کوٹن کام ہر یکے ہین | کوٹن روپ ہر یکے ہین اور کوٹن نام ہر یکے ہین
کوٹن گرام ہر یکے ہین اور کوٹن دھام ہر یکے ہین | کوٹن شیو ہر یکے ہین اور کوٹن بام ہر یکے ہین

شعر

کوٹن ہر یکے بید ہین کوٹن ہری کے منتر | کوٹن ہری کے شاستر ہین کوٹن ہر یکے تنتر
کوٹن ہری کی پوجا ہین کوٹن ہری کے جنتر | کوٹن سے ہری کے انتر ہین کوٹن سے ہین نرنتر

کوٹن کو سکھ دیوین ہری کوٹن کے من ہین نراش کرین
اودوت کرین چندر کوٹن اور کوٹن تم کا ناش کرین ۵۳

کوٹن اپندر ہر یکے ہین اور کوٹن راج ہر یکے ہین | کوٹن ہین گندھرب ہر یکے کوٹن ساج ہر یکے ہین
کوٹن مایا ہر یکی ہین کوٹن سماج ہری کے ہین | کوٹن ستر ہر یکے ہین کوٹن محتاج ہر یکے ہین

شعر

کوٹن ہر یکے گج ہین اور کوٹن کھڑے ترنگ | کوٹن ہری کے رتھ ہین اور کوٹن ہین اوسکی سنگ
کوٹن ہری کے بھیس ہین کوٹن ہری کے رنگ | کوٹن ہری کی لہر ہین کوٹن اوٹھین ترنگ

کوٹن ہر بیٹھ کرین چاہین کوٹن کیلاش کرین
اودوت کرین چندر کوٹن اور کوٹن تم کا ناش کرین ۵۴

کوٹن ہین گوپکا ہری کی کوٹن گوال ہر یکے ہین | کوٹن دھین ہر یکے ہین کوٹن گوپال ہر یکے ہین
کوٹن سندھ ہری کے ہین اور کوٹن تال ہر یکے ہین | کوٹن رتن ہر یکے ہین اور کوٹن ٹھال ہر یکے ہین

شعر

کاشی نندا نند چھند کتھ کہت ادھرت نتی کتھن
کرت سکل جگ ہرکھ کرت جے سری انجنی نندن

دیگر

۱ مہابیر ستکن للت سندرن کم کم اگرن

گیان وان ابھمان رہت نرانکار ہرجو گی — اندری جیت کامنی تیاگی نیچ کامی نیچ بھوگی

روپ انندن پرمانندن

۲ مہابیر ستکن للت سندرن کم کم اگرن

دوش کندھر ابھمان ہین لنکا واہن بجرنگی — یورن برہم اکھنڈ سچدانند سادھرست سنگی

نام اوچارت نت گوبندن

۳ مہابیر ستکن للت سندرن کم کم اگرن

رکت چیر گدا کرسوبھت پشپ مال اور دھارن — دیتین دلن ہین دشٹن دل سکل تتر سنگھارن

شبد دھن گرجت ہر ہری بم بم

۴ مہابیر ستکن للت سندرن کم کم اگرن

شیو شنکر سرنگ سر دیم بشویشر بشالم — پرم بیشنو سدھ آتما کالنکال اکالم

بھونتارن مم کرن برنم

۵ مہابیر ستکن للت سندرن کم کم اگرن

جٹا جوٹ مکرا کرت کنڈل رتن جٹت انگ بھوشن — پنچم مکھ سکھ دایک داتا ویپتی نر دوکھن

چھند کاشی کرتا ستر کتھتم

مہابیر ستکن للت سندرن کم کم اگرن

دیگر

۱ نندنندن برج راج کی چھپ اب کوٹن بھان پرکاش کرین
او وت کرین چندر کوٹن اور کوٹن تم کا ناش کرین

کوٹن سین تیر کوٹن اور کوٹن کرن ہری کی ہین — کوٹن ہین ناکا ہری کی کوٹن برن ہر یکے ہین

کرون بھجن بین سند رسون ون مایا موہ کا وہ جال کیا ہے
جو پھینکون پانسے تو چھوٹین چھکے نل و دمن کی مجال کیا ہے ۴۴

ہی آتما سولھون کلا یہہ سو یا سی بین سولھون بنائے
وہ آئی ستر وہ یہ ست رہا اب ہری ہری ہر کی گون گائے
پڑھی اٹھارہ پران ہیمنے اور ارتھ اوسکی یہہ دل بین پائے
اوٹھی رنگ برنگ بھی اوٹھ گئے وہ ساری مایا کو جیت لائے

بنارسی کا سد ابنارس بنا ہوا ہے وبال کیا ہے
جو پھینکون پانسے تو چھوٹین چھکے نل و دمن کی مجال کیا ہے

دیگر

لال لال تن جھلکت للکت چلت دلت دل گرجت گھن
کرت سکل جگ ہرکھ کرجے جے سری انجنی نندن ۴۵

تارن ترن ترن تارن دھرنی دھارن ہین کشٹ دلن
رکت رنگ انگ جنگ جدکرت لگت سنسار ہلن
جل تھل ہل چل کرت دھرت جد چرن گرج کر لاگت چلن
جھل جھل جھلکت جلت گڑھ لنک دیت ہیٹھ لاگت جلن

ہت ہت گت کر دیت سٹھن کی جرجت شستر کاٹت نستن
کرت سکل جگ ہرکھ کرجے جے سری انجنی نندن ۴۶

گرجت ارجت دھرت چرن جد ہلت دھرن ڈگ ڈگ کرن
سیلین تھکت ات چھکت ست سندھو دیکھ جنگے چرن
ہری جری نہین دری کری گرلای سکل کر دیے جرن
سیت ہیت کر رچایا ایسے ہین شنکٹ ہرن

تن تن ہن ہن رن دل چھیدت راچھس کی کاٹت گردن
کرت سکل جگ ہرکھ کرجے جے سری انجنی نندن ۴۷

کردھر گدا چکر گرہہ کر جھٹ جلد سی لیت جگن
کرک کرک کر دھرن سی چھس اندر چڑھ جات گگن
رن اندر دھس دھس کر سکر جرٹت گدا دھر دھر لگن
ہر ایک استر ات چلت سٹھ دلکی اندر لگت اگن

اس اس کرت سکل نر جسکر ہر ہر رٹت ہنست ہر جن
کرت سکل جگ ہرکھ کرجے جے سری انجنی نندن ۴۸

چڑھ چڑھ جات ہاتھ گرلیکر کر کے گھات جد لگت اٹن
جھٹ جھپٹ چھاندت ہاتھ ہٹا تھ تاک تاک لگت جھٹن
ورد سر و کر دیت کر دھد کر سی کہکر جات اڑان
اسنکھ گرجت سنکھ انند گت ڈنکے لگت جھٹن

کوئی مارتے ابرک تانبا کوئی پھونکتی ہین ہر تال
ہمنے اپنے من کو مارا بلے ہمین گو بند گوپال

کوئی کہین ہم چاندی مارین جسمین ہو کچھ دھن اوربال
ان کرمونکو جو کوئی کرتا اوسکا ہوتا حال بے حال

کوئی کہین ہم سونا مارین اور کرین پیسے کو لال
ٹھگ ٹھگ کے لوٹین دنیا کو اونکو اکدن ٹھگیگا کال

بہت کوٹتے گھر مین دھاتو سنتون نے کایا کوئی
نارائن ہین سرجیون بھئی وہ بوٹی ہمنے لوئی

کوئی مارتے ہین کلہ کو جسمین ہووے ٹیٹ سریر
گھر کو پھونک کر تبہ کیا وہ امیر سے ہوگئے فقیر

سادھو کا نہین دھرم جون مارے دھاتو کرکے تدبیر
کہین وہی سنگھ ہری ہری کہو یہ جیسا ہیگی اکسیر

خاکسار کی زبان رسائن اسمین ہے ہرک تاثیر
زبانسے وہ مردیکو جلاوین بان سے ریڈالین جاگیر

بنارسی یہہ کہین ہماری رام نام ہے گی گھوئی
نارائن ہین سرجیون بھئی وہ بوٹی ہمنے لوئی

دیگر

بہت دنونسے پچھی ہے چوسر سنبھل کے کھیلو یہہ چال کیا ہے
جو پھینکون پانسے تو چھوٹین چھکے نل ودمن کی مجال کیا ہے

مین ہون جواری سگھڑ کھلاڑی ہمیشہ جیتون کبھی نہ ہارون
سدا پڑی پووے دور ہو چورا سیون گھر کی نردمارون

پڑین اگر میرے جو تین کانے تو اپنے دلمین مین یہ بچارون
یہ تین گن ہین سبھی کے تن مین ہین انسے چلکے الگ سدھارون

ہین چار کانے وہ چوتھا پدہے ملا اب ہمکو للال کیا ہے
جو پھینکون پانسے تو چھوٹین چھکے نل ودمن کی مجال کیا ہے

ہے اسمین چوپڑی سو پانچ تت ہین مین انسی گوٹی چلا بچا کے
اور پھینکون چھکڑی لے آون سنا تکوست گرو کی ماین جا کے

ہے داون اٹھاسو اٹھ سدھر نو ندھ کو مین کھون منا کے
پڑے اگر چھ چار دس تو دسون دوار دیکھون دل لگا کے

نہ رنگ اپنا مرے کسی سے مین اب سمجھتا ہون کال کیا ہے
جو پھینکون پانسے تو چھوٹین چھکے نل ودمن کی مجال کیا ہے

آئی ہمارے وہ دس پو گیارہ سو گیارہ ہون رد رہین بدنمین
اور بارا رسے سو دونون بار اسمجھ سوچ کچھ تو اپنے تن مین

بڑی ہین انمین وہ دونون تیرہ رہین تیرا تیرا کہون ہون منمین
تو چودھری ہے جہانکا مالک نظر پڑے چودہون بھوبنمین

تب سری گنگا کی آپ استتی کری گرڑنے مکھ سے
ہوئی پرسن گنگامات تو بانی بولی اک مکھ سے

تھا بہت کشٹ مین ناگ چھوڑایا مینے اپکو دکھ سے
اب تم اسکو بیکنٹھ پہونچاؤ بسے جاے یہہ سکھ سے

یہہ گرڑ سے اگیا مانی ۔ گنگا کی مہما جانی
تب اوڑے بڑے بلوانی

اک پل مین پہونچے جاے اوسے بیکنٹھ مین ترت بٹھایا
سری گنگا جی کے تیر نیر پینے کو ناگ اک آیا ۵۴

جو یہہ استت گنگا کی کان دے سنے اور سکھ سی گاوے
وہ مکت مکت سنیوران پدارتھ من مانے پھل پاوے

گنگا سے پری اور دیو کوئی میری درشٹ مین آوے
ہین دھن دھن وا کے بھاگ جو درشن کری اور گنگا نہاوے

کہین دیبی سنگھ بھج گنگا بد تب تیرا من ہوی چنگا
من بنا رسی نے رنگا

گنگا جی مین تن بور بور جھک جھور کے پاپ بہایا
سری گنگا جی کے تیر نیر پینے کو ناگ اک آیا

دیگر

ہر اک ڈھونڈتے ہین جنگل مین دوا رسائن کی بوٹی
نارائن ہین سرجیون بھئی وہ بوٹی ہمنے لوٹی ۵۱

کوئی ڈھونڈتا اوس بوٹی کو جسمین پارا رت مرے
کوئی کھوجتا جڑی کو جو کوئی تن کا یا کا دکھ ہرے

بہت لوگ کھوجین پر تھی کو برچھ کاٹ تہرنے بھرے
اونکو بھی پھر جم کاٹیگا کہی شد یہہ کھری کھرے

ہری ہری بوٹی ہی سمجھو ہری نام ہی سب سے پرے
اون بوٹی کو جنے یا یا وہ بھو ساگر سہج ترے

رام رسائن پائی ہمنے اور رسائن سب بہ جھوٹی
نارائن ہین سرجیون بھئی وہ بوٹی ہمنے لوٹی ۵۲

کوئی کہے ہم سنگرف مارین اور کاہین گندھک کا کر
کوئی دیکھے جڑی برا ہمی کوئی ڈھونڈتے انبر بیل

ہمنے سبکو دیکھا یار و یہہ تو ہین سب جھوٹھی کھیل
امرنام ہی دت نرنجن اوسکو اپنے من مین میل

من کو مار کے بنا لے کشتہ جو گندرے وہ دل پر جھیل
من کو سودھ کر سدھ کر و تم بجو جھوٹھ اور بجھیل

جون شخص پھونکین ہین رسات کو اونکی ہے یہہ جھوٹی
نارائن ہین سرجیون بھئی وہ بوٹی ہمنے لوٹی ۵۳

جو گنگا کے درشن کر کایا تیاگے | وہ امر لوک پور بسے الکھ ہو جاگے

۳

یہہ سچ کر کے ماتو بچن ہمارا
تب لون جسم راجا کرہین کھانتھارا

چاہے ہو پوت کپوت تو ماتا پالے | کچھ کرم اکرم نہ اوسکے دیکھے بھالے
جو ایک بار پرانی گنگا مین نہالے | وہ جنم جنم کے سکل پاپ کو ٹالے

۴

ہے سری گنگا کی مہما اپرم پارا
تب لون جسم راجا کرہین کھانتھارا

مت چلو ہمارے متر کسی سے ڈر کے | نر بھے ہو درشن سری گنگا کے کر کے
کہین دیتی سنکھ گنگا کو دھیان مین دھر کے | جی ہون بھو ساگر سبھی آپ اوتر کے

۵

گنگا کے بل سے دل سب جسم کا ہارا
تب لون جسم راجا کرہین کھانتھارا

دیگر

سری گنگا جی کے تیر نیر پینے کو ناگ اک آیا | تھا بڑا وہ بکھدھر ناگ بھاگ کچھ اوسدن وا کی جاگے
وہ جل پیتے جب لگا تو منڈک دیکھ دیکھ کر بھاگے | اتنی مین آ گے گڑ رچونچ مین پکڑ کے کھانے لاگے
جھٹ پٹ والو گئے نگل پران تکال ہی اوسنے تیاگے | مرتی ہی بشن تن دھارا چڑھ گڑ پہ یہی پکارا
تو باہن ہوا ہمارا

دھن دھن گنگا گوبند مجھی گوبند ہی آپ بنایا | سری گنگا جی کے تیر نیر پینے کو ناگ اک آیا

۲

سر مور مکٹ کی لٹک کان مین کنڈل اودھک برا جے | گلی مین بیجنتی مالا پیت پیتمبر تن مین ساجے
وہ سنکھ چکر اور گدا پدم کی سینون چھب چھاجے | یہ چرتر دیکھ کے دیکھ گڑ جی من مین لاجے
کچھ کہت نہین بن آوے نہ گنگا جی چاہے بناوے | چاہے شیو کا روپ دھراوے
ہے مہما اپرم پار پار نہین سر نر من نے پایا | سری گنگا جی کے تیر نیر پینے کو ناگ اک آیا

۳

وہ پاپ کرم کر کرتا روز گذرتھا | مرگیا تو اوسپر پڑا ایک بستر تھا

گنگا کا دھویا اوسی نے اوسکو تارا
گنگا نے بند کر دیا نرک کا دوارا ۵۵

یہ سنی بات تب بشن جی شیو سے بولے | گنگا کی مہان کہان کوئی کھولے
اس نیتر سے درشن سری گنگا کی جولے | بیکنٹھ مین پھر وہ جھولے سدا ہنڈولے

کچھ بس نہین میرا چلے نہ چلے تمھارا
گنگا نے بند کر دیا نرک کا دوارا ۵۶

جب مرت لوک سے گنگا آئے سدھرین | تب وہ پاپی پھر کون بدھی کرتے ہین
اوس کال مین جو کوئی پاپ کرم کرتے ہین | وہ آن آن کر نرک تمھارے بھرتے ہین

جم راج جی اب تھوڑے دن کرو گذارا
گنگا نے بند کر دیا نرک کا دوارا ۵۷

یہہ سنی بات جم راج نے گھر پھر آئے | کچھ ہنسے اور کچھ کچھ من مین پچھتائے
من مار کے یہہ گنگا کو بچن سنائے | اتبو تمھرے تھوڑے دن رہنے پائے

کہے بنارسی کچھ جم کا جلا نہ چارا
گنگا نے بند کر دیا نرک کا دوارا

دیگر

جب لون پر تھی یہ ہے سری گنگا کی دھارا
تب لون جم راجا کرین کہا تمھارا ۵۱

مت ڈرو کوئی جم دوت سے میرے بھائی | رچھا کرنے کو ہے سری گنگا مائی
جب سے شنکر نے اپنے سیس چڑھائی | تب ایش اور جگدیش کی پدوی پائی

شیو بنا وہی جنے اک غوطہ مارا
تب لون جم راجا کرین کہا تمھارا ۵۲

کچھ زور نہ جم کو چلے پاپ نہین لاگے | اور کال بھی دیکھے دور سے تو وہ بھاگے

کاغذ سیاہی جائین گنی گنے جائین اچھر — سردار گنے جائین گنے جائین ساگر سر

۴ — کیا جانے گنگا نے کتنے ستھر نستارے
نہین جائین گنے سری گنگا جی کے تارے

دن رات گنی جائین گنی جائین تتھ گھڑی — شاعری گنی جاے گنی چھند کی لڑی
شاعر کا یر جائین گنے گنی جائین کڑی — جنگل کھیڑا جاے گنا گنی جائین جڑی

یہہ ست ست چھند کاشی گر للکارے
نہین جائین گنے سری گنگا جی کے تارے

دیگر

۱ — اب بشن سے جا کر جم نے یہی پکارا
گنگا نے بند کر دیا زک کا دوارا

لاکھون پاپی پرتھی پہ روز مرتے ہین — کیا کھون مین وہ اک چھین بھر مین ترتے ہین
میرے بھی سے بھی ذرا نہین ڈرتے ہین — گنگا کے گن اونکی رچھا کرتے ہین

۲ — بن بجھن کیے ہوتا اون کا نستارا
گنگا نے بند کر دیا زک کا دوارا

ہندو یا ترک یا بہنا ڈوم قصائی — بھنگی دھوبی ہر بھوڑ یا ہو وہ نائی
گنگا کی لہر جسے دوسے دی دکھلائی — پھر انت سمے مین اوسنے مکتی پائی

۳ — درشن کرتے ہی ترا مہا ہتیارا
گنگا نے بند کر دیا زک کا دوارا

جو مرے دوت پاپیون کو جائین پکڑنے — تو گنگا کے گن آوین اونسے لڑنے
وہ دیکھ دیکھ دوتون کو لگین اکڑنے — اور مارین بان تن بیچ لگین وہ گڑنے

۴ — مین لڑ لڑ کے کئی لاکھ لڑائی ہارا
گنگا نے بند کر دیا زک کا دوارا

گنگا سے سو جوجن پہ ایک نگر تھا — اوس نگر مین ایک پاپی کا اونچا گھر تھا

ڈوبت ترت مرت یا جیوت مرے کہی تو کہ گنگا
ای من موڑ سمجھ اب جھٹ میرو من کہے تو کہ گنگا

جو تیرے من بسے کا رہیہ لگے ترے چت مین چنگا
جب لون جیے تو کہ اس مکھ سے جے گنگا سری جے گنگا ۵۳

کھیلت کودت اوچھلت پھاندت اپنی من مین کہ گنگا
بال جوانی اور بڑھاپا تینون پن مین کہ گنگا
ناچت گاوت تان بجاوت ہر راگن مین کہ گنگا
سات دیپ نو کھنڈ اور چودہ بھوبن مین کہ گنگا

اندھا ہو یا بہرا ہو یا لولا ہو یا اک ٹنگا
جب لون جیے تو کہ اس مکھ سے جے گنگا سری جے گنگا ۵۴

گھٹی نفع مین دیوس اتر مین آدانت مین کہ گنگا
سنگ اسنگ اور رنگ کرنگ مین سادھ سنت مین کہ گنگا
چراچر چیتن اور جڑ مین تو انت مین کہ گنگا
چاہے سب مین بیٹھکے کہہ چاہے اکنت مین کہ گنگا

بنارسی یہہ کہین چاہے تو غریب بن یا کر دنگا
جب لون جیے تو کہ اس مکھ سے جے گنگا سری جے گنگا

دیگر

ساگر کی گنی جائین لہر گنے جائین تارے
نہین جائین گنے سری گنگا جی کے تارے ۵۱

کھٹ شاستر گنے جائین گنے جائین نر ناری
دس وساگنی جائین سرسٹ گنی جائین ساری
سدھ سادھ گنے جائین گنے جائین آچاری
راجا رانی گن جائین خلق سرکاری

گنے جائین شاہ شاہانی گنین ہلکارے
نہین جائین گنے سری گنگا جی کے تارے ۵۲

گنے جائین ندی نند سندھ گنے جائین نالے
گنے جائین سیت رنگ لال گنے جائین کالے
درخت ڈالی جائین گنی گنے جائین ڈالے
چھتیس راگنی راگ سکل گن ڈالے

گنتے گنتے گئی ہزار شاعر ہارے
نہین جائین گنے سری گنگا جی کے تارے ۵۳

گھگ چرند جاتے گنے گنے جائین چاتر
ہر ذات گنی جائے نگر گنے جائین گھر گھر

دھوپ دیپ نیبید لگا کر اور بشن پد گاوئگے | تب وہ رجھین گے تم سے جب اونکو بھجن سناوگے

۳ | وہ کچھ ہین کچھ مانگو تم تب مانگوگے شرماوگے
بن مانگے دے ہین گنگا جو ایک بار تم نہاوگے

برہما جی کا سمرن کر کے لاکھون برس بتاوگے | کندمول پھل کھاے کھاکے بہت ہی کشٹ اوٹھاوگے
یہہ کایا کنچن تن اپنا اسکو خوب سکھاوگے | تب وہ درشن دیہین پر یہہ پھل جو کچھ تم چاہوگے

۴ | وہ کہین کچھ ہمسے لو تب تم کر کو پھیلاوگے
بن مانگے دے ہین گنگا جو ایک بار تم نہاوگے

کر ہو پرتھی پر کر ما اور چارون دھام پھر آوگے | جگناتھ اور رامیشر مین جا کے پاون تھکاوگے
اور دوارکا مین چھاپے کھا کھا کر بدن جلاوگے | جیہو بدری کدار تب تم کیونکر سیت بچاوگے

۵ | وہان تو تم آپہی مانگوگے نا مکن مین بہت لجاوگے
بن مانگے دے ہین گنگا جو ایک بار تم نہاوگے

اور کہین جو پاپ کرم کر ہو تو پاپ اوٹھاوگے | گنگا جی مین دینہہ بھی دھوئے تو بھی نہین بچاوگے
لات لگائے جو پھندیو کو وہ بہت ہی دھوم مچاوگے | تب بھی ماتا پرسن ہونگی وا کے پتر کہاوگے

بنارسی کہین انت مین ملتی آپہی سے تم پاوگے
بن مانگے دے ہین گنگا جو ایک بار تم نہاوگے

دیگر

۱ | بھوجن کر یا بھوجن کارہ یا بستر پھر یا پھر ننگا
جب لون جیے تو کہ اس مکھ سے جے گنگا سری جے گنگا

نیم دھرم اور کرم اکرم مین جوگ بھوگ مین کہ گنگا | دکھ مین سکھ مین بھلے برے مین روگ اروگ مین کہ گنگا
سوورت جاگت راہ باٹ مین ہر گھر سوگ مین کہ گنگا | ماتا پتا دارا سُت بچھڑے تو بیوگ مین کہ گنگا

۲ | دھن دولت یا راج پاٹ ہو یا پھر بنجا بھکھ منگا
جب لون جیے تو کہ اس مکھ سے جے گنگا سری جے گنگا

رودت ہنست نگر اور بن مین جہان رہے تو کہ گنگا | سنپت بپت کپٹ اور پریت نر سبھی سے تو کہ گنگا

جٹا کو اونکے سو بھادی اور روپ بھی سندھا — آگی کھو گنگا برنانت جس بدھ تین لوک کو اودھارا

استت کر کے آپ ایش نے سیس چڑھائی بھئے منگن
تب آئین برہم منڈل سے سری گنگا جی تارن ترن ۵۲

جاگی رتھ ذکری تپشیا منگن بھئے شنبھو بھولا — کہا مانگ کچھ ہمسے تب بھاگیرتھ گھر سی یون بولا
گنگا دیو ناتھ جی ہمکو سدھ کرین کل کا چولا — تب پھر اپنی جٹا کو شیو نے اپنے ہاتھون سے کھولا

ایک بوند گنگا جل نکلا جٹا سے جب ات کیا جتن
تب آئین برہم منڈل سے سری گنگا جی تارن ترن ۵۳

ایک بوند کی تین دھار بہین دھارا ایک گئی پاتال — سیس ناگ نے درشن پائے جیون مکت بھئے سب جال
ایک دھار آکاس گئی سب دیوتے دیکھ بھئے خوشحال — ہاتھ جوڑ ڈنڈوت کری گنگا نے نہین تارا تکال

ایک دھار بھاگیرتھ لائے مرت لوک تارن کارن
تب آئین برہم منڈل سے سری گنگا جی تارن ترن ۵۴

مرت لوک مین چلین بیگ سے تب سمدر نے للکیا بچار — ہاتھ جوڑ گنگا سے کہا تجھے بل کا نہین وارا پار
یہ مجھسے نہین جاوے سمبھار اہت سنسار ذکری پکار — تب گنگا نے پرسن ہو کر دھارا اپنی کرین ہزار

نام پڑا گنگا ساگر کھے بنارسی نت کر درشن
تب آئین برہم منڈل سے سری گنگا جی تارن ترن

دیگر

اور سکل دیوتون سے جو پھل مانگوگے سو پاؤگے
بن مانگے دین ہین گنگا جو ایک بار تم نہاؤگے ۵۱

شیو جی کی جو کرو تپشیا من مین دھیان لگاؤگے — اور بہری گنگا کا جل جب اونکے سیس چڑھاؤگے
بیل بیر اور آگ دھتورا مندر مین لیجاؤگے — تب وہ ہو یہین پرسن جب تم دونون گال بجاؤگے

وہ کہین کچھ مانگو تب تم اونسے مانگ کے لاؤگے
بن مانگے دین ہین گنگا جو ایک بار تم نہاؤگے ۵۲

ٹھاکر دوارے جاؤ جاؤ جب شیون کو سیس جھکاؤگے — پتر پشپ پھل جن کر کے مالا کو پہناؤگے

رن مین لڑے ہتے نہین کبہون بیر و پاپ رن چھوڑ تم تو یہی کہت ہو مکھ سے نیری رین کا نیر بڑو

۵۲
دیکھون اونکو پورکھا رتھ جو لڑ مین آئے مرے تم سے
مین پاپی تم تارن ہاری نہین پاپ بہت ہم سے

جب ہی جنم بھیو پرتھی پر کبھی نہ ہری کو نام لیو سیوا کی نہین بات پتا کی سادھونکو نہین کام کیو
ہر و بہت دھن ٹھگ ٹھگ کے نہین ہاتھ سی ایکہو دام دیو کیو بہت بکھ پان امرت کو بھی ایکہو جام پیو

۵۳
کیسے بچہون کال سی مین اب کون چھڑیہی موی جم سے
مین پاپی تم تارن ہاری نہین پاپ بہت ہم سے

بید پوران بکھانت سندن ادھم پاپیونکو تارا کیا بہت سنگرام کال سے اوجم دوتونکو مارا
سنی بات یہہ سرون سی مینے کیے پاپ ارم پارا کرہون اور بہت سے اگہ دیکھیون کنسی ہو نستارا

۵۴
ابتو یہی لڑائی ٹھانی ہے گنگا جی مین تم سے
مین پاپی تم تارن ہاری نہین پاپ بہت ہم سے

انہین جب جم دوت لین کو بڑی بھو دھا بھاری تب تم موی بچیو دوتو مین جیہون تمہری بلہاری
تمرے گن ہین بیشمار اوجم کے دوت شستر دھاری اسکا اوتر دیو کہ سینا کس بدھ سی جم کی ہاری

۵۵
کہو مجھی سمجھا ئیکے جھٹ پٹ چھوٹ جاؤن مین اس جم سی
مین پاپی تم تارن ہاری نہین پاپ بہت ہم سے

پھر گنگا جی بولین میری ایک رین کا اسنگھ بان مجھلین سب جمدوت بولیہون مین تمکو بھیجے بھان
ایک بوند گنگا جل سے جل جائین پاپ نہین رہی نشان کیی پاپ دیبی سنگھ نے وہ پاپ بھی ہو گئے پون سمان

بار بار یہہ کہت جات ہو کیون بنارسی تم ہم سے
مین پاپی تم تارن ہاری نہین پاپ بہت ہم سے

دیگر

۵۶
برمھا بشن مہیش شیکھ سنکادک نے جب کیا بھجن
تب آئین برہم منڈل سے سری گنگا جی تارن ترن

برہم دیپ بھجر نبھانی اکھنڈ گنگا کی دھارا بشن جی سے برمھا کی پاس آئین تب شیو جی دوارا

کنھہ کو رتبھ منی ہار گیج مکتا کا اُور مین ڈا لا | بازو بند نورتن اور کنگن کا کر مین اوجیالا

بھرے اٹل بھنڈار اوسے گنگا نے مایا دی ساری
مہمان سنو کان دے جیسی نکلی واکی اسواری ۴

جب وہ بیٹھا بوان مین نوبر ہا جی مُرچھل لائے | اندر ڈولا دین بنکھا سب دیوتون نے چھپ چھپ رسائے
شیو اور شن نے کری سنکھ دُھن ایسے پھل اوسی پائے | دھن بھاگ ہین اونکے جو کل کال مین گنگا جی نہائے

کرین نرت گندھرب سکل مل باجے بجن لگے بھاری
مہمان سنو کان دے جیسی نکلی واکی اسواری ۵

اشٹ سدھ نو ندھ سبھی کر جوڑ جوڑ آئین آگے | جن تیا گے گنگا کے تیر تھ ناونکے بھاگ ایسے جاگے
جب وہ اوڑا بوان تو گولے انھد کی دغنے لاگے | نندی گن اور گڑ ڑ سنکھ گج بوان کے نیچے لاگے

اور سکل باہن کاندھا دینے لاگے باری باری
مہمان سنو کان دے جیسی نکلی واکی اسواری ۶

ہنومان جی خوص بنگئے بھیرو بنگئے اگوانی | گنیش جی ڈنکا لے آگے چلے مہا جوگی دھسانی
چھپن کوٹ میگھ نے ملکے رستے مین چھڑکا پانی | اندر سورج نے کری روشنی سب دیوتونکی من مانی

تینتیس کوٹ فوج سب سنگ مین چلی اور چھب نیاری نیاری
مہمان سنو کان دے جیسی نکلی واکی اسواری ۷

جب وہ پہونچا امر لوک پو سب پھر آئے اپنے دھام | ملی جوت مین جوت روپ ہو سری گنگا کے کر و پرنام
یا ہی تین مین کہب جات ہون جپو سکل گنگا کو نام | اور کو ئو نہین انت سمے مین آوے گو اب تمھری کام

بنارسی یہہ کہے کبھی تو آوے گی میری باری
مہمان سنو کان دے جیسی نکلی واکی اسواری

دیگر

آج جو دھ کی کرو تیاری سری گنگا جی تم سے
مین پاپی تم تارن ہاری نہین پاپ بہت ہم سے ۸

میرو پاپ ہے پہاڑ کے سم سم کرن مین بیر بڑو | دیکھون مین اب آئے کیسو ہیسو تمھرو نیر بڑو

کبیر کے ہین بھگت جو وہ تو بڑے بڑے مایا دھاری
دھرم راج جی دھرم بتادین جو ہین اونکے ہتکاری

۵۳
سیس جی اپنے سہسر مکھ سے نئے نام نت اوچارین
دھنّ دھنّ سری گنگا جی جو ادھم پاپیون کو تارین

تن کا روگ دور کر دیتے بڑے بیدا سونی گمار
بید بیاس پران کے مُن ہین بید کا نسدن کرین بچار
بال پنے سے تیاگ بتاوین سنک سنندن سنت کمار
کرو سنیچر کی پوجن تو سکل بیت کو دیوین ٹمار

۵۴
جتنے دیوتے ہینگے سو تو گر و برہسپت کو دھارین
دھنّ دھنّ سری گنگا جی جو ادھم پاپیون کو تارین

تینتس ۳۳ کوٹ دیوتے سب اپنا اپنا دیتے ہین بھید
ات پرسن ہوتے ہین اوپر جب چڑھتا ہے گنگا جل
دیجی سنگھ یہہ کہین نہ بھولون مین سری گنگا کو اک پل
سب سے اونچے شیو جی اونکے سیس کے اوپر گنگ اچل

بنارسی کے ادھم پاپ کو دھو وین گنگا کی دھارین
دھنّ دھنّ سری گنگا جی جو ادھم پاپیونکو تارین

دیگر

۵۱
پاپی ایک مرا گنگا پر ہوئی وہ اوسکی تیاری
مہاسنو کان دے جیسی نکلی وا کی اسواری

آیو کنچن کو بوان سندر اور وا مین جو رتن جڑے
برہما بشن مہیش سیس سنکا دک سب لینے کو کھڑے
اودھر سے آئے جم کے دوت ادھر مین شستر پڑے
دیکھتے ہی جل سری گنگا کا بھاگے جم کے پاؤن پڑے

۵۲
وہ جو پاپی تھا سو تو تن تیاگ کے بنگیا تر پواری
مہاسنو کان دے جیسی نکلی وا کی اسواری

ادبھت بھوکھن کبیر جی جھٹ پٹ سے آپی ڈی آئے
پیت بستر نکھ سکھ لون اوتم اوسکے تن مین پہرائے
چوا چندن عطر ار گجا سبھی دیوتے دھائے
پتر شیپ سے پوجن کر کر منگن بھجے منگل گائے

۵۳
تین لوک چودہون بھون کی پائی اوسنے سرداری
مہاسنو کان دے جیسی نکلی وا کی اسواری

مور مکٹ مکراکرت کنڈل گلے مین بیجنتی مالا
سیس چھپر سو برن کا جھوپے جی جے شبد کی دھن اعلیٰ

جوگی بنکے چلا جلندھر پر سے مُدھ کینھا بھارا
اوسکا جوگ گھٹگیا پکڑکے شیو نے دُشٹ کو نگھارا
جوگ کیا کسنا نے نارنا سری کرشن کا بچارا
بیوگ کرکے ہری نے چھلی جلندھر کی دارا
اسی سے کہتے جوگ سے بیوگ کا رستہ نیارا
بیوگ کرکے کرشن نے کیس پکڑا اوسکو مارا

جوگی کرتے جوگ بدھی سے بیوگی کا ہے نکھید بڑا
ہمنے جانا جوگ سے بیوگ کا ہے بھید بڑا ۵۳

جوگ کرن کی سری کرشن نے سکھیونکو بھیجی یاتی
جوگی دھاین بھسم ہمنے بیوگ مین جارہی چھاتی
جوگی باندھین سیلی ہمنے بیوگ کی باندھی گاتی
کہتین سکھیان اودھو یہہ بات نہین من مین بھاتی
پیوین ہم بیوگ مین ہین ہین مدھ ماتی
جائکے اودھو کرشن سے کہو یہہ سکھیان سمجھاتی

بیوگی بیدھے ہیا جوگی تو کان مین کرتے چھید بڑا
ہمنے جانا جوگ سے بیوگ کا ہے بھید بڑا ۵۴

جوگی کہتے گیان بیوگی پھرین عشق مین دیوانے
جوگی تو جنگل مین بیٹھے چڑھاوتے اپنا پرانے
جوگی کے سر جٹا بیوگی سر سے پڑے ہین مستانے
بیوگ جسکو نہین وہ جوگ کا رستہ کیا جانے
بیوگ کرکے بیوگی گھٹ مین آتم پہچانے
کہین دیبی سنگھ جوگی سے بیوگی ہینگے سیانے

بنارسی نے بیوگ سادھا جوگ مین دیکھا کھید بڑا
ہمنے جانا جوگ سے بیوگ کا ہے بھید بڑا

دیگر

برہما رچے سرشٹ پالنا لشن کرین شیو سنگھارین
دھن دھن سری گنگا جی جواد ہم پاپیون کو تارین ۵۱

گنیش جی بدیا کا بردین بُدھ بُدھ کا دان کرین
سیتل تائی دیوے چندرمان ست گُن کی پردھان کرین
سورج تیج دیوین سریر کو جگت مین سب سنمان کرین
ہنومان جی چاہین تو اک پل بھر مین بلوان کرین

بھیرون جی بھی ہرین دُکھین نہین درجن کو بلین مارین
دھن دھن سری گنگا جی جواد ہم پاپیون کو تارین ۵۲

اندر کا سمرن کرے تو پاوے اندر سبھا ابلہ ناری
دُرگا سا جی پون اہاری کامی کو کرین برمہ چاری

ہونی کتھا سنپورن شیونی پاربتی کو بُلایا
اوٹھی گور جا کہا شیو نے کچھ نہین سن پایا
پھر شیو جی نے کہا ہونکارا تجھنے مجکو سنایا
اور تیسرا یہا پر کون بدھی کر کے آیا
چڑھی کر ودھ شیو شنکر کو کر سے ترسول کو اوٹھایا
اوسی وقت پھر وہ طوطے کا جیہ اوٹھکے دھایا

۵۳
دوڑے شیو اوسکے پیچھے وہ نکل گیا کر سمت متی
اوترا کھنڈ مین لگا آسن بیٹھے کیلاس پتی

تین لوک مین اوڑا وہ طوطا کہین ملا نہین ٹھکانا
اوڑتے اوڑتے بہت سا اپنے من مین گھبرانا
تپ بل ساتھی کھڑی کرے اشنان اوسی کو بچانا
دوڑے طوطا جائیکے اوسکے مکھ مین سمانا
وہان کسی کا زور چلے نہین کیونکر ہو اوسکا پانا
پھر شیو جی نے دیا بروان کہا یہہ ہے سیانا

۵۴
وہی ہوے سکھدیو بیاس کے پتر بڑی بھئے جتی ستی
اوترا کھنڈ مین لگا آسن بیٹھے کیلاس پتی

امر کتھا کا بڑا مہاتم ہے جو کوئی سُنے جاوین
سروں کی سے ہوئے امر نہین مرنے پاوین
چار بید چھ شاستر اٹھارون پُران سب اسمین آوین
امر کتھا کو آپ سکھدیو سدا مکھ سے گاوین
وہ پنڈت ہین بڑے کہ جو کوئی امر کتھا کو سناوین
اور دوسرے بول نہین کچھ میرے من مین بھاوین

جسدن شیو نے کہی کتھا تھی کون بار تتھ کون ہتی
اوترا کھنڈ مین لگا آسن بیٹھے کیلاس پتی

دیگر

۵۱
جوگی سادھین جوگ جوگ مین کایا کو ہے کھید بڑا
ہمنے جانا جوگ سے بیوگ کا ہے بھید بڑا

جوگ کیا راون نے جوگی بن سیتا ماتا ہر لایا
رام چندر نے کیا بیوگ بڑا اک جس پایا
جوگ کیا ہرناکش نے پرہلاد بھگت کو ڈرایا
بیوگ کر کے بے نرسنگھ دشٹ کو گرایا
جوگ کیا بھسماسر نے شیو شنکر کو ات ستایا
بیوگ کر کے بشن نے اوسے بھسم کر جلایا

۵۲
جوگی پڑھتے جوگ شاستر بیوگی کا ہے بید بڑا
ہمنے جانا جوگ سے بیوگ کا ہے بھید بڑا

سیل ست کی ساکھا ہی اندر روپ کہین جسکا مول | منورنس سب اور طوطے مینا اوسمین ہی ہین جول

کلپ برچھ کایا کو سینچین نرا کار نرگن مالی
ہر اک پھیل ہے اسی مین ہری نام کی ہریالی ۵۲

سمدرشٹی کی سوگندھ سندر پرم ست کی چلے پون | چھما کی چھایا مین بیٹھے سنت ہرکیا کرین بھجن
چھب روپی ہی چھال برچھ مین بیٹھے بولے ہیرامن | برمہہ بیج سے ہوا اوتپت کیا یہ ست متھن

سب ساکھا مین بھری پھول سے کوئی ڈال نہین خالی
ہر اک پھیل ہے اسی مین ہری نام کی ہریالی ۵۳

سرجیون جل بھرا برچھ مین ہری ہری کرہوا ہرا | نکھ سے سکھ لون برچھ یہہ بھاؤ بھگت سے رہے بھرا
کلپ برچھ کایا مین بیٹھکے جسنے اوسکا بھجن کرا | اجرامروہ ہوا اور بھوساگر مین سمج ترا

رنگ رنگ کے بنے جال اور طرح طرح کی ہین جالی
ہر اک پھیل ہے اسی مین ہری نام کی ہریالی ۵۴

مکت روپ پھل لگے برچھ مین بھجن کرین سوئی پاوین | جنم مرن سے ہوین وہ رہت نہین آوین جاوین
رام رام رس بھرا پھلو نمین جو کہ رام سے لو لاوین | کہے دیبی سنگھ ہوین وہ امر نہین مرنے پاوین

کلپ برچھ کایا کا ہے وہ نرا کار نرگن مالی
ہر اک پھیل ہے اسی مین ہری نام کی ہریالی

دیگر

امر ناتھ نے امر کتھا جب گئی سنے تھی پاربتی
اوترا کھنڈ مین لگا آسن بیٹھے کیلاس پتی ۵۱

ابناسی کیلاسی کاشی اوترا کھنڈ مین بسائی | بیٹھ گپھا مین گوری کو امر کتھا جب سنائی
امرت بانی سنی اوما کے نیتر مین ندرا بھرائی | وہی کتھا پھر ایک طوطے کے بچے نے سن پائی
دیا ہو نکار اشو جی کو شیو کہین ارتھ کر سمجھائی | سوائے نہ تھا اور وہین سوتی تھی گورا مائی

پر برمہہ کا کھیل ہوا پر اوس طوطے کی بڑی رتی
اوترا کھنڈ مین لگا آسن بیٹھے کیلاس پتی ۵۲

دیگر

۱
بشو روپ کھل رہا باغ جس مین آدم کی گلزاری
رنگ رنگ کے پھول ہین طرح طرح کی پھلواری

پورب پچھم اوتر دکھن یہہ چارون دیواری
سات سندھ سوہی تلاو ساتون سکا مالک ہی ونھی
ہر اک طرف سے ندیونکی چھوٹی ہین جو نہر کھنی
چاہے بناوے چاہے اک پل مین کردے فنا فنی

۲
بشو باغ کا مالک ہی وہی سری کرشن گردھاری
رنگ رنگ کے پھول ہین طرح طرح کی پھلواری

نو کھنڈونکے محل بنانے وسون وسا کے دس دوارے
آسمان کی چھت لگائی جسمین جڑدیے ہین تارے
تیار کیے ہین باغ مین چودہ بھون سنوارے سنوارے
گرج گرج گھن کرین چھڑکاؤ چھوٹتے فوارے

۳
چاند اور سورج چار و نطرف کی کرتے ہین چوکیداری
رنگ رنگ کے پھول ہین طرح طرح کی پھلواری

چترکار کا چین لگایا پاربرہم نے آپ ہی آپ
اسی باغ کے بھیتر بیٹھے رکھی منی سب کرتے جاپ
ہر ذرے مین جھلکتا ہر شے مین وہی رہا بیاپ
کوئی گاوتے بھجن اور کوئی ہین بیچ اگنی تاپ

۴
سادھو سنت کرین سیر باغ مین پرم ہنس اور برہم چاری
رنگ رنگ کے پھول ہین طرح طرح کی پھلواری

طوطے مینا لال ہنس سب سیر باغ کی کرتے ہین
دیبی سنگھ یون کہین دھیان جو اوس مالک کا دھرتے ہین
جو نر ہر ہر رٹے وہ نہین جنمے نہین مرتے ہین
بھو ساگر کے پار وہ سچ ہی جاے اوترتے ہین

باغ جہان کے بیچ مین اوسکی قدرت کی پھیلی کیاری
رنگ رنگ کے پھول ہین طرح طرح کی پھلواری

دیگر

۵
یہہ کایا ہی کلپ برچھ تینون گن کی تینون ڈالی
ہر اک پھل ہے اسی مین ہری نام کی ہریالی

پریم پریت کی پتر لگے اور پر سوارتھ کی پھولی پھول
اون پھولونمین کوئی نہین کانٹا ہی اور کوئی نہ پھول

بید شاستر گیتا کو گاوین اور سنے چھند کرین | مکھ دھر مرلی بجاوین استت اونی نند کرین

ماٹ جسودھا کرین آرتی دھیان دھرین نت تر پراری
گودھی گوچر گیان بگیان آتما اوتاری ۹۲

مور مکٹ مکرا کرت کنڈل کنٹھ کو ستبھ منی لسے | اربن مکتا مال اور کٹ پیتانبر پیت کسے
شیام گات چھب سروپ سندر سنتو نکے ہر دیمین بسے | چرن مین جھلکے وہ سندر پدم منی دیکھ ہنسے
سب دکھ دور ہوئین اونکے جو ہری کی بھگتی مان ہرین | گوبند گوبند کہین جو اونھین نہ کالا کال ڈسے

پرم ہنس سب کرین استتی برہم برہم کہین برہم چاری
گودھی گوچر گیان بگیان آتما اوتاری ۹۳

نارائن وہی ست نارائن انیک روپ انت نہین | موہنی مورت موہے من کو ہنس بھیے دیکھ رہین
سیس ناگ کی شیا پر کر چھیر سندھ مین ہری سین | برج مین پرگٹے چرائی نند بابا کی کام دھین
بندرابن مین رس رچایا او جیالی کھیل رہی رین | سب سکھیونکو ساتھ لے اونکے سنگت مین کریں چین

جتنی گوالن کھڑی رس مین اوتنے ہی بنکے بنواری
گودھی گوچر گیان بگیان آتما اوتاری ۹۴

مچھ کچھ ماہ کہین نرسنگھ روپ ہرنے دھارا | باون بنکے چھلا بن اندر کو راج دیا سارا
پرسرام ہو چھتری جیتے سہسرا باہو سنگھارا | رام روپ دھر چھید راون کو ایک پل مین مارا
کرشن روپ سولھون کلا بن پنڈونکا کیا نستارا | بنائی گیتا اسی سے دور جودھن کا دل ہارا

بودھ روپ دھر بودھ بنے ہین نس کلنک کی طیاری
گودھی گوچر گیان بگیان آتما اوتاری ۹۵

اپار مایا الکھ لکھی نہین جاے کرشن مراری کی | کلپ کیا برن کرے جو مہما بنی مراری کی
سہسر مکھ سے رٹے سیس نہین پاوے تھاہ تمہاری کی | بال روپ دھر کامنا بسدیو کی ساری کی
رکھی دیوکی کی لجا کنس کو مار بھو بھاری کی | کہین دیبی سنگھ برجواب ہمنے سرن تمہاری کی

بنارسی بجے کرتا برہمانے استت او چاری
گودھی گوچر گیان بگیان آتما اوتاری

نارائن گوبند شبد جسے جیھیا سے اوچارا | اوسکی کرے تینین ہوا معلوم حال گھٹ کا سارا

۵۲ چار دھام ہین اس جیھیا پر جیھیا سا کوئی دھام نہین
کوٹ جنم تک کبھی جو جھوٹے شیو کا نام نہین

ہیرے موتی لال اور پارس جیھیا پر اکسیر بسے | دئی دیو نے اسی جیھیا پر پانچون بیر بسے
نونا تھ چوراسی سدھ جیھیا پر اسمین باون بیر بسے | رکھی منی سب اسی جیھیا مین سادھ فقیر بسے
بھرت ستر ہن ہنومان جی جیھیا مین رگھبر بسے | متمدر ساتون اسی جیھیا پر امرت نیر بسے

۵۳ رام چندر ہین اس جیھیا پر اور کہین آرام نہین
کوٹ جنم تک کبھی جو بھولے شیو کا نام نہین

چار بید چھ شاستر اٹھارون پران جیھیا کی بھیتر | سات دیپ ہین اوچودہ بھون رتن چودہ سندر
جب جیھیا سے کہا تو آئین سری گنگا رہداس کے گھر | اجامیل نے کہا نارائن مکھ سے گیا نکل
اور کہین کچھ نہین ہی پایے جو کچھ ہے سو جیھیا پر | اس جیھیا پر گایتری پارتی شنکر ہر ہر

۵۴ اٹھ جام ہین اس جیھیا پر جیھیا سا کوئی جام نہین
کوٹ جنم تک کبھی جو بھولے شیو کا نام نہین

سری کرشن نے اس جیھیا پر تین لوک کو دکھلایا | دیکھکے ارجن روپ کو اپنے من مین گھبرایا
ہاتھ باندھکے استت کرتا سب کچھ ہے تیری مایا | ابھید ہے تو ترا تو بھید کسی نے نہین پایا
جو کوئی پوجے بھید کسی کا اوسی بھید کچھ نہین آیا | کہین دیبی سنگھ گیان بگیان مرے من مین بھایا

بنارسی کہے رام رام رٹ بھول صبح اور شام نہین
کوٹ جنم تک کبھی جو بھولے شیو کا نام نہین

دیگر

۵۵ سری کرشن گوپال گوکلانند گورو گرو ردھاری
گودھی گوچر گیان بگیان آتما اوتاری

پورن برہم اکھنڈ سچد انند سدا آنند کرین | کال کو جیتین اور جنجال پاپ سب بند کرین
دشٹون کو ہن ہن کے ماریں راچھس کی مت مند کرین | بھاو بھگت کو دیئے اور سنتونکو نرو ند کرین

ہر روے مین ہر ہر ہیرا من پرکھین جوہری سنت رتن
پریت کا پارس پاس ہین الکھ لال کا کرین بھجن ۱

بودھے لبتر پہنے تن پر نئے سیج کے کھوکھن
جس کا جامہ پہر کے کنج کنج مین پھرین مگن
پن پوٹ کی پھینٹ لگائی باسار کہتے تری یون
تج تت کا تامڑا جھلکے جیسے روپ اگن

مکت کی مالا امول دانے پرم ہنس پہنے سجن
پریت کا پارس پاس ہین الکھ لال کا کرین بھجن ۲

جبتا ہون مین نام ادسی کا ست شبدکی گہ سمرن
سادہ دل تھا خریدا ست گرسنجا شدھ برن
لگن لاگی ملی گئے مورکٹ والیکے سرن

لوکا لال امینا پایا کہا ئے ہمنے ست بچن
پریت کا پارس پاس ہین الکھ لال کا کرین بھجن ۳

ہری نام کا عقیق اسکا بیان کرنا بہت کٹھن
بڑے کام سے بازآ گن روپ مونگے کے بہن
ایسا رس مت چھوڑو سادھو رادھا سری رمن
متی بسارو نام شبھ لچھن کا پہرو لٹکن

جبش نہین کھاتے ہین سنت جیت جنی کو کر کے وھان
پریت کا پارس پاس ہین الکھ لال کا کرین بھجن ۴

پرمارتھ کا پہنکے بنا جیت لیے اب تینون پن
کوئی لوا حق نہ اپنا میرا تو ہے وہی وطن
کہون مارا اپنے من کو اب بہن زمرد جس جیون
دیبی سنگھ یہ کہین کہون خیال ذومعنی بنا جلن

میے تو اب لکھا ہے من مین مکت روپ موتی بھگون
پریت کا پارس پاس ہین الکھ لال کا کرین بھجن

دیگر

ترلوکی ہے جیجیا پر اب اور کسی سے کام نہین
کوٹ جنم تک کبھی جو بھولے شیو کا نام نہین ۵

اس جیجیا پر گنگا جمنا سرستی کی ہے دھارا
اس جیجیا پر رچایا تین لوک کا پسارا
برہما بشن مہیش نے اب جیجیا پر آسن مارا
چاند اور سورج رہین اس جیجیا پر نو لکھ تارا

آتم درشٹی ہوئے تو آپے سب کل کا اودھار کرے | بنارسی یہہ کہے وہ جو چاہے سو آپ کرتار کرے

چاہے کرے وہ نر پیدا اور چاہے بناوے نار کو وہ
کاج کرے جگت کے سب اور لکھے الکھ کرتار کو وہ

دیگر

۱ کال بلی سے لڑکے کشتی جیتے جگت مین سادھو سنت
اونکے داؤ کا کسی نے آج تلک نہین پایا انت

باندھ لنگوٹا بے جت اندری کبھی نہ دیکھین نار ی | غم کے بھوجن کرین جب چڑھے بدن پر تیاری
کام کرودھ لوبھ موہ ان پانچونکی کشتی ماری | کال کے اوپر جا لگے اپنی باندھی اسواری

۲ من کو کیا مرید پیچ بتلائے اوسکے تین انت
اونکے داؤ کا کسی نے آج تلک نہین پایا انت

رام نام کی کثرت سے جب ہوا بدن مین زور بڑا | اُودے اَست تک ہوا اونکی کشتی کا شور بڑا
پہلوان ہے وہی جگت مین جو کوئی ہے غیور بڑا | اوسکا ثانی کوئی نہین ہوا کہین شہ زور بڑا

۳ لوگ لڑین دنیا مین کشتی کال کو جیتین سنت ترنت
اونکے داؤ کا کسی نے آج تلک نہین پایا انت

جو کوئی اونسے دست ملاوی یا محمد مین جس ہو جاے | کبھی نہ پچھڑے جگت مین موت بھی اوسکے بس ہو جاے
کال کانس سے بچے وہ جسکی رسنا مین ہری رس ہو جاے | کپٹ کی قینچی تجے تو پہلوان جوریس ہو جاے

۴ وہ نہین گرے کسی کے گرائے جو ست گرکی پڑھے پڑھنت
اونکے داؤ کا کسی نے آج تلک نہین پایا انت

ہت کو ڈاغل لپیٹ کشتی اور پیچ سب جھوٹی کھیل | انھین چھوڑکے تو بھج ہر نام اور ڈنڈ گگن کے میل
شیل ست کا باندھ سینگوٹا جو گذرے وہ دل پر کھیل | کہین دیبی سنگھ ارے نر موڑ تو کرست گرو سے میل

بنارسی سنتونکا سیوک کہے بات جو ہووے تنت
اونکے داؤ کا کسی نے آج تلک نہین پایا انت

دیگر

پُن پاپ سے نیاری ہوکے لاکھون پاپ بنائے | فتح نام کے فروزے ہر بھگتونکی من بھائے

من کا منکا پھیرین من مین شیام شیام کرکے سمرن
ہت کا ہیرا خریدین جسکا نہین کچھ مول وزن ٤

ہمنے اب اس دل کو جوہر کیا ہی یہہ ہے سچا دانا | وہی ہی جوہری کہ جسنے اپنے دل کو پہچانا
اس کے بیچ مین سب کی کان ہی ملک ملک کا حرانا | کہین وہی سنگھ وہی مالک جسکا کل زمانا

بنارسی نے دل پر کہ الٰہی لاکھ وضع کے لگائے گھن
ہت کا ہیرا خریدین جسکا نہین کچھ مول وزن

دیگر

جوگی ہوئی جو سکل مین بیٹھے دیکھے دس مین دوار کو وہ
کارج کرے جگت کے سب اور لکھے الکھ کرتار کو وہ ١

ناچے گاوے گان بجاوے دھیان آتما مین دھر کے | سب مین رہے اور سب مین نیارا پورن ہوئی جوگ کر کے
نربھئی ہوکے بجاوے نندن کبھون نہین چلے ڈر کے | اپنے آپ مین آپ کو دیکھے دھن بھاگ ہین وا نر کے

جب وہ کایا تیاگے تب پھر ہووے پرلے پار کو وہ
کارج کرے جگت کے سب اور لکھے الکھ کرتار کو وہ ٢

پربن چت اور بدھی نرمل کرم اکرم نہ کچھ جانے | دُوِیت بھاؤ سے الگ رہے اور دُوِیت گیان کو بھانے
سمدرشی اور سُدھ سماوھی اپنی کو آپی مانے | جیو برہم مین ایک بھاؤ کر اپنے من مین پہچانے

بھومی بھاوے اوتارن کارن دھرن آپ اوتار کو وہ
کارج کرے جگت کے سب اور لکھے الکھ کرتار کو وہ ٣

ترگن کو وہ جیتے اور چوتھے پد پر اپنی کرے متی | سنپورن سرشٹ کو بھوگ جو کرے وہی ہووے جتی
چار اچر مین اپنے آپ کو دیکھے اوستھی ہووے گتی | آپی پتا اور آپی پوتر ہے آپی استری آپ پتی

چاہے کرے وہ پرلے اور چاہے رچے سکل سنسار کو وہ
کارج کرے جگت کے سب اور لکھے الکھ کرتار کو وہ ٤

پُن پاپ سے الگ ہی دُکھ سکھ کا نہین بچار کرے | برہم گیان کی چرچا اپنے مکھ سے بار بار کرے

گلے سی میرے لپٹ لپٹ کیا کیا مان سندر گائین — بجائی بنسی جو مینے اندر تو سب بلمائین

٤

پریم مین مگن بھئین برج بنتا کام سے کیا بہت بیکل
سنو کان دے بنا ہے تن مین مرے رس منڈل

نواری تمین پت برتا سو بھی سب آئین پاس مرے — روم روم کو سکھا سمجھو یا سمجھو داس مرے
میری لیلا دیکھ دیکھ نہین ہوتے متر اوداس مرے — برن کرتے ہین گن کو بھگت مین بید بیاس مرے

٥

مین تو ہون آتما کرشن یہہ شریر میرا ہے منڈل
سنو کان دے بنا ہی تن مین مری رس منڈل

آئے وہان گوپکا بنکے گیان روپ دھر گوپیشور — ہنے اونکو لکھائے گوپی نہین ہین مہیو شنکر
پوجن کرکے پاس بٹھایا رس دکھایا ات سندر — کہان لگ برنن کرون اس کایا مین ہین چار اچر

بنارسی سچدانند چیتن روپ نرگن نرمل
سنو کان دے بنا ہی تن مین مرے رس منڈل

دیگر

١

پورے جوہری سنت پرکھتے من مین من اور لال رتن
ہت کا ہیرا خریدین جسکا نہین کچھ مول وزن

برہم نزار لگایا گھٹ مین کرپا کمر باندھی کس کے — سانچے جوہری سادھ سنت گرو سبز ساد ھین فسکے
گیان کی کٹھری لگی پھینٹ مین ذرا نہین نیچی کھسکے — کرتے سودا سدا وہ دیا دکا نو نین بس کے

٢

لگن کی لڑیا لٹکین جنمین مکت روپ موتی لٹکن
ہت کا ہیرا خریدین جسکا نہین کچھ مول وزن

چترائی کی چنچی لے آپہمین سبکو دکھلاتے — میل کا مونگا خریدین ہر بھگتو نے ملجاتے
دن پر دن ہو مول سوایا کبھی نہین گھٹاتا گھاتے — سانچے جوہری کے آگے سبھی جواہر شرماتے

٣

تپ کر نیکا لیا تانبڑا پاس ہین رکھا کر کے جتن
ہت کا ہیرا خریدین جسکا نہین کچھ مول وزن

جس کرنیکا جا مد پہنا گھر سے نکل باہر آئے — بڑی دور پر جا کے عقیق مکت کا لائے

بلیان کی گالی دیتے ہین سنت کسی سے نہین ڈرتے | کشٹ کر کپڑے پہن کے کایا کو نرمل کرتے

شیل ستا سنا وین سادھو نام نقارے گاج رہے
گنی جنو نکے اگاڑی اہندباجے باج رہے ۵۴

رام نام کا شور چلا وین پر سوار تھ کی پچکاری | جسکو ماریں اوسی کے مکھ پر لگتی ہے پیاری
ملین گلے گوبند سے چلکر جاپ جپین گر دردھاری | بھاو بھوگ کے کرین ہین وہی جتی وہی برہم چاری

سُندھ سنگھاسن پر چڑھ بیٹھے تین لوک مین راج رہے
گنی جنو نکے اگاڑی اہندباجے باج رہے ۵۵

تیرتھ کی پھیری پھرتے ہین سومت سا گری دیتے | پوجے ہولی گنی جن برہم گیان مین مدماتے
دیبی سنگھ یون کہین کہ ایسی ہولی جو کوئی گاتے | بھوساگر کے پار ہو یرم دھام پدوی پاتے

بنارسی نے ہر گویا یا کسی کے نہین محتاج رہے
گنی جنو نکے اگاڑی اہندباجے باج رہے

دیگر

اس تن مین آتما کرشن ہے اور گوپی گوالون گادل
سنو کان دے بنا ہے تن مین مرے رہس منڈل ۵۱

تب کرشن نے آگیا یا کے شیش محل تیار کیا | اہندباجون کا اوسمین سنیورن بستار کیا
چارون کھنبھے لگائے اوسمین ایسا سندر کار کیا | خوشی ہوئے ہم تو ہمنے رہس کا وہی بچار کیا

سبکو ساتھ لے آیا مین دکھلایا اونھین بھون اوجل
سنو کان دے بنا ہے تن مین مرے رہس منڈل ۵۲

من اودھو جی متر ہمارے سدا سے ہین اگیا کاری | میرے راد ھکا سے میرے پران کو ہے بات پیاری
نیتر کرن مکھ دنت کنٹھ سب سکھا ہمارے ہتکاری | لگن ہی لگتا بہت سند دشو بھاسے نیاری

بل ہے سو بلبھدر ہمارے بھراتا جنکا اوٹھ بل
سنو کان دے بنا ہے تن مین مرے رہس منڈل ۵۳

ہزار اکیس چھ سے سوا نا سو سب سکھیان سنگ آئین | وہ تو سمجھو ہمین بہہ کرشن ہمارے ہین سائین

کوئی بنا برہمن چھتری کوئی ہیں سودر کوئی نائی ہے — ہمنے دیکھا تو سب کے بیچ مین کنور کنھائی ہے

سم درشی ہو بچر پڑے جو دکھ سکھ تن پر جھیلا کر
۵۳ دوئی دور کر ہمیشہ نرنجھے پد مین کھیلا کر

تو اوسکو پہچان ترے اس سریر مین بستا ہی جو — کس غفلت مین پڑا اور کون نیند بھر رہا ہے سو
کھول کے اپنی آنکھ دیکھ وہ ایک ہی اوسکو سمجھ تو دو — کون ہی تیرا اور تو کسکا ہی اسے تم سمجھو تو

آتم مین پرماتم کو اب دیکھکے درشن میلا کر
۵۴ دوئی دور کر ہمیشہ نرنجھے پد مین کھیلا کر

ایک برہم اور دوئی جو ناست یہی بید کی بانی ہے — اسکو سمجھے وہی نر جو پورا گیانی ہے
جیسے جل کی ترنگ پھر جل ہی کے بیچ سمانی ہے — کہے دیبی سنگھ بات یہہ بنارسی نے جانی ہے

چھوڑ ترے کلغی کا گانا نرگن کے ڈنڈ پیلا کر
دوئی دور کر ہمیشہ نرنجھے پد مین کھیلا کر

دیگر

سنت کھیلتے ہولی جہین عزت حرمت لاج رہے
۵۵ گنی جنونکے اگاڑی اہند باجے باج رہے

گیان گلال کے بادل چھائے پریم رنگ برسائن — برہم باسون لڑین اور بھرم دھول کو اوڑائن
دھیرج کا ڈف باجے سنگ مین نام نرائن کا گاوین — کرودھ قہقہا مار کے کام شتر کو ہٹا دین

دیا کی دولت دیتے سبکو ساتھ مین سبھی سماج رہے
۵۶ گنی جنونکے اگاڑی اہند باجے باج رہے

امر عبیر کو سادھو لگائے مکت روپ پہنے مالا — بھسم کے بھوکھن جھلکے تن پر من مین اوجیالا
شتر مٹھائی سنت پاوتے بہت خوب سب سے اعلیٰ — امرت رس کو پیین اور کھولدین گھٹ کا تالا

نیہہ ناچ کود کھین ہری جن ست سماج کو ساج رہے
۵۷ گنی جنونکے اگاڑی اہند باجے باج رہے

لوبھ کی لکڑی لوٹھ لے آپ آتم کی اگنی دھرتے — ہر ہر ہولی جگاوین وہی نہین جنمے مرتے

جُدا مہر کرین تو دھرم مٹے اور پاپ لگے رن سے بھاگن
تر لوکی کے راجا ہین پھر کیون چھپیا گھر گھر مانگین

۵۲

اونکی گتی وہ ہی جانے نہین ملے کسی کو جن کا کرم
کیا کوئی جانے پنڈت کے سنیاسی کا کون ہے کرم

جاہین

مون رہین پر سب سے بولین بہت ہین اور بھاون
آسن ڈھمونے باٹ چلین جب چاہین وہ اوٹھ جاہین
پڑھے نہین انکو اچھر اور بید شاستر نندن گاوین
آنکھ موند دیکھین سبکو پر آپ دشٹ مین نہین آوین

۵۳

وہ کیا دیکھین گے اونکو جنکی درشتی مین لگا ہے چرم
کیا کوئی جانے پنڈت کے سنیاسی کا کون ہے کرم

جوگ کہے وہ بھوگ کرین اور بھوگ کہے سادھین وہ جوگ
سوگ کہے وہ ہرکھ کرین اور روگ کہے رہین سدا نروگ
بجوگ مین سنجوگ کرین سنجوگ کہے رہین بنا بجوگ
لوک کہے پرلوک سدھارین اسکو سمجھین گیانی لوگ

۵۴

جنکی مایا سے سرشٹی مین بیاپ رہا ہے سبکو بھرم
کیا کوئی جانے پنڈت کے سنیاسی کا کون ہے کرم

دیہ کہے وہ رہے بدیہی مایا مین ہے نرمایا
دیہی سنگھ یہہ کہین کہ اونکا پار کسی نے نہین پایا
چار بید چھہ شاستر اٹھارون پران نے یہہ ہی گایا
سرب دھرم سے بڑا دھرم سنیاس مرے نہین بھایا

بنارسی تینون گن سے ہے رہت نہ سمجھے دھرم ادھرم
کیا کوئی جانے پنڈت کے سنیاسی کا کون ہے کرم

ویگر

۵۱

من مرشد سے ملکے اب تو چت کو اپنے چیلا کر
دوئی دور کر ہمیشہ زبھے پد مین کھیلا کر

دیکھ تو اپنے آپ کو تو ہے کون کہان سے آیا ہے
کسنے پیدا کیا اور کسنے تجھے بنایا ہے
جو تو کہے ہون باپ سے پیدا مان نے مجکو جایا ہے
یہہ تو غلط ہے ارے تو آپی مین آپ سمایا ہے

۵۲

دُبدھا کو کر الگ اور سب دل کا دور جھمیلا کر
دوئی دور کر ہمیشہ زبھے پد مین کھیلا کر

جب تک ہے اگیان تبھی تک تم تم یہ بھائی ہے
گیان ہوا تو آتما آپ مین آپ سمائی ہے

خیال

ہردے مین ہی منگلاج کرے کاج لاج رکھنے والی
نینا دیبی نین مین بسے ہنسے دے دے تالی

سیس مین سیتا ستی براجین ساوتری سنکٹارانی
مستک مین رہین آئی سری مہابدیا اور مہارانی
بھرکٹی مین کرین باس بھیرون بھیمانی سب بھانی
برہم مین اپنے براجین بندھیاچل اور برہمانی

بسے ناسکا مین نوردرگا نگرکوٹ لاٹون والی
نینا دیبی نین مین بسے ہنسے دے دے تالی

مکھ مین بسین منگلا دیبی سب کاج کرین منگل
ہونٹھ مین ہیماوتی رہین چھین مین کاٹ دیوی کل مل
بھیمامین جاکھنوی اور جمنا سرستی سب سے نرمل
گلے مین گوری اور گایتری کاجپ نام اٹل

کنٹھ مین بسین کالکا دیبی کنکالی اور مہاکالی
نینا دیبی نین مین بسے ہنسے دے دے تالی

کان مین کملا اور کاتیانی کریا روپ اوبھت دایا
دونون بھجامین بھوانی بسین بڑا سکھ دکھلایا
اُر مین بسین اوما اور ترانی اور کرتیج اونکا چھایا
کہان لون برنون لکھی نہین جاتی ہی اپنی کایا

بدھ مین بسین بدھاتا ماتا بڑی بدھ دینے والی
نینا دیبی نین مین بسے ہنسے دے دے تالی

روم روم مین رمی رہجھا اور نابھ کمل مین زبانی
کہے دیبی سنگھ اسے کوئی پہچانے چاتر گیانی
سولہ سولس مین سکتی بولین دھیان دھرین جو دھیانی
بنارسی یہہ کہین بھگوتی کی سکتی من مانی

میوا اور مشٹھان ہار پھولونکی نت چڑھتی ڈالی
نینا دیبی نین مین بسے ہنسے دے دے تالی

دیگر

سرب دھرم سی پرین بید مین لکھا ہی سُن سنیاسی کا دھرم
کیا کوئی جانے پنڈت کے سنیاسی کا کون ہے کرم

گرہن کرین تو بنے نہین اور تیاگ کرین تو کیا تیاگین
سو وین تو ندرا نہین آوے جاگین تو سو وے جاگین



کوئی اسکو لاونی کہتے ہین اور کوئی موہنی اور خیال کہتے ہین اصل مین اسکا بنانا اور گانا دکن سے شروع ہے اور اسکے دو گھرانے ہوئے ایک کا نام تکن گر اور دوسرے کا نام شاہ علی تھا اونھون نے دو مت کھڑے کیے طرہ اور کلغی تکن گر طرہ کو بڑا کہتے تھے اور شاہ علی کلغی کو بڑا کہتے تھے آپس مین فسادات کیا کرتے تھے اور اپنا اپنا خاندان اونھون نے چلایا یہانتک کہ آج تک اونکے مت والے بہت سے لوگ اس دیس مین بھی بناتے گاتے ہین اوسمین پڑھے لکھے بھی ہین لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ گالی ہی گفتا بکتے ہین اس قدر سے کہ آپس مین لڑ بھی پڑتے ہین اسی سبب سے اسکو کوئی بھلا آدمی پسند نہین کرتا ہے اور مین بھی اسی شوق مین ایام طفلی سے مشغول تھا جب الیشر نے میرے اوپر اپنی کرپا کری تو اس باپ سے مجکو چھوڑایا اور فقیر بنایا اپنا جلوہ مجکو دکھایا اوسکو دیکھتے ہی وہ مستی کا عالم ہوا کہ مضمون عالی عالی نظر آنے لگے تو مینے اپنے دل مین یہہ بچار کیا کہ تو اسی لاونی سے بھگوت آرادھنا کر تو اردو بولی مین مینے عشق معرفت مطلب توحید اور ہندی مین اوپاسنا برہم گیان کو کہا اس واسطے کہ جو کوئی اسکے اصل مطالب کو پاویگا وہ جیتے ہی جی اوسمین ملجاویگا اور وہ ہی الیشر میرے دل مین بیٹھکے یہ سب باتین بناتا ہے مین کچھ پڑھا لکھا نہین لیکن جو اسکے مضمون کو سنتے ہین وہ جانے تب سمجھتے ہین اور پسند کرتے ہین اسی سبب سے مینے تھوڑی سی لاونی چھپوائی ہین کہ جسمین سب امیر و غریب پڑھین اور اسکو سمجھین اگر جو کوئی اسکو اپنی طبیعت لگاکے پڑھیگا تو اوسکا بھلا ہوگا ٭

دوہدی

جو کہتا ہم کرتے وہ دکھہ بھرتا ہے
جو کرتا جگ کے کاج وہی کرتا ہے

سری مت کاشی گربنارسی پرم ہنس عاشق حقانی

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود ہین شایقین کو فہرست مطول سے جو علیحدہ موجود ہے اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہے معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب قصہ جات نثر و نظم اردو و کتب کلیات و دواوین و دواسوخت اُردو ذیل مین درج کرتے ہین ناظرین و شایقین ملاحظہ فرما کر خط کتابی و بہرہ دائی اوٹھاوین

کتب قصہ جات نثر و نظم اُردو

الف لیلہ نثر مرتبہ منشی طوطا رام شایان جسمین ایک ہزار ایک رات کا التزام ہے

سبد وش سخن - بجواب فسانہ عجائب از سید فخر الدین حسین مودودی -

باغ و بہار - معروف قصۂ چار درویش تصنیف میر امن دہلوی مشہور -

فسانہ عجائب نثر - از مرزا رجب علی بیگ سُرور با تصویر

فسانہ عجائب نثر - با تصویر کاغذ عمدہ -

فسانہ عجائب نثر بغیر تصویر کاغذ فاختہ -

مجموعہ قصص - قصۂ سودا گر بچہ - و قصۂ ماہی گیر وغیرہ پانچ قصہ -

طلسم فصاحت - فسانہ مرغوب مصنفہ مولوی محمد حسین صاحب جاہ -

سہیل یمن - قصہ ہے تصنیف مولوی رفیع الدین صاحب وکیل -

وقائع راجکمار ایک فسانہ سراپا ہوش زا وہ طبع پر جوش کنور جگت سنگھ خلف الصدق مہاراجہ مالسنگھ کے حالات مین -

سنگھاسن بتیسی نثر - راجہ بھوج کے قصے با تصویرات -

شبستان عاشقی - قصۂ ہیملت از زبان بنگالہ بزبان اُردو ترجمہ

ہیتال پچیسی - نثر راجہ بکرم کے حالات جو انمردی کے مع تصاویر

لاؤنی

سچی بہادری - مصنف و مترجم جناب راجہ شیو پرشاد صاحب بہادر -

الف لیلہ نثر ہر چہار جلد مصطفائی -

گل بکاؤلی نثر نہالچند شاہجہان آبادی کی تصنیف

طوطا کہانی تصنیف سید حیدر حسین قصہ نہایت دلچسپ

قصہ گل و صنوبر - تصنیف پیم چند -

آرایش محفل قصہ حاتم طائی تصنیف حیدر بخش

آرایش محفل - با تصویر -

داستان امیر حمزہ - نہایت عمدہ زبان مین با تصویرات ہے -

گلزار ابراہیم - حضرت ابراہیم ادہم کا قصہ -

چشمۂ شیرین فرہاد و شیرین کا دلچسپ قصہ -

پرکالۂ آتش - نادر قصہ ہے تصنیف طوطا رام مرحوم شایان کا -

نو طرز مرصع قصہ چار درویش اُردو مین مسجع لکھا ہے

بستان حکمت - ترجمہ انوار سہیلی کا مشہور مؤلفہ حضرت گویا -

ایجاد رنگین - یہ کتاب مجموعہ حکایات دلنشین بطور پند ہے -

قصہ سیاہ پوش - مطبوعہ مطبع اسدی

قصۂ قاضی جونپور - دل لگی کا قصہ ہے

Laonee Banaresse
INDIAN INSTITUTE

لاونی بنارسی

ارتھات مرہٹی خیال

سری مت کاشی گرپنارسی پرم ہنس نے دیوتا اور دیبیون کی استت بشیکھ کر

برہم کی اوپاستا برہم گیان اوپدیس

اور بھگتون کے گیان کی درہٹا کے ہیت سری کرشن چندر پر برہم کی بال کریڑا کا برن

اُردو اور بھاکھا ات للت خیالونمین رچی ہی

وہی

ات اوتم برنون مین لکھاے اور جتھا اوچیت ات بربندھ سے سُدھ کراے

استھان کانپور

مطبع نشی نول کشور مین چھاپی گئی

سنہ ۱۸۷۸ع

Lāwanī-ē-Banārasī.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

